Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

سالانہ نمبر

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ایک روپیہ پچاس پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۹ ذوالحجہ ۱۳۹۴ھ ۲۴ فتح ۱۳۵۳ہش ۲۴ دسمبر ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۹۵

مغرب سے طلوعِ شمس کا درخشندہ ثبوت

فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا کا ایمان افروز نظارہ

مسجد نور، فرانکفورٹ (مغربی جرمنی)

کے صدر دروازہ کے سامنے ہمارے جرمن نومسلم بھائی جناب ہدایت اللہ ہبش اور نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے مالم وزیری عبدو آپس میں گھل مل کر باتیں کر رہے ہیں
اِن دو مختلف النسل احمدی بھائیوں کا کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کے زیرِ سایہ جذبۂ اخوت سے سرشار ہو کر باتیں کرنا اِس امر کا ایک
عملی ثبوت ہے کہ حسبِ بشارات کلمۂ واحدہ پر تمام قومیں اور تمام نسلیں باہم متحد کر دی جائیں گی۔ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔

مغربی افریقہ کے متعدد ممالک میں "نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کے تحت رونما ہونیوالا انقلابِ عظیم

ہائر سیکنڈری مدارس، طبی امداد کے مراکز، اور ہسپتالوں کی تعمیر کے بعض ایمان افروز مناظر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ جن کے قلبِ صافی پر اللہ تعالیٰ نے نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کا عظیم منصوبہ القاء فرمایا
(دورۂ افریقہ سے واپسی پر جماعتِ احمدیہ ہالینڈ کے احباب کیساتھ)

مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف غنی صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال بکورو (نائیجیریا) بینو پلیٹو سٹیٹ کے وزیر صحت کو قرآن مجید کا نسخہ دے رہے ہیں

نصرت جہاں احمدیہ کلینک لواجے بو (سیرالیون)

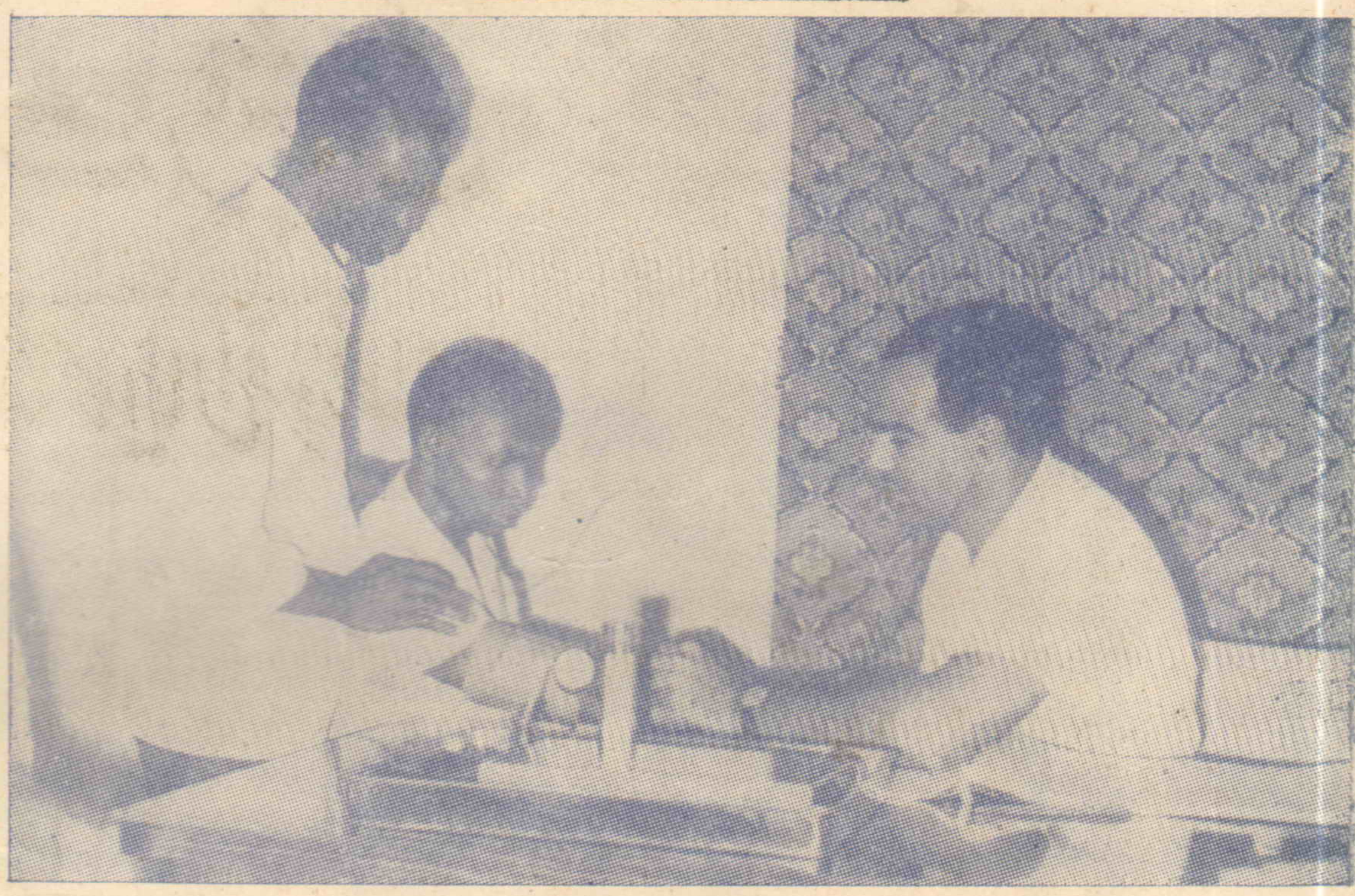

ڈاکٹر چوہدری امتیاز احمد صاحب ایم۔بی بی۔ایس، ایف۔آر سی۔ایس ایک مریض کا معائنہ کر رہے ہیں

احمدیہ کلینک اکارے (نائیجیریا)

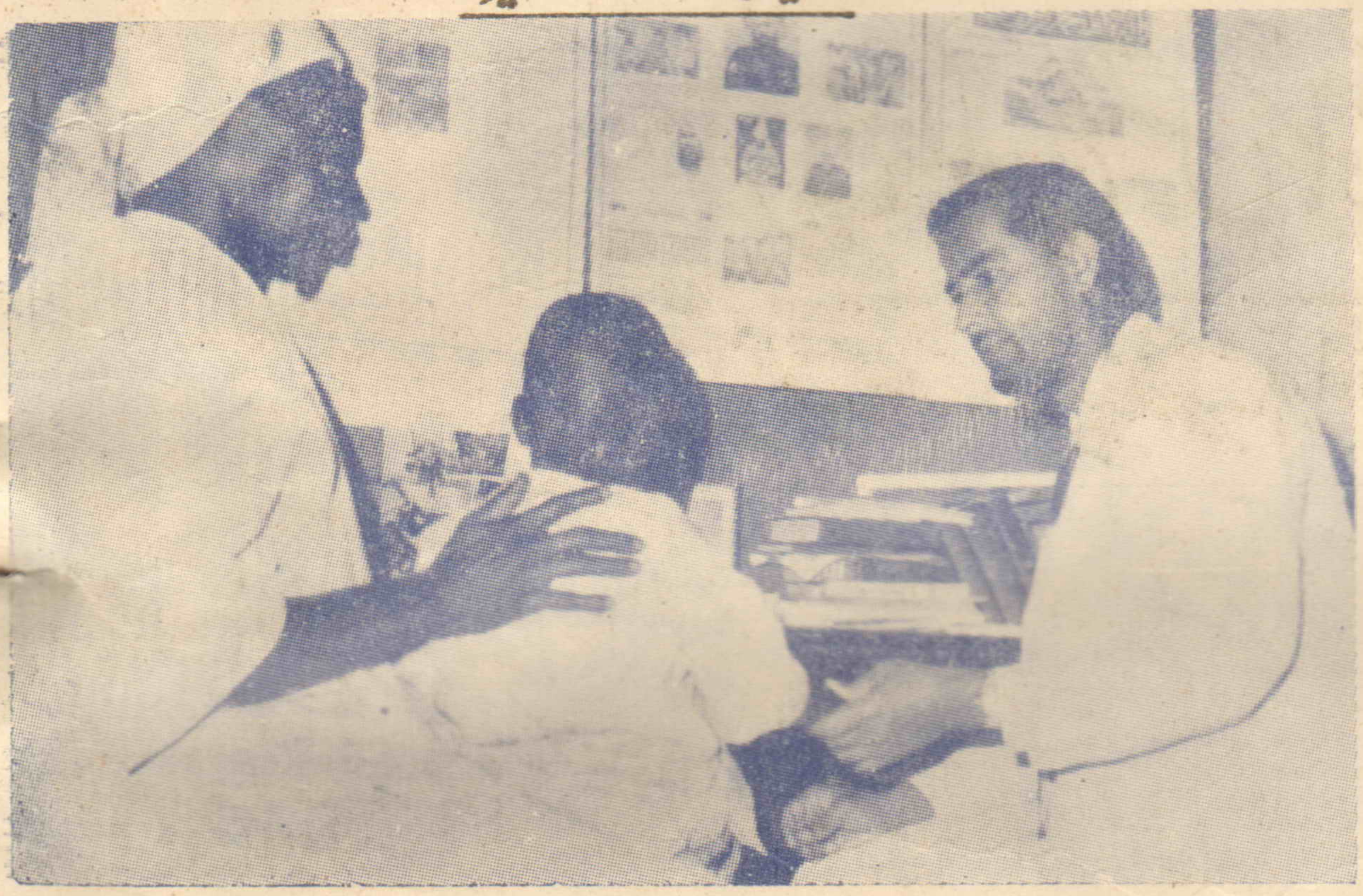

ڈاکٹر عبدالرحمٰن بھٹہ صاحب کو ایک ماں اپنے مریض بچے کو دکھا رہی ہے

مسجد احمدیہ اکرا، گھانا (مغربی افریقہ)

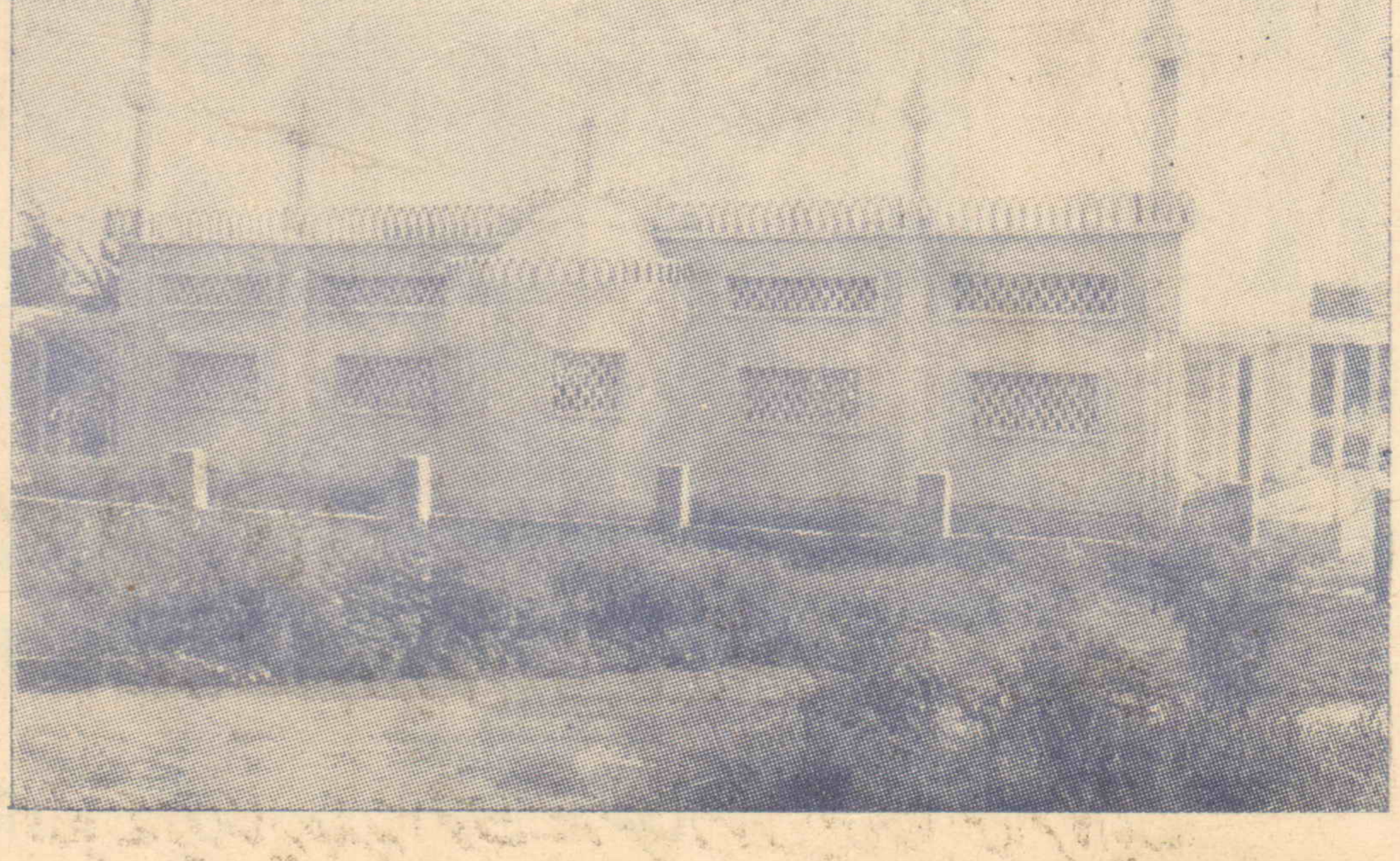

مسجد احمدیہ الیسوکورے، گھانا (مغربی افریقہ)

… انچارج مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نے اپنے عرصۂ قیام میں تعمیر کرائیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے

اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دیگا

عقیدہ کے رُو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے

"اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کیلئے صدق کے ساتھ پورے کرو ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تعالیٰ تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہو ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا ضرور ہے کہ انواعِ رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ نیک عمل دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ بگاڑ نہ سکے گا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔

تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آجاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا عقیدہ کے رُو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۲۱ تا صفحہ ۲۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۴ ماہِ فتح ۱۳۵۳ ہش

خوش ہونے اور خوشی سے اُچھلنے کے مُبارک و مسعود ایّام

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد مقامات پر گمراہی کو ظلمت سے اور ہدایت کو نُور سے تشبیہ دی ہے اور فرمایا ہے کہ ظلمت اور نور کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ اِس کا صاف اور واضح مطلب یہ ہے کہ حقیقی مومن ہدایت یافتہ ہونے کی وجہ سے نور میں ہوتے ہیں جبکہ غیر مومن یعنی مُنکرینِ حق ہدایت سے محروم ہونے کے باعث گمراہی کے اندھیروں میں بھٹک رہے ہوتے ہیں۔

ہر چند کہ مومن ہدایت یافتہ ہونے کے باعث نور میں ہوتے ہیں بایں ہمہ اللہ تعالیٰ کی مشیتِ خاص کے ماتحت ان پر بھی بعض اندھیرے آتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ اُن اندھیروں کو خود ہی دُور کر کے ان کے لئے پھر ہر طرف اُجالا ہی اُجالا کر دیتا ہے۔ اسی طرح اگرچہ مُنکرینِ حق گمراہ ہونے کے باعث اندھیرے میں ہوتے ہیں، اِس کے باوجود ایک لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو ان کے لئے ہر طرف اُجالا ہی اُجالا ہوتا ہے شیطان انہیں اُس اُجالے سے نکال کر اندھیرے کی طرف لے جاتا ہے اور پھر وہ اُس اندھیرے میں ہی بھٹکتے پھرتے ہیں یہاں تک کہ مستحق عذاب ہو کر اِس جہان سے کُوچ کر جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں پر آنے والے اُس مخصوص اندھیرے اور مُنکرینِ حق کے لئے پیدا ہونیوالے اُس ظاہری اُجالے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥

(البقرہ آیت ۲۵۸)

اللہ اُن لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں۔ وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں۔ وہ سب آگ (میں پڑنے) والے ہیں۔ وہ اسی میں رہیں گے۔

اگر غور کیا جائے تو مومنوں پر آنے والے جس اندھیرے اور مُنکرین حق کے لئے پیدا ہونے والے جس اُجالے کا اس آیت میں ذکر کیا گیا ہے اِس سے مراد وہ خاص وقت اور زمانہ ہے جب مُنکرینِ حق مومنوں کیلئے اذیتناک حالات پیدا کر کے ان کا جینا دوبھر کر دیتے ہیں۔ اُس وقت ابتلا کی وجہ سے مومن ایک طرح سے اندھیرے میں ہوتے ہیں اور مُنکرینِ حق بظاہر اس ابتلاء سے محفوظ ہونے کے باعث اُجالے میں زندگی بسر کر رہے ہوتے ہیں۔ اُس وقت شیطان مُنکرین حق کو ورغلا ورغلا کر اُنہیں اُکسا رہا ہوتا ہے کہ وہ مومنوں کو خوب تکلیف دیں اور ان پر عرصۂ حیات تنگ کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ اِس طرح وہ انہیں مستحق عذاب بنا کر دنیوی خوشحالی اور فارغبالی کے اُجالے سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور عذاب الآخرۃ کے اندھیروں کی طرف دھکیل رہا ہوتا ہے۔ برخلاف اِس کے اللہ تعالیٰ مومنوں کو اپنی معیت اور دوستی کے ثبوت کے طور پر ابتلاء کے اندھیروں سے نکال کر اپنی رضاء اور حقیقی فوز و فلاح کے اُجالوں میں لا رہا ہوتا ہے۔

اب چونکہ مومنوں پر ابتلاء کے اندھیرے انہیں فوز و فلاح سے ہمکنار کرنے کے لئے آتے ہیں اِس لئے وہ ان کے وارد ہونے پر دلگیر نہیں ہوتے بلکہ خوش ہوتے ہیں کہ اب خدا تعالیٰ اپنے فضلِ خاص کے ماتحت ہمیں اپنی تائید و نصرت سے نوازے گا اور ان اندھیروں کو دُور کر کے ہمارے لئے دائمی خوشیوں اور خوشحالیوں کا اُجالا لے آئے گا اور ہم کو فوز و فلاح سے ہمکنار کرتا چلا جائیگا چنانچہ جب ۱۸۸۸ء میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ابتلاء وارد ہوا تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے ایک رنگ کی ظلمت قرار دیا اور ساتھ ہی بشارت دی کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق اس ظلمت کو دُور کر کے روشنی لے آئے گا اور تمہارے لئے دائمی خوشیوں کے سامان کر دے گا چنانچہ آپ نے رقم فرمایا:۔

"پہلے... ابتلاء کی ظلمت وارد ہوئی اور پھر اس کے بعد رعد اور روشنی ظاہر ہونے والی ہے۔ اور جس طرح ظلمت ظہور میں آ گئی اسی طرح یقیناً سمجھنا چاہیئے کہ کسی دن وہ رعد اور روشنی بھی ظہور میں آجائے گی جس کا وعدہ دیا گیا ہے.... سو اے لوگو! جنہوں نے ظلمت کو دیکھ لیا حیرانی میں مت پڑو بلکہ خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی۔"

(سبز اشتہار مورخہ یکم دسمبر ۱۸۸۸ء، صفحہ ۱۶، ۱۷)

پس ابتلاؤں کی ظلمت کا زمانہ مومنوں کے لئے ہر گز بھی پریشانی اور رنج و مصیبت کا زمانہ نہیں ہوتا بلکہ خوش ہونے اور خوشی سے اُچھلنے کا زمانہ ہوتا ہے اِس لئے کہ وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جو ہمارا ولی اور دوست ہے اپنے وعدے کے مطابق ان ابتلاؤں کی ظلمت کو چھانٹ کر ہمارے لئے نور اور روشنی لے آئے گا اور ہمیں دائمی خوشیوں اور خوشحالیوں سے نوازے گا۔ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اوائل میں ابتلاؤں کے آنے اور ان کے نتیجے میں فوز و فلاح اور کامیابی کے دروازے کُھلنے کی بشارت دی اسیطرح آپ نے اپنے وصال سے چند سال قبل بھی اپنے احباب کو خبردار فرمایا کہ آپ کے بعد بھی ابتلاؤں کی ظلمت وارد ہوگی اور بار بار ہوگی لیکن خدا تعالیٰ جو مومنوں کا دوست اور ولی ہے ہر بار ابتلاؤں کی ظلمت کو دُور کر کے ان کے لئے کامیابیوں اور کامرانیوں کا اُجالا پیدا کرتا چلا جائیگا چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھُولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے..... وہ سب لوگ جو آخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دُنیا ان کے ساتھ سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔"

(الوصیّت مطبوعہ ۱۹۰۶ء)

اب چونکہ حضور علیہ السلام کے وصال کے بعد بھی وارد ہونے والے ابتلاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی سُنّتِ قدیمہ کے بموجب ہمارے لئے کامیابیاں ہی کامیابیاں مقدّر ہیں اِس لئے حضور علیہ السلام نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ ان ابتلاؤں کے وارد ہونے پر دلگیر یا دل برداشتہ نہ ہونا، جب خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے، وہ قادر و توانا تمہارا دوست اور ولی ہے اور وہ تمہیں ابتلاؤں کی ظلمت سے نکال کر کامرانیوں کے اُجالوں میں لے آتا ہے تو پھر فکر کرنے کی کیا ضرورت ہے بلکہ تمہیں تو خوش ہونا اور خوشی سے اُچھلنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کا فضل دروازہ پر ہے، دروازہ کُھلنے کی دیر ہے کہ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کا نظارہ آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"تم خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اُترے گی اور رُوح القدس سے مدد دئیے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہو گا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سُنو اور چُپ رہو، ماریں کھاؤ اور صبر کرو اور حتّی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری مقبولیّت لکھی جاوے۔"

(تذکرۃ الشہادتین مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

یہی وجہ ہے ابتلاؤں کی تاریکی میں بھی ہمارے لئے فتح و اقبال کی روشنیاں برابر چمک رہی ہوتی ہیں۔ اور اسی لئے سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۴۹ء میں ربوہ کی سرزمین پر منعقدہ پہلے جلسہ سالانہ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"ہم اُن جسمانی اور مالی اور سیاسی مشکلات کو بھی دیکھتے ہیں جو ہمارے سامنے رُونما ہونے والی ہیں مگر ان سب دھندلکوں میں سے پار ہوتی ہوئی اور ان سب تاریکیوں کے پیچھے ہماری نگاہ اس اُونچے اور بلند تر جھنڈے کو بھی انتہائی شان و شوکت کے ساتھ لہراتا ہُوا دیکھ رہی ہے جس کے نیچے ایک دن ساری دُنیا پناہ لینے پر مجبور ہوگی۔ یہ جھنڈا خدا کا ہوگا، یہ جھنڈا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہوگا، یہ جھنڈا احمدیت کا ہوگا۔ اور یہ سب کچھ ایک دن ضرور ہو کر رہے گا۔"

(الفضل ۱۲ مئی ۱۹۴۹ء)

الغرض ابتلاؤں کے ایّام ظاہری مشکلات اور مصائب کے باوجود حقیقی مومنوں کے لئے خوشی کے مبارک و مسعود ایام ہوتے ہیں کیونکہ ان کا حقیقی دوست اور ولی یعنی خدائے قادر و قدوس انہیں ابتلاؤں کی ظلمت سے نکال کر فوز و فلاح کے اُجالوں میں لانے کے لئے اپنی تقدیرِ خاص کو حرکت میں لاتا ہے اور اپنے افضال و انعامات سے مالا مال کر دکھاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے ہمارے ربّ! ہم تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

تُو ہماری حقیر کوششوں کی طرف نہ دیکھ اُس جذبہ کو دیکھ جو ہمارے دلوں میں سمندروں کی طرح موجزن ہے

تُو ہماری ان کوششوں میں برکت ڈال اور آسمان سے فرشتوں کے نزول سے ہم عاجزوں اور کمزوروں کی مدد فرما،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت سے ایک بصیرت افروز دعائیہ خطاب

"حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پروانو! تم مغرب کے اندھیروں میں مستانہ وار گھس کر خدا تعالیٰ کے نام کو بلند کرنے اور اس کی توحید کو قائم کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہو۔ اللہ اور اُس کے رسُول حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کا تم پر سلام ہو!

اے اسلام کے فدائیو! تم خوابیدہ مشرق کی فضاؤں میں گھستے ہو اور اسلام کی اشاعت کے لئے ہزاروں میل دُور جا کر اور جزائر جزائر پھر کر لوگوں تک حضرت محمد رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے رُوحانی فرزند حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کا پیغام پہنچاتے ہو تم پر اللہ اور اُس کے رسُولؐ کا سلام ہو!

اے وہ گروہ جو شمال کی برفانی ہواؤں کی پروا نہ کرتے ہوئے شمال کی بلندیوں کی طرف پرواز کرتے ہوئے ان لوگوں تک خدائے اعلیٰ کا پیغام پہنچاتے ہو جو مادی بلندیوں کو تو پہچانتے ہیں مگر رُوحانی رفعتوں سے بے بہرہ اور غافل ہیں تم پر اللہ اور اُس کے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا سلام ہو!

اور اے وہ لوگو جو زمین کے جنوبی کناروں تک پھیل کر قرآن کریم کی عظمت کو لوگوں کے دِلوں میں بٹھانے کی کوشش کرتے ہو تم قرآن کریم کی عظیم بشارتوں کے وارث بنو اور اسلام، بانیٔ اسلامؐ اور ربانیٔ اسلامؐ کو بھیجنے والے خدا کا تم پر سلام ہو!

اے ہمارے ربّ! ہم نے ایک ایسی آواز سُنی جو نہایت شیریں اور پیاری ہے اور اسلام کی ہمدردی اور غمخواری سے لبریز ہے۔ یہ وہ آواز ہے جو ہمیں کہتی ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہُوں اور تمہیں خدا کی طرف لے جانے کے لئے آئی ہُوں۔ یہ وہ آواز ہے جس نے ہمیں نُورِ فراست عطا کیا جو صرف اسلام کے ذریعہ حاصل ہو سکتا ہے۔ یہ وہ آواز ہے جس نے ہمارے دلوں میں توحیدِ حقیقی اور عظمتِ رسُول (صلے اللہ علیہ وسلم) کو قائم کیا۔ یہ وہ پیاری آواز ہے جس نے ہمیں علیٰ وجہ البصیرت یہ یقین دلایا اور ہمیں اس ایمان پر قائم کیا کہ قرآن کریم نہ صرف یہ کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک آخری شریعت ہے بلکہ ایک کامل اور مکمل ہدایت نامہ ہے انسان کی نجات کی سب راہیں اسی سرچشمہ سے نکلتی ہیں۔ خدا تعالیٰ تک پہنچانے والا ہر راستہ قرآن کریم کے نُور ہی سے منوّر ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ہم نے اس آواز کو سُنا۔ ہم اس منادی پر ایمان لائے۔ ہم نے اس حقیقت کو جانا اور اس صداقت کو پہچانا کہ اللہ تعالےٰ نے آسمانوں پر یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ اسلام کی آخری جنگ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم رُوحانی فرزند کے ذریعہ جیتی جائے گی۔ آخری فتح اسلام کو ہو گی۔ تمام شیطانی قوتیں پسپا ہو جائیں گی۔ اسلام کا سُورج تمام دُنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا اور ہر ملک میں حضرت محمد رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند ہو گا دوسرے سب جھنڈے سرنگوں ہو جائیں گے۔

یہ جنگ شروع ہو چکی ہے، اِس جنگ کو جیتنے کے لئے ہمیں کہا گیا ہے کہ تم اپنی جانوں کو اور اپنے مالوں کو اور اپنی اولادوں کو غرض ہر اس چیز کو جو تمہاری طرف منسُوب ہوتی ہے اور تم اپنے آپ کو اس کا مالک سمجھتے ہو اسے خدا کی راہ میں قُربان کر دو تا کہ خدا کی توحید اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت بنی نوع انسان کے دل میں بیٹھ جائے۔

اس آواز کو سُنکر اس پر لبیک کہتے ہوئے ہم ایک جھنڈے تلے جمع ہو گئے۔ لیکن اے ہمارے ربّ! ہم کمزور ہیں۔ ہماری فطرت میں بھی کمزوری ہے۔ ہماری غفلتوں کے نتیجہ میں بھی ہم سے کمزوریاں اور گناہ سرزد ہو جاتے ہیں فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا اے ہمارے محبوب آقا! ہمارے مالک وخالق خدا!! تُو اپنے فضل سے اپنے فرشتوں کے ذریعہ ہمارے لئے ایسے سامان پیدا کر کہ ہم گناہوں اور غفلتوں اور سستیوں

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی زبانِ مُبارک پر جاری ہونیوالا ایک مصرعہ

"مسجدِ مشرق سے توحید کا پیغام آیا"

مذکورہ بالا مصرعہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی زبانِ مبارک پر خواب میں جاری ہوا تھا۔ اُس کی تضمین ایک رُباعی میں حاضر ہے۔

"مسجدِ مشرق سے توحید کا پیغام آیا" تشنہ رُوحوں کے لئے رُوح فزا جام آیا
منتظر جس کی تھیں اقوام جہاں صدیوں سے شاہدِ لطف کا وہی شاہدِ گلفام آیا

(خاکسار شبیر احمد ۔ تحریک جدید ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور کوتاہیوں سے ہمیشہ بچتے رہیں۔ اگر کبھی ہم سے بشری کمزوری کے نتیجہ میں غفلت اور گناہ سرزد ہو جائیں تو اے ہمارے پیارے رب! تُو ہمیں ہماری غفلتوں اور گناہوں کے بُرے نتائج سے بچا اور تُو ہمیں اپنی راہ میں اس قسم کی اور اِس قدر نیکیوں کی توفیق عطا فرما کہ گویا ہم نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں کیونکہ نیکیاں گناہوں کو مٹا دیا کرتی ہیں۔

اے ہمارے رب! جب ہم نے اس منادی کی آواز پر لبّیک کہتے ہوئے تمام ادیان کو تیری طرف بُلانے کی کوشش شروع کی تو... دُنیا کی ساری دولتیں، سارے اقتدار، ساری طاقتیں اور لوگوں کے ہر قسم کے منصوبے، ان کے علم، ان کے فلسفے، ان کی سائنس اور ان کی ایجادات اس اکیلی آواز کو جو آج سے اسّی پچاسی سال پہلے دُنیا میں بلند ہوئی تھی اس کو دبانے کے لئے اکٹھی ہو گئیں مگر وہ اکیلی آواز آج لاکھوں انسانوں کی آواز بن کر ساری دُنیا کے گرد چکّر لگا رہی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

اے ہمارے رب! ہم نے ان واقعات میں تیرے قادرانہ تصرّفات کو دیکھا اور ہم اس یقین پر قائم ہوئے کہ جو تجھ سے چمٹ جاتا ہے وہی سب کچھ پا لیتا ہے اور جو تجھ سے دُور رہتا ہے اس کے لئے ہلاکت ہے۔ اے ہمارے رب! ہم تیرے حقیر اور عاجز بندے ہیں، ہم تیرے کمزور اور بے کس بندے ہیں، ہم تیرے بے یار و مددگار بندے ہیں، ہم تیرے بے زر اور بے مال بندے ہیں ہم تیرے قدموں کو پکڑتے ہوئے اور تیری آواز پر لبّیک کہتے ہوئے دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔

اے خدا! تُو ہماری ان حقیر کوششوں کی کم مائیگی اور کمزوری کی طرف نہ دیکھ، اُس جذبہ کو دیکھ جو ہمارے دِلوں میں سمندروں کی طرح موجزن ہے۔ ہمیں ہر لمحہ یہ خیال تڑپاتا ہے کہ کسی طرح تیرے بندے جلد تیری گود میں واپس آجائیں۔ وہ ایک لمحہ بھی شیطان کی گود میں نہ رہیں۔ اے خدا! تُو ہماری ان کوششوں میں برکت ڈال اور آسمان سے فرشتوں کے نزول سے ہماری مدد فرما...

ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری کوششوں کو، ہماری قربانیوں کو اور اس ایثار کو جو اس کے حضور جماعتِ احمدیہ اور اس کے افراد کی طرف سے خلوصِ نیّت کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے، قبول فرمائے اور دینی اور دُنیوی برکات سے ہمارے گھروں کو بھر دے۔

اور اے خدا! جس طرح تُو نے ہمارے دلوں میں اپنی محبّت کی شمع روشن کی ہے اسی طرح ہماری آنے والی نسلوں کے دلوں میں اپنی محبّت کی ایسی تپش پیدا کر کہ وہ ان کے دل سے ہر دوسری چیز کو جلا کر راکھ کر دے۔ اللہ کے سوا ہماری اور ہماری نسلوں کی توجہ کو کوئی چیز اپنی طرف کھینچنے والی نہ ہو۔ جب ہم تیری آواز پر لبّیک کہتے ہوئے اپنے گھروں سے نکلیں تو اے ہمارے ربّ! تُو ہمارا بھی حافظ و ناصر ہو اور جن کو پیچھے ہم اپنے گھروں میں چھوڑ آئے ہیں اُن کی بھی حفاظت فرما۔ ہم تیرے عاجز بندے ہیں تُو اپنے فضل سے ہم سب کی حفاظت، خوشحالی اور بہتری کے سامان پیدا کر۔

دعا تو آج کی دُنیا کی اور آج کے زمانہ کی ایک ہی ہے (باقی تو ذیلی دعائیں ہیں) اور وہ یہ کہ اے ہمارے ربّ تُو نے اسلام کے آخری غلبہ کی اور حضرت محمّد رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبّت دُنیا کے ہر دل میں پیدا ہو جانے اور توحیدِ حقیقی کا جھنڈا ہر گھر میں لہرانے کی جو بشارتیں دی ہیں اے ہمارے پیارے ربّ کریم! تُو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کر کہ یہ بشارتیں ہماری زندگیوں ہی میں پُوری ہو جائیں تاکہ جب ہم اِس دُنیا سے رخصت ہوں تو ہمارے دل اِس خوشی سے معمور ہوں کہ جو فرض ہمارے کمزور کندھوں پر عائد کیا گیا تھا اس کو ہم نے تیری ہی توفیق سے اے ہمارے مولیٰ! اور تیری رضا کے مطابق ادا کر دیا ہے۔ اے خُدا تُو ایسا ہی کر۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن! اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن!! اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن!!!"

(الفضل ۱۹ جنوری ۱۹۷۴ء)

آثار ہیں یہ آمدِ فصلِ بہار کے

(محترم شیخ روشن دین تنویر مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل)

جھڑ جھڑ کے برگ گرنے لگے شاخسار کے
آثار ہیں یہ آمدِ فصلِ بہار کے

ہوگا کوئی سوار نمودار دیکھنا
طوفان بے سبب نہیں گرد و غبار کے

پہلے کہاں ہوئے تھے کبھی مَے سے خُم تہی
پہلے اُڑے تھے ہوش کہاں بادہ خوار کے

کب اِس طرح فضا چمنوں کی اُداس تھی
کب اتنے دِل گداز تھے نالے ہزار کے

اے باغبان بارشِ رحمت کی ہے اُمید
لب تشنہ ہیں کنارے مرے جوئبار کے

ہونے کو ہے ترانۂ دِل کش کوئی بلند
تنویرؔ تار جاگ رہے ہیں ستار کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِن دِنوں

دردسے دل آشنا ہے اِن دنوں
درد بھی بے انتہا ہے اِن دنوں

عشق پابندِ وفا ہے آجکل
عشق تسلیم و رضا ہے اِن دنوں

ہوں اسیرِ حلقۂ زنجیرِ اشک
مَیں ہوں اور دستِ دعا ہے اِن دنوں

ہو گئی اب فرش سے جنّت قریب
عرش سے اُترا خدا ہے اِن دنوں

قدسیوں نے تھا کبھی گایا جسے
مَیں نے وہ نغمہ سُنا ہے اِن دنوں

گرمیٔ محفل نے دل گرما دیئے
پھر کوئی آتش نوا ہے اِن دنوں

وسعتِ کون و مکاں پر ضَو فشاں
نورِ قندیلِ حرا ہے اِن دنوں

ہند سے آئی شہِ بطحا کو جو
چل رہی "ٹھنڈی ہوا" ہے اِن دنوں

مہدیٔ دوراں تجھے اُس کا سلام
تُو نے کی جس کی ثنا ہے اِن دنوں

ارضِ ربوہ تیرا ہر روشن چراغ
شمعِ کعبہ سے جلا ہے اِن دنوں

خاکِ ربوہ تیرے ذرّوں کو ملی
خاکِ بطحا سے ضیا ہے اِن دنوں

صبحِ ربوہ شامِ ربوہ میں بسا
نغمۂ صَلِّ علیٰ ہے اِن دنوں

خوبرو و سُرخرو میرا چمن
لالہ و گُل سے ہرا ہے اِن دنوں

دل ہے بے پایاں محبّت کا امیں
دل میں اِس دل کا خدا ہے اِن دنوں

چُپ رہوں ناہید یہ ممکن نہیں
میرا دل نغمہ سرا ہے اِن دنوں

عبدالمنان ناہید

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مسیحِ پاکؑ کا ذکرِ مبارک ایک نعمت ہے
مسیحِ پاکؑ کی ہر داستاں اہلِ دل کی راحت ہے

وہ دینِ حق کا شیدائی رہا قرآن پر قرباں
وہ محرم رازِ پنہاں کا رہا فرقان پر قرباں

عدوئے اہرمن تھا وہ، وہ تھا منظورِ یزدانی
وہ تھا محبوبِ ربّانی، وہ تھا محبوبِ سبحانی

وہ حرص و خوف سے بالا، نظر اس کی نہ للچائی
چمک دنیا کی گو دیکھی، ہوس دل میں نہ لہرائی

نصاریٰ سے لڑا ہر دم حبیبِ پاکؐ کی خاطر
رہا وہ معرکہ آرا، شہِ لولاکؐ کی خاطر

مسیح و مہدیٔ دوراں نے دکھ پایا شریروں سے
جہاں کے فاقہ مستوں سے امیروں سے کبیروں سے

کبھی تکفیر کا فتویٰ، کبھی تعزیر کا دعویٰ
نہ تھا کچھ پاس دنیا کا، نہ خوفِ پرسشِ عقبیٰ

نشاں کو دیکھ کر انکار تھا اغیار کا شیوہ
دلائل سے مقابل پر مگر کوئی نہیں آیا

شکوہ و سطوتِ اسلام کا داعی رہا ہردم
فروغِ دینِ یزداں کیلئے ساعی رہا ہردم

ہزاروں دشمنوں سے وہ لڑا اسلام کی خاطر
بفضلِ حق وہ ہر جانب بڑھا اسلام کی خاطر

(امین اللہ خان سالک)

دستِ کرم نے ہم کو سنبھالا ہوا تو ہے

وہم و گماں کو دل سے نکالا ہوا تو ہے
خود کو یقیں کی راہ پہ ڈالا ہوا تو ہے

حسنِ عمل سے دل میں اُجالا ہوا تو ہے
تاریکیوں کا کوئی ازالہ ہوا تو ہے

لغزش نہ آئے گی کبھی پائے ثبات میں
یہ دل مصیبتوں کا ہی پالا ہوا تو ہے

دل کو رہے گی منزلِ مقصود بالیقیں
راہوں میں کچھ غموں کا اُجالا ہوا تو ہے

یہ جان لے کہ رحمتِ حق ڈھال سے مری
تو نے یہ تیرِ ظلم سنبھالا ہوا تو ہے

کس سے سنو گے غم کی حکایاتِ دل نواز
ابلیس کو اِس چمن سے نکالا ہوا تو ہے

غمخواری جہاں سے مگر رخ نہ موڑنا
اے دل تو دیوِ غم کا نوالا ہوا تو ہے

ہو کر رہے گی شہرت و عزت ترے تمام
دشمن نے تیرا نام اُچھالا ہوا تو ہے

بے مہریٔ جہاں کی شکایت ہو کیوں سلیم
دستِ کرم نے ہم کو سنبھالا ہوا تو ہے

(سلیم شاہجہانپوری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شانِ محمدیت مظہر اتم الوہیت کی شان ہے!

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں)

(از قلم محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل)

ہمارے سید و مولیٰ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس اعلیٰ اور افضل اور برتر شانِ اقدس کے حامل ہیں۔ خاکسار جیسے ناچیز انسان کے لئے ممکن نہیں کہ اس کی خوبی و رعنائی سے قارئین کو کما حقہٗ آگاہ کر سکے۔ آپ کے عاشقِ صادق اور محبِ خاص حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

شانِ احمد را کہ داند جز خداوندِ کریم

در اصل تو آپ کی شانِ اقدس مظہرِ اتم الوہیت کی شان ہے اور یہ وہ بے مثل شان ہے جو کسی اور نبی کو اپنی تمام تر خوبیوں اور کمالات کے ساتھ حاصل نہیں۔ آپ کی اس اعلیٰ و ارفع شان کے پیشِ نظر جیسا کہ بخاری شریف میں لکھا ہے حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسے عظیم نبی کو بھی یہ تسلیم کرنا پڑا

لَمْ اَظُنَّ اَنْ یُّرْفَعَ عَلَیَّ اَحَدٌ۔

جب شانِ محمدیت کے حامل کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے بھی اُوپر کے آسمانوں کی طرف جبرائیل علیہ السلام لے جانے لگے تو بے اختیار حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مُنہ سے یہ الفاظ نکل گئے:۔

"مَیں تو یہ گمان نہ کرتا تھا کہ مجھ سے اُوپر بھی کوئی جا سکتا ہے اور مجھ سے اونچی شان والا بھی کوئی اور ہو سکتا ہے۔"

شانِ محمدیت کی حقیقت اور کیفیت ایک عظیم نبی نے جو بیان کی ہے عین اس ارشاد کے مطابق ہے جس کا ذکر خود اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام قرآن مجید میں کیا۔ فرماتا ہے:۔

ثُمَّ دَنٰی فَتَدَلّٰی o
فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ
اَوْ اَدْنٰی o (النجم)

آپ اللہ تعالیٰ کے بالکل قریب ہو گئے جس طرح دو کمانوں کی قوسیں اور ان کے وتر آپس میں مل جاتے ہیں اور یہ امتیاز نہیں رہتا کہ اُوپر کی کمان کا وتر ہے یا نیچے کی کمان کا۔ اسی طرح حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور خدا تعالےٰ کی قوسیں اتنی قریب ہو گئیں کہ آپس میں مل گئیں۔ اور ان کے وتر انتہائی قُرب کے باعث ایکسم ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس شانِ اقدس و ارفع کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"عند العقل قُربِ الٰہی کے مراتب تین قسم پر منقسم ہیں اور تیسرا مرتبہ قُرب کا جو مظہر اتم الوہیت اور آئینہ خدانما ہے حضرت سیّدنا و مولانا محمد مصطفیٰ کے لئے مسلّم ہے جس کی شعاعیں ہزارہا دلوں کو منوّر کر رہی ہیں اور بے شمار سینوں کو اندرونی ظلمتوں سے پاک کر کے نورِ قدیم تک پہنچا رہی ہیں۔"
(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۵۰)

یہی وجہ ہے کہ شانِ محمدیت کے شانِ الوہیت میں رنگین ہونے کے باعث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کو خدا تعالےٰ کا کلام اور آپ کے ظہور کو خدا کا ظہور اور آپ کی آمد کو خدا کی آمد سے تعبیر کیا گیا ہے۔ شانِ محمدیت کے اس عظیم و ارفع پہلو کے تذکرہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام رقم فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہیں اور ان کا کلام خدا کا کلام اور ان کا ظہور خدا کا ظہور اور ان کا آنا خدا کا آنا ہے۔"
(سرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۲۹ حاشیہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس اور آپ کی کامل الصفات زندگی پر جس قدر بھی غور کیا جائے یہ بات نمایاں طور پر سامنے آتی ہے کہ آپ کی شان خدانمائی کی شان ہے اور اس شان کے باعث صفاتِ باری کی مختلف تجلیات کا ظہور جب ہوتا ہے تو شانِ الوہیت کی حامل وہ تجلیات نظر آتی ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس اور آپ کی کامل الصفات زندگی پر جس قدر بھی غور کیا جائے یہ بات نمایاں طور پر سامنے آتی ہے کہ آپ کی شان خدانمائی کی شان ہے اور اس شان کے باعث صفاتِ باری کی مختلف تجلیات کا ظہور جب ہوتا ہے تو شانِ الوہیت کی حامل وہ تجلیات نظر آتی ہیں۔ بطور مثال آپ کی قوتِ احیاء کو ہی لے لیا جائے کس شان کے ساتھ اس قوت کی تاثیرات کا دنیا نے مشاہدہ کیا۔ جب آپ کی بعثت ہوئی تو دنیا اخلاقی، روحانی، تمدنی ہر لحاظ سے مُردہ اور بے جان لاشہ کی حیثیت رکھتی تھی۔ ہر طرح وحشت ہی وحشت تھی۔ بربریت ہی کا ہر طرف چرچا تھا۔ اور فساد فی الارض ہی ہر جگہ کا امتیاز تھا۔ مگر زمانہ کی اس حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور شانِ محمدیت کی قوتِ احیاء کی عظیم تجلی نے گویا قیامت کا نمونہ روحانی حیات کے بخشنے میں ایک عالم کو دکھایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کی قوتِ احیاء کی تاثیرِ عجیبہ کے ذکر میں فرماتے ہیں:۔

"قیامت کا نمونہ روحانی حیات کے بخشنے میں اس ذات کامل الصفات نے دکھلایا جس کا نامِ نامی محمد ہے صلی اللہ علیہ وسلم۔ سارا قرآن اوّل سے آخر تک یہ شہادت دے رہا ہے کہ یہ رسولؐ اس وقت بھیجا گیا تھا کہ جب تمام قومیں دنیا کی روح میں مر چکی تھیں اور فسادِ روحانی نے برّ و بحر کو ہلاک کر دیا تھا۔ تب اس رسولؐ نے آکر نئے سرے سے دنیا کو زندہ کیا اور زمین پر توحید کا دریا جاری کر دیا۔ اگر کوئی منصف فکر کرے کہ جزیرہ عرب کے لوگ اوّل کیا تھے اور پھر اس رسولؐ کی پیروی کے بعد کیا ہو گئے اور کیسی ان کی وحشیانہ حالت اعلیٰ درجہ کی انسانیت تک پہنچ گئی اور کس صدق و صفا سے انہوں نے اپنے ایمان کو اپنے خونوں کے بہانے سے اور اپنی جانوں کے فدا کرنے اور اپنے عزیزوں کو چھوڑنے اور اپنے مالوں اور عزتوں اور آراموں کو خدا تعالیٰ کی راہ میں لگانے سے ثابت کر دکھلایا تو بلا شبہ ان کی ثابت قدمی اور ان کا صدق اور اپنے پیارے رسولؐ کی راہ میں ان کی جانفشانی ایک اعلیٰ درجہ کی کرامت کے رنگ میں اس کو نظر آئے گی۔ وہ پاک نظر ان کے وجودوں پر کچھ ایسا کام کر گئی کہ وہ اپنے آپ سے کھوئے گئے اور انہوں نے فنا فی اللہ ہو کر صدق اور راستبازی کے وہ کام دکھلائے جس کی نظیر کسی قوم میں ملنا مشکل ہے ...... اور وہ لوگ سچ مچ موت کے گڑھے سے نکل کر پاک حیات کے بلند مینار پر کھڑے ہو گئے تھے اور ہر ایک نے تازہ زندگی پالی تھی اور اپنے ایمانوں میں ستاروں کی طرح چمک اُٹھے تھے۔ سو درحقیقت ایک ہی کامل انسان دنیا میں آیا جس نے ایسے اتم اور اکمل طور پر یہ روحانی قیامت دکھلائی اور ایک زمانہ دراز کے مُردوں اور ہزاروں برسوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو عظیم رمیم کو زندہ کر دکھایا اس کے آنے سے قبریں کھل گئیں اور بوسیدہ ہڈیوں میں جان پڑ گئی۔"
(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۰۶ تا صفحہ ۲۰۷)

شانِ محمدیت کا یہ عظیم اور ارفع پہلو کہ جس کی تاثیر سے ایک اعلیٰ درجہ کی قوتِ احیاء کا دنیا نے جلوہ دیکھا اس بات کا واضح ثبوت تھا کہ ہمارے سید و مولیٰ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مظہرِ اتم الوہیت کی شان کے حامل تھے۔ اور جس طرح ذاتِ باری تعالیٰ اپنی شان میں یکتا ہے اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی تمام انبیاء میں اپنی شان میں بے مثل و یکتا تھے۔

اللّٰھم صلّ علیٰ محمدٍ
وعلیٰ آلِ محمدٍ و بارک
وسلم انک حمیدٌ مجید۔

شانِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اوّل الانبیاء، آخر الانبیاء، خاتم الانبیاء ہیں خدا کی قسم
انتہا اُن کے قربِ خدا کی نہ پوچھ نقطۂ منتہا ہیں خدا کی قسم

ہیں محمدؐ ہی آئینۂ حق نما، مظہرِ کبریا ہیں خدا کی قسم
جلوۂ رحمتِ عام ہیں آپ ہی، آپ ظلِّ خدا ہیں خدا کی قسم

رُوسیاہی عصیاں سے رُوپوش ہوں، غم کے بارِ گراں سے ہوں میں نگوں
عاصیوں کا کہیں بھی ٹھکانہ نہیں آپ ہی آسرا ہیں خدا کی قسم

آپ شاہد بھی ہیں اور مشہود بھی آپ حامد بھی ہیں اور محمود بھی
آپ احمد بھی ہیں اور محمد بھی ہیں، آپ ہی مصطفیٰ ہیں خدا کی قسم

صدقِ صدیقؓ یا عزمِ فاروقؓ ہو، زہدِ عثمانؓ ہو یا ہو علمِ علیؓ
نور افشانیاں ہیں یہ سب آپ کی، آپ نورِ خدا ہیں خدا کی قسم

مس ہوا مس تو خالص طلا بن گیا، کفر کے سنگریزے بھی پارس ہوئے
زندِ مشرب کو بھی پارسا کر دیا، آپ وہ پارسا ہیں خدا کی قسم

قابَ قوسین کا نقطۂ مرکزی، عالمِ کُن کی ہیں علّتِ غائی بھی
کائناتِ محبت کا اک دائرہ، وصل کا واسطہ ہیں خدا کی قسم

ذرّۂ خاک میں، شاہِ لولاک وہ، میں ہوں ناپاک اے قیس اور پاک وہ
میں غلامِ محبت، رسولِ خدا وہ حبیبِ خدا ہیں خدا کی قسم

نعت میں شاعری اس کا شیوہ نہیں، ہاں حقیقت کا اظہار کرتا ہے یہ
قیس مینائی بھی ہے انہیں پر فدا جو خدا پر فدا ہیں خدا کی قسم

(قیس مینائی نجیب آبادی کراچی)

نعت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کے شکریہ کے ساتھ)

غَلَبَ الْعِدٰی بِجَلَالِہٖ غَمَرَ الْوَرٰی بِنَوَالِہٖ
آنحضرتؐ کے جلال نے دشمنوں کو مغلوب کر دیا - اور جود و سخا سے خلقِ خدا کا دامن بھر دیا

صَعِدَ الْمَعَارِجَ کُلَّھَا بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
تمام بلندیوں کو طے کر کے کمال کا بلند ترین مقام پا لیا۔

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
سو حضورؐ اور آلِ حضورؐ پر درود بھیجیے

قَسَمًا بِہٖ لَمَّا بَدَا طَلَعَ الصَّبَاحُ کَاَنَّمَا
حضورؐ کے مبارک وجود کی قسم جب آپ تشریف لائے تو گویا صبح صادق نمودار ہو گئی

بِضِیَائِہٖ مَلَأَ الدُّنٰی کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
حضورؐ کی روشنی نے دُنیا کو معمور کر دیا - اور حضورؐ کے جمال نے تاریکی کو چھانٹ کر رکھ دیا

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
سو حضورؐ اور آلِ حضورؐ پر درود بھیجیے

سَبَقَ الْکِرَامَ کَرَامَۃً جَذَبَ الْاَنَامَ مَحَبَّۃً
حضورؐ ہر کریم سے کرامت میں سبقت لے گئے اور دُنیا کو محبت کے ساتھ اپنی طرف کھینچ لیا۔

جَمَعَ الْمَحَاسِنَ اَجْمَعَا حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
حضورؐ تمام خوبیوں کے جامع ہیں غرض جو ادا ہے - حسین ہے

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
سو حضورؐ اور آلِ حضورؐ پر درود بھیجیے!

(مولوی ظفر محمد ظفر احمد نگر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیضانِ محمدیؐ دائمی ہے

قرآن مجید کی ایمان افروز بشارت

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان نہایت ارفع ہے اور آپؐ کی عالمگیر دعوت دائمی ہے اور آپؐ کے ذریعہ سے ملنے والے فیوض و برکات معمولی نہیں ہیں انہیں اللہ تعالیٰ نے **فضل کبیر** قرار دیا ہے گویا اعلان کر دیا گیا کہ اُمّتِ مسلمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل بے مثال انوار سے مستفید ہوتی رہے گی اور اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات ہمیشہ اس اُمّت کے شاملِ حال رہیں گے اور یہ سب کچھ عظیم ترین پیغمبر اور سب نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے نتیجہ میں ہوگا۔ اُمّت محمدیہ کا **خیر اُمّت** قرار پانا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے **خیر الرسلؐ** ہونے کا ہی نتیجہ ہے۔

جماعت احمدیہ کے عقائد کی بنیاد تین اصول ہیں۔ اوّل ہمارا خدا زندہ خدا ہے۔ اس کے برکات و افضال، رحمتیں اور انعامات ہمیشہ جاری ہیں۔ دوم ہمارے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں۔ ان کا فیضان دائمی ہے، ان کی اتباع و پیروی کے ثمرات ہر زمانہ میں جاری ہیں۔ سوم ہماری شریعت قرآن مجید ایک زندہ کتاب ہے۔ وہ محکم اور غیر منسوخ ہے۔ اس شریعت کی پیروی سے مسلمان قرب الٰہی کے اعلیٰ سے اعلیٰ درجات پا سکتے ہیں۔

جماعت احمدیہ قرآن مجید کی واضح آیات کی روشنی میں یقین رکھتی ہے کہ زندہ خدا کی زندہ تجلیات ہر زمانے میں ہوتی ہیں۔ ہمارے سید و آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عالمگیر بعثت کے بعد تمام آسمانی برکات آپ کے ذریعہ سے ہی انسانوں کو ملیں گی۔ ان کا دروازہ کبھی بند نہ ہوگا۔ فیضانِ محمدیؐ دائمی ہے۔

قرآن مجید پر تدبر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے نتیجہ میں تاقیامت جملہ روحانی انعامات کا حصول ممکن ہے۔ اللہ تعالیٰ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے: قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (آل عمران ع۴) کہ اے رسول! تو تمام انسانوں کے لئے اعلان کر دے کہ اے لوگو! اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو اس صورت میں تم اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے قرار پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے پہلے سب گناہ معاف کر دے گا۔ وہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قرآن مجید کا یہ اعلان دائمی ہے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے ہاں مقامِ محبوبیت کا حصول ہمیشہ کیلئے ممکن ہے۔

اس مقامِ محبوبیت کا ایک مجموعی نتیجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متبعین کو خیر امۃ ٹھہرایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرماتا ہے: کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ (آل عمران ع۱۲) اے مسلمانو! تم بہترین اُمّت ہو تمہارا وجود تمام انسانیت کے فائدہ کے لئے ہے تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور بدی سے روکتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ پر حقیقی ایمان لانے والے ہو۔

مسلمانوں کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی شرط کے ساتھ ہمیشہ کے لئے خیر امت ہونا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان کے دائمی ہونے پر واضح گواہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے: اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُھُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ (بقرہ ع۳۴) کہ میں مومنوں کا دوست اور مددگار ہوں۔ اس دوستی کا ایک نتیجہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو ہر قسم کی ظلمت اور تاریکی سے نکال کر نور کی طرف لاتا رہیگا۔ مومنوں کے ساتھ یہ دائمی سلوک بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فیضان کے دوام پر دلیل ہے۔

(۲)

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروؤں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْیِیَنَّہٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ (النحل ع۱۳) کہ ان مومنوں میں سے ہر مرد و عورت کو جو عمل صالح بجا لائیگا ہم پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے اور ان کے اعمال کے انہیں بہترین ثمرات حاصل ہوں گے۔

اس آیت میں قرآن مجید نے مومنوں کے لئے جس **حیاتِ طیبہ** کا وعدہ فرمایا ہے، اس کے لئے اس زندگی میں بھی علامات مقرر فرما دی ہیں تا مومن اپنے ایمان میں اور پختہ ہوں اور دشمنانِ دین اس حیاۃ طیبہ کو محسوس کر کے اسلام کی حقانیت معلوم کر سکیں اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائمی فیضان کو مشاہدہ کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے سورۂ احزاب کے ابتدائی حصہ میں اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ وَاَزْوَاجُہٗٓ اُمَّھٰتُھُمْ (احزاب ع۱) کہہ کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مومنوں کا باپ اور ازواج مطہرات کو ان کی مائیں قرار دیدیا اور فرمایا کہ ساری اُمّت تاقیامت اپنے روحانی باپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان سے حصہ پاتی رہے گی۔ آگے چل کر اسی سورۃ کے پانچویں رکوع میں سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی مادّی ابوّت کا انکار کر کے آپ کو "رَسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ" قرار دیا۔ یعنی یہ اعلان فرمایا کہ آپؐ روحانی طور پر بوجہ رسول ہونے کے مومنوں کے باپ بدستور ہیں بلکہ اس سے بڑھ کر یہ کہ آپؐ نبیوں کے بھی باپ ہیں، آپؐ کی روحانی ابوّت کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین قرار دینے کے ساتھ ہی ارشاد فرمایا:-

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا۔ وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ فَضْلًا کَبِیْرًا۔ (احزاب ع۶)

کہ اے نبی! ہم نے تجھے گواہ اور نگران بنا کر بھیجا ہے تو بشارت دینے والا اور انذار کرنے والا ہے تو اللہ کے حکم سے اس کی طرف بلانے والا ہے تو روشن کرنیوالا آفتاب ہے، اس لئے تو مومنوں کو بشارت دیدے کہ ان کے لئے بڑا **فضل** مقدر ہے۔

ان آیات پر غور کرنے سے کھل جاتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان نہایت ارفع ہے اور آپؐ کی عالمگیر دعوت دائمی ہے اور آپؐ کے ذریعہ سے ملنے والے فیوض و برکات معمولی نہیں ہیں انہیں اللہ تعالیٰ نے **فضل کبیر** قرار دیا ہے گویا اعلان کر دیا گیا کہ اُمّتِ مسلمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل بے مثال انوار سے مستفید ہوتی رہیگی اور اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات ہمیشہ اس امت کے شاملِ حال رہیں گے اور یہ سب کچھ عظیم ترین پیغمبر اور سب نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے نتیجہ میں ہوگا۔ اُمّت محمدیہ کا خیر امّت قرار پانا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے **خیر الرسل** ہونے کا ہی نتیجہ ہے۔

؎ ہم ہوئے خیرِ اُمم تجھ سے ہی اے خیرِ رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

(۳)

قرآن مجید نے فیوضِ محمدیہ کی مختلف معین صورتیں بیان فرمائی ہیں اور انہیں دائمی قرار دیا ہے۔ ہم ذیل میں ان میں سے خاص طور پر چھ دائمی فیوض کا ذکر آیاتِ قرآنیہ کی روشنی میں کرتے ہیں۔

(۱) قبولیتِ دعا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ (البقرہ ع۲۳) کہ اے رسول! جب تجھ سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو تو ان کو کہہ دے کہ میں قریب ہوں، اور میں پکارنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ کو پکارتا ہے پس چاہیئے کہ وہ میری باتوں کو قبول کریں اور مجھ پر پختہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایمان رکھیں تا وہ کامیابی اور رشد کو حاصل کر سکیں۔

اس آیت کریمہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والوں کو قبولیت دعا کا نشان دیئے جانے کا وعدہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے سب بندوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے مشرک اور فاسق کی دعا بھی کبھی کبھی سُنی جاتی ہے بالخصوص جب وہ بالکل لاچار ہو کر آستانہ الوہیت پر گرتا ہو اور اضطرار کی کیفیت کے ساتھ اس سے دعا مانگتا ہے تو ارحم الراحمین رب العالمین اس کی بھی سنتا ہے جیسا کہ فرمایا: أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ءَإِلَٰهٌ مَّعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (النمل ع ۵)

کہ جب لوگ مضطر ہو کر اللہ سے دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی دعا کو قبول کر کے ان کے دکھ کو دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین میں جانشین بناتا ہے کیا اس اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو"

دوسری جگہ فرمایا: فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ (العنکبوت ع ۷)

کہ جب بت پرستوں کی کشتی بھنور میں آ جاتی ہے تو وہ اللہ کے حضور بڑے اخلاص سے دعا مانگتے ہیں مگر جب اللہ تعالیٰ انہیں نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو وہ پھر شرک کرنے لگ جاتے ہیں۔

پس یہ تو درست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے سب بندوں کی اضطرار کے وقت کی دعا کو سُنتا ہے لیکن مومنوں کے لئے جس قبولیت دعا کے نشان کا ذکر أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ میں ہے وہ ایک تو نمایاں کثرت سے دعاؤں کا قبول ہونا ہے دوسرے دشمنوں کے مقابلہ پر ان کی ہر دعا کا قبول کیا جانا مراد ہے۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والوں کے لئے قبولیتِ دعا کا وعدہ فرمایا۔ اس وعدہ کے ظہور پر ہر مرتبہ ازدیادِ ایمان اور اضافۂ طمانیت ہوتا ہے یہ وعدہ بھی دائمی ہے اور اس کا ظہور بھی مومنوں کے حق میں ہمیشہ ہوتا رہے گا۔ درحقیقت کثرت سے دعاؤں کا بارگاہِ ایزدی میں قبول ہونا مومنوں کی علامت ہے اور یہ بات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائمی فیضان کا کھلا اور عمومی نشان ہے۔

(۴)

(۲) آسمانی بشارتیں

سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی فیض رسانی پر وہ بشارتیں گواہ ہیں جو آپؐ کی پیروی کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتی رہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (یونس ع ۷)

کہ جو لوگ ایمان لائے اور تقوٰی پر قائم ہیں ان کے لئے اس زندگی میں بھی بشارتیں ہیں اور اگلی زندگی میں بھی۔ کسی کے لئے خدا تعالیٰ کی باتوں کا بدلنا ممکن نہیں۔ مومنوں کیلئے یہ بڑی کامیابی ہے۔

اس آیت میں متقیوں کے لئے دائمی بشارتوں کا وعدہ ہے وہ انہیں اس زندگی میں بھی ملتی رہتی ہیں اور آخرت میں بھی ملیں گی۔ یہ بشارتیں کبھی دعاؤں کی قبولیت کے جواب کی صورت میں ہوتی ہیں اور کبھی رؤیا اور کشوف کے رنگ میں ہوتی ہیں۔

بہرحال ان بشارتوں سے زندہ خدا پر ایمان پختہ ہوتا ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دائمی فیوض کا واضح ثبوت مل جاتا ہے۔

(۵)

(۳) الہام الٰہی کا سلسلہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں کو آپؐ کی اتباع کے طفیل اللہ تعالیٰ سے شرف مکالمہ و مخاطبہ حاصل ہوتا ہے۔ قرآن مجید فرماتا ہے:۔ يُثَبِّتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ (ابراھیم ع ۴) کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کو ثباتِ قدم اور تقویتِ قلب عطاء کرنے کے لئے ان پر الہام نازل کرتا ہے اس دنیا میں بھی اور آنے والی زندگی میں بھی اور وہ ظالموں کو گمراہ قرار دے دیتا ہے۔

اس آیت میں القول الثابت سے مراد وہ کلام الٰہی ہے جو ایماندار دل پر نازل ہوتا ہے جس سے انہیں تقویت حاصل ہوتی ہے۔ یہ القول الثابت قرآن مجید کی پیروی میں نازل ہوتا ہے۔ ایسے مکالمہ سے سرفراز کئے جانے والے درحقیقت قرآن مجید کے شجرۂ طیبہ کے اثمار شیریں ہوتے ہیں جن کا ذکر آیت تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا (ابراھیم ع ۴) میں ہو چکا ہے کہ قرآن مجید کے پھل ہر زمانہ میں ملتے رہیں گے۔ قرآنی شجرۂ طیبہ کے یہ پھل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی فیض رسانی کا ہی نتیجہ ہوں گے۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ (حٰم السجدہ ع ۴)

کہ جو لوگ کہیں گے کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر استقامت اختیار کریں گے ان پر فرشتے اُتریں گے اور وہ انہیں الہاماً کہیں گے کہ تم خوف و حزن نہ کرو۔ اس جنّت کی خبر پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے ہم اس ورلی زندگی میں بھی تمہارے دوست ہیں اور اگلے جہان میں بھی دوست ہونگے۔ اس جنت میں تمہیں وہ تمام چیزیں مہیّا ہوں گی جو تم چاہو گے اور طلب کرو گے۔

اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو یہ بشارت دی ہے کہ ان پر اس دنیا میں بھی ملائکہ کا نزول ہو گا اور وہ اس دنیا میں بھی ملائکہ کے ذریعہ یہ پیغام پائیں گے کہ تمہیں ہر قسم کے خوف وحزن سے بچایا جائے گا۔ فرشتے اس دنیا اور اگلی دنیا میں تمہارے مددگار ہوں گے۔

لیکن تیسری آیت میں اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔ "تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ" کہ فرشتوں اور جبرئیل کا نزول اس رات میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر معاملہ میں رہنمائی ہوتی ہے۔

اس آیت میں عام ملائکہ کے نزول کا بھی ذکر ہے اور "الروح" یعنی جبرئیل کے نزول کا بھی بیان ہے۔ اگر "الروح" سے کلام الٰہی مراد لیا جائے تب بھی بات واضح ہے یعنی یہ امر روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ رمضان کی لیلۃ القدر میں بھی اصحاب استقامت کلام الٰہی اور ملائکہ کے نزول سے مشرف ہوتے ہیں۔

(۶)

(۴) مستقل دعوت الی اللہ

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے پیغام حق پہنچانے کے لئے مامور فرمایا: يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ (المائدہ ع ۱۰) کہ اے رسول! تیرا فرض ہے کہ تو خدائی پیغام کو لوگوں تک کھول کھول کر پہنچا دے۔

ایک دوسری آیت میں ارشاد ہوا ہے: قُلْ هَٰذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي (یوسف ع ۱۲) کہ اے رسول! تو اعلان کر دے کہ لوگو! میرا اور میرے سچے متبعین کا راستہ یہ ہے کہ ہم علیٰ وجہ البصیرۃ تم کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ دعوۃ الی اللہ وہی لوگ کر سکیں گے جنہیں دین حق کو ماننے، سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی سعادت حاصل ہو گی اور ان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق ہو چکا ہو گا۔ اللہ تعالےٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض کو ہمیشہ کے لئے جاری رکھنے کے لئے اُمّت میں ایسے برگزیدہ گروہ کا وجود قائم فرمایا ہے جو علیٰ وجہ البصیرۃ دعوت الی اللہ کرنے والے ہیں۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (آل عمران ع ۱۱) کہ اے مسلمانو! تمہارے درمیان ایک گروہ ہمیشہ ایسا ہونا چاہیئے جو دعوت الی الخیر کرنے والا ہو۔ وہ لوگ امر بالمعروف کریں گے اور نہی عن المنکر ان کا کام ہو گا یہی لوگ کامیاب ہوں گے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اسلام تبلیغی مذہب ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کی برکت سے مسلمانوں میں ایسے روحانی اور ربانی وجود ہمیشہ باقی رہیں گے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تبع ہو دعوت الی الخیر کریں گے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے استفادہ کریں گے۔ نور محمدی سے منور ہوں گے اور دنیا کو منور کرتے رہیں گے اس طرح فیضانِ محمدی ہمیشہ جاری رہے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

—(۷)—

(۵) خلافت کا قیام

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ (النور ع ۷)

کہ اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں اور عمل صالح بجالانے والوں سے وعدہ کرتا ہے کہ میں انہیں زمین میں اسی طرح نعمتِ خلافت سے نوازونگا جس طرح میں نے تم سے پہلے لوگوں کو نوازا تھا۔ اس طریق سے اللہ تعالیٰ ان کے پسندیدہ دین کو تمکنت اور طاقت بخشے گا اور ان کے خوف کو امن سے بدل دیگا وہ میری ہی عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے ہاں جو اس کے بعد ناقدری اور کفر کریگا تو وہ لوگ فاسق قرار پائیں گے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دائمی فیوض میں سے خلافت کے نظام کو ایک اہم فیض قرار دیا ہے۔ خلافت مسلمانوں کی وحدت کا ذریعہ اور ان کی شیرازہ بندی کا موجب ہے خلافت کے ذریعہ نبوت کے فیوض جاری و ساری رہتے ہیں اور دین کو طاقت و تمکنت حاصل ہوتی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے خلافت کے قائم کرنے کا وعدہ فرمایا۔

سورۂ جمعہ کے پہلے رکوع میں بعثت نبوی کے چار مقاصد بیان فرمائے ہیں (۱) تلاوت آیات (۲) تزکیہ نفوس (۳) تعلیم کتاب (۴) تعلیم حکمت۔ یہی چاروں مقاصد خلافت کا نصب العین ہوتے ہیں۔ سورہ جمعہ کے پہلے رکوع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بعثت کا بھی ذکر ہے جو الامیین میں ہوئی اور اس بعثت کا بھی بیان ہے جو اٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ میں ہونے والی تھی۔

یہ دوسری بعثت ایسے زمانہ سے تعلق رکھتی ہے جب گویا پھر نئے سرے سے اصل روحِ اسلام کو قائم کرنے کا سوال پیدا ہونے والا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انفرادی خلافت کے ذریعہ بھی امت میں آپ کی روحانیت کام کرتی رہی ہے اور اجتماعی خلافت کے ذریعہ بھی۔ پس خلافت کا نظام اسلام میں ایک عظیم نعمت ہے۔ اس کا وجود اس بات کی واضح دلیل ہے کہ دائمی طور پر فیضانِ محمدی جاری ہے۔

—(۸)—

(۶) منعم علیہم گروہ کا وجود

اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند و بالا شان کا ذکر یوں فرمایا ہے:

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا۔ ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا (النساء ع ۹)

کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمائے ہیں یعنی نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کے زمرہ میں۔ یہ لوگ بڑے اچھے ساتھی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ امت مسلمہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے ذریعہ وہ تمام انعامات پائے گی جو پہلی امتوں نے حاصل کئے تھے، اُمتِ مسلمہ میں ویسے ہی صالحین ہونگے جیسے پہلی امتوں میں ہو چکے ہیں اُمتِ مسلمہ میں ویسے ہی شہید ہوں گے جیسے اُمم سابقہ میں شہید ہوئے ہیں اُمتِ مسلمہ میں ویسے ہی صدیق ہونگے جیسے پہلی اُمتوں میں ہوتے رہے ہیں۔ اُمتِ مسلمہ میں اسی طرح نبی ہونگے جس طرح پہلی اُمتوں میں نبی ہوئے ہیں۔ ہاں اُمتِ محمدیہ کے یہ سارے برگزیدہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متبع اور مطیع ہوں گے۔ پس ان سب کا وجود فیضانِ محمدی کے دوام پر ایک ناقابلِ انکار دلیل ہے۔

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِہٖ یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِہٖ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ وَیَغْفِرْ لَکُمْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۔ لِّئَلَّا یَعْلَمَ اَھْلُ الْکِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ (الحدید ع۴)

ترجمہ:۔ اے ایماندارو! اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ۔ اللہ تعالیٰ تم کو اپنی رحمت سے دوہرا حصہ دیگا اور ایسا نور عطا فرمائے گا جس کے ساتھ تم چلوگے۔ وہ تم کو مغفرت دیگا۔ اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ یہ اسلئے ہوگا تا اہلِ کتاب یہ نہ سمجھ لیں کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کے فضل کے حاصل کرنے پر قادر نہیں۔ نیز یہ بھی واضح ہو جائے کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے یہ فضل دے سکتا ہے اللہ بڑے فضل والا ہے۔

ان آیات پر غور کرنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیرووں کے لئے پہلی امتوں کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کے دوگنے فضلوں کی بشارت موجود ہے۔ پس قرآن مجید کی آیات کے مطابق فیضانِ محمدی کا دائمی، وسیع تر اور اعلیٰ تر ہونا ثابت و واضح ہے اور یہی صحیح اسلامی عقیدہ ہے۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔

چراغِ جادۂ عرفاں کہ داشتم دارم

ایاغِ بادۂ قرآں کہ داشتم دارم
چراغِ جادۂ عرفاں کہ داشتم دارم

نجومِ اشکِ ندامت کہ ریختم ریزم
ہجومِ رحمتِ یزداں کہ داشتم دارم

پلاس؎ جامۂ تقویٰ کہ بافتم بافم
ہراسِ پنجۂ شیطاں کہ داشتم دارم

نگہ بہ چہرۂ زیبا کہ دوختم دوزم
گلہ ز جنبشِ مژگاں کہ داشتم دارم

نہالِ عشقِ محمدؐ کہ کاشتم کارم
زلالِ دیدۂ گریاں کہ داشتم دارم

دوائے ظلمتِ گیتی کہ ساختم سازم
ضیائے عیسئِ دوراں کہ داشتم دارم

متاعِ اوجِ ثریا کہ یافتم یابم
نصیبِ عترتِ سلماںؓ کہ داشتم دارم

دعائے ناصرِ ملت کہ خواستم خواہم
خدائے حافظِ قرآں کہ داشتم دارم

نویدِ نصرتِ غلبہ کہ یافتم یابم
امیدِ فتحِ نمایاں کہ داشتم دارم

مریدِ پیرِ مغانم مبشرِ شیدا
نشاطِ خاطرِ مستاں کہ داشتم دارم

(مبشر احمد راجیکی) ربوہ

؎ پلاس: موٹا کپڑا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کا روشن مستقبل اور جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ کی طرف سے اس عرصہ میں قرآن شریف کے تراجم و تفسیر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور سوانح کمالاتِ اسلام پر مشتمل متعدد کتابیں یورپ و ایشیا و افریقہ کی مختلف زبانوں میں شائع ہو چکی ہیں اور ہمارے مبلغین جو اکثر اسلام پر حملہ آور اقوام کے ملکوں میں گذشتہ ساٹھ سال کے عرصہ سے قائم ہو کر دعوت حق میں مصروف ہیں اور وہ ہی اسلام پر حملہ آور یورپین اقوام جو اپنی کیتھولک تعلیم کی وجہ سے سنتے ہوئے نہیں سنتی تھیں اور دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتی تھیں اور عیسائیت کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کی کسی کتاب کا مطالعہ کرنا تو کجا ہاتھ لگانا بھی گناہ اور قابل سزا جرم سمجھتی تھیں آج اپنی کتاب بائیبل سے منحرف ہو چکی ہیں اور اپنے مذہب کی کتاب کو انہوں نے اپنے ممالک کی عملی و اعتقادی زندگی سے ایسے طور پر باہر نکال کر پھینک دیا ہے کہ گویا وہ ایک ردی چیز تھی۔

اسلام کے حقیقی معنی

اصطلاحی معنوں میں لفظ اسلام اس دین (جسے اردو میں مذہب کہا جاتا ہے) اطلاق پاتا ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے ہمارے برگزیدہ رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنے کلام (وحی) کے ذریعہ نازل فرمایا۔ گویا اسلام قرآن مجید کا نام ہے۔ اور اسی کے متعلق قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے

(اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ) اور (وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ وَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ)

کہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں اسلام ہی مذہب ہے۔ اور اگر کوئی شخص اس کے علاوہ کوئی اور دین رکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل قبول نہ ہوگا اور ایسا شخص آخرت میں گھاٹا میں رہیگا

اسلام کا ہزار سالہ عروج

دین اسلام کی ابتداء ساتویں صدی عیسوی میں ہوئی اور (۶۳۲ء) میں یہ دین اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ یعنی جس قدر احکام اوامر و نواہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والے تھے وہ بتمام و کمال نازل ہو گئے اور اسلام مکمل ہو گیا اور اس کتاب مقدس اسلام کو لانے والے یا لرفیق الاعلیٰ کہتے ہوئے اپنے رفیق اعلیٰ سے جا ملے اور اس کتاب مقدس کے اندر یہ اعلان بھی آپ کی زندگی میں ہی ہو گیا۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ

کہ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کا خود متکفل ہے۔

جس وقت اسلام کے مکمل ہونے یعنی:-

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا

کا اعلان ہوا۔ اس وقت (۶۳۲ء) تک ابھی اس کتاب کو ماننے والے اور اس پر ایمان لانے والے جزیرہ عرب کے اندر ہی محدود تھے جزیرہ عرب سے باہر کوئی قوم یا جماعت یا حکومت اس کو ماننے والی نہ تھی اور نہ کسی کے وہم و گمان میں یہ بات آ سکتی تھی کہ اسلام کا اس قدر عروج ہوگا کہ مشرق و مغرب اور شمال و جنوب کی طاقتور اقوام اس کتاب کو اپنے لئے لائحہ عمل اور دستور زندگی بنائیں گی اور ان کی الہامی کتابیں اور معتقدات اس کے سامنے ماند پڑ جائینگے لیکن اس کتاب عزیز نے یہ بھی اعلان کر دیا تھا کہ

ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ

کہ ایک وقت آئے گا کہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا لایا ہوا دین دیگر تمام ادیان پر غالب آ جائے گا۔ خواہ مشرک اس بات کو ناپسند ہی کیوں نہ کریں! نیز یہ پیشگوئی بھی مکہ مکرمہ میں ہی فرما دی گئی تھی:-

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْہِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗٓ اَلْفَ سَنَۃٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ۔

(سورۃ الم سجدۃ)

کہ خداوند عالم و عالمیان اس شریعت کو اب آسمان سے زمین پر اتار رہا اور مستحکم کر رہا ہے پھر ایک ہزار سال کے اندر آہستہ آہستہ یہ شریعت زمین سے آسمان پر چلی جائیگی!

گویا کہ قبل از وقت یہ بتلا دیا گیا تھا کہ اس کتاب مقدس پر ایک ہزار سال تک عمل درآمد ہوتا رہیگا۔ اس کے بعد پھر وہی پہلی حالت عود کر آئیگی جو اس کے نزول کے وقت تھی یعنی توحید کی جگہ شرک و تثلیث اور عبادت کی جگہ شکم پروری اور اخلاق فاضلہ کی جگہ اخلاق سیئہ لے لیگی اور جاہلیت اولیٰ (پہلی جاہلیت) کی جگہ دوسری جاہلیت زمین پر غلبہ پالے گی اور ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بر اعظموں اور سمندروں میں فساد ظاہر ہو جائیگا اور یہ حالت پیدا ہو جانے کے وقت اللہ تعالیٰ اس کی ترقی اور استحکام و غلبہ کا ایک مرتبہ پھر سامان کریگا۔ جیسا کہ سورۃ الجمعۃ کی آیت

(ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْھُمْ ..... وَّاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ)

سے ظاہر ہے۔

قرآن شریف کی اس پیشگوئی میں اگر غور و تدبر کیا جائے تو ظاہر ہوگا کہ ہزار سال تک قرآن مجید کا غلبہ دنیا میں رہا۔ اس کتاب مقدس کی تاثیرات دنیا میں پھیل گئیں اور لوگ فوج در فوج اس کتاب کے تابع ہو گئے۔ پہلی سلطنتیں اور بادشاہتیں یکے بعد دیگرے پاش پاش ہو گئیں۔ نہ رہا کسریٰ مشرق نہ رہا قیصر مغرب! اور ان کی جگہ مسلمانوں کی حکومتوں نے لے لی۔

سنہ ۱۴۵۳ء تک اسلام ایشیا اور افریقہ کے قابل ذکر حصہ پر بھی قابض ہو چکا تھا اور مشرق و مغرب میں اسلامی سلطنت ایسے عروج پر پہنچ چکی تھی کہ دنیا نے اس سے قبل ایسا نظارہ نہیں دیکھا تھا اور اس عرصہ میں قرآن شریف کو ہی سب الہامی کتابوں پر تفوق حاصل تھا اور کوئی شخص قرآن شریف کے خلاف ایک حرف بھی اپنی زبان پر نہیں لا سکتا تھا۔ بلکہ قرآن شریف ہی سب علوم کا مصدر اور منبع تھا اور اس کی ایسی اعلیٰ درجہ کی تفاسیر اس وقت (سنہ ۱۲۳۲ء) تک لکھی گئیں اور اس قدر جواہر و لعل اس میں سے نکالے گئے کہ ان کا عشر عشیر بھی اس کے بعد کی تین صدیوں میں نظر نہیں آتا تفسیر مفاتیح الغیب (تفسیر کبیر) امام رازی، الجامع لاحکام القرآن قرطبی، البحر المحیط ابن حیان اور تفسیر طبری وغیرہ اس بارہ میں بطور شواہد پیش کی جا سکتی ہیں!

تین سو سالہ زوال

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سال بعثت اندازاً سنہ ۶۱۰ء بنتا ہے۔ اس لحاظ سے سنہ ۱۶۱۰ء میں ایک ہزار سال ختم ہوتا ہے سنہ ۱۴۵۳ء میں اسلامی سلطنت اپنی انتہا کو پہنچ گئی تھی اس کے چالیس سال بعد (سنہ ۱۴۹۲ء) میں ہسپانیہ مسلمانوں کے ہاتھ سے تمام و کمال نکل گیا یعنی زوال شروع ہوا۔ اس کے بعد آمدہ تین سو سال میں مسلمانوں کے کئی ممالک ان کے ہاتھوں سے نکل گئے۔ بلاد فارس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یا ایران کا معتد بہ حصہ حتیٰ کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا بخارا بھی روس نگل گیا۔ یورپ میں صرف ٹرکی باقی رہ گیا اور شمالی و وسطی افریقہ پر فرانس نے قبضہ کر لیا اور مغربی افریقہ پر مختلف یورپین اقوام قابض ہو گئیں جنوبی عرب، مصر و سوڈان، مشرقی افریقہ اور ہندوستان انگریزوں نے لے لئے۔ مشرقی ایشیا کی اسلامی ریاستیں ہالینڈ نے فتح کر لیں اور ۱۸۵۷ء تک مسلمان ساری دنیا میں عیسائیوں کے اسیر ہو کر رہ گئے اور سے
نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن
والی بات ہو گئی!

درمیانی زمانہ یعنی پہلی تین ہجری صدیوں کے بعد کا زمانہ (جسے اسلامی اصطلاح میں فیج اعوج کہتے ہیں) کے مسلمانوں کا اس بات پر بڑا زور تھا کہ اسلام جنگ کو فرض کرتا ہے اور جنگ (جسے جہاد کا مترادف سمجھا جاتا ہے) سے ہی اسلام کی زندگی وابستہ ہے۔ اس لئے اسلام پر مخالفوں نے بھی مسلمانوں کے خلاف میدانِ جنگ کو ہی استعمال کیا اور جنگی لحاظ سے مسلمانوں کو "بے ہتھیار" کر دیا۔ اور مسلمانوں کو ان کا زور بازو، تیر و تفنگ اور تلوار و بندوق کوئی فائدہ نہ دے سکے۔ اور مشرقی اور شمال مغربی یورپ کی عیسائی جنگجو اقوام (یاجوج و ماجوج) کے لشکروں نے مسلمانوں کو بے دست و پا کر کے رکھ دیا اور مسلمانوں کو زیر کرنے کے بعد اصلی اسلام یعنی کتاب اللہ قرآن مجید پر بھی ہر لحاظ سے حملہ شروع کر دیا اور اس کے الٹے سیدھے لاطینی زبانوں میں ترجمے کئے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس و مطہر زندگی پر بھی ایسے ایسے اعتراضات شائع کئے۔ جن کا جواب انیسویں صدی کے مسلمانوں سے بن نہیں پڑتا تھا اور اس کا یہ لازمی نتیجہ نکلا کہ لاکھوں کی تعداد میں مسلمان ہر ملک میں اسلام کو الوداع کہہ کر فاتح اقوام کے مذہب یعنی عیسائیت (جس کا قومی نشان صلیب ہے) میں داخل ہو گئے اور مسلمانوں کے بعض علماء بھی عیسائی ہو کر اسلام کو مٹانے اور صفحۂ ہستی سے نیست و نابود کرنے کے لئے میدانِ عمل میں اتر آئے۔ اور یہی وہ زمانہ تھا جس میں ہندوستان کی سرزمین میں آنریبل سر سید احمد خاں صاحب بالقابہ کام کر رہے تھے اور ان کے رفقاء عمل میں سے مولانا الطاف حسین حالی پانی پتی نے

اسلام کا مرثیہ

لکھ کر مسدس حالی کے نام سے شائع کر دیا جس میں انہوں نے بڑے قلق، وکرب سے لکھا ؎

رہا دین باقی نہ اسلام باقی
فقط رہ گیا دین کا نام باقی

اور یہی وہ وقت تھا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق
ایک مرد فارسی مہدی و مسیح
کا اسلام کی دوبارہ زندگی، بقاء و احیاء کے لئے انتظار ہو رہا تھا۔ اور نواب صدیق حسن خاں صاحب جیسے مشہور محدث و مفسر و محقق و مورخ اپنی کتاب (حجج الکرامۃ فی آثار القیامۃ) میں اعلان کر رہے تھے کہ اب اسلام کے احیاء کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق مسیح و مہدی علیہ السلام کا ظہور ہونے والا ہے اور چودھویں صدی ہجری اس کام کے لئے مقرر ہے

اسلام کا دوبارہ احیاء

انہی ایام میں اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا کہ اپنے مقدس رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ایک غلام

غلام احمد قادیانی

(۱۳۰۰ھ)

کو اس کام کے لئے مامور فرمائے اور اسلام کو دوبارہ وہی شان و شوکت عطا فرمائے جو پہلے اسے حاصل تھی چنانچہ آپ نے ۱۸۸۴ء میں اعلان فرمایا:-

"صراطِ مستقیم فقط دینِ اسلام ہے اور اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن شریف جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پا کر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے"۔

(براہین احمدیہ ص ۲۶۷)

"...... اگرچہ اسلام اپنے دلائل حقہ کی رو سے قدیم سے غالب چلا آیا ہے اور ابتداء سے اس کے مخالف رسوا اور ذلیل ہوتے چلے آئے ہیں لیکن اس غلبہ کا مختلف فرقوں اور قوموں پر ظاہر ہونا ایک ایسے زمانہ کے آنے پر موقوف تھا کہ جو بباعث کھل جانے راہوں کے تمام دنیا کو ممالکِ متحدہ کی طرح بناتا ہو اور ایک ہی قوم کے حکم میں داخل کرتا ہو اور تمام اسباب اشاعتِ تعلیم اور تمام وسائل اشاعتِ دین کے بتمامتر سہولت و آسانی پیش کرتا اور اندرونی اور بیرونی طور پر تعلیم حقانی کے لئے نہایت مناسب اور موزوں ہو۔ سو اب وہی زمانہ ہے! کیونکہ بباعث کھل جانے راستوں اور مطلع ہونے ایک قوم کے دوسری قوم سے اور ایک ملک کے دوسرے ملک سے سامانِ تبلیغ کا بوجہ احسن میسر آ گیا ہے اور بوجہ انتظام ڈاک و ریل و تار و جہاز و وسائل متفرقہ اخبار وغیرہ کے دینی تالیفات کی اشاعت کے لئے بہت سی آسانیاں ہو گئی ہیں.... ....پس خداوند تعالیٰ نے اس احقر العباد کو اس زمانہ میں پیدا کر کے اور صدہا نشان آسمانی اور خوارقِ غیبی اور معارف و حقائق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ تا تعلیمات حقہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرماوے اور اپنی حجت ان پر پوری کرے ...... اور ہر ایک مخالف اپنے مغلوب اور لاجواب ہونے کا آپ گواہ ہو جائے"

(براہین احمدیہ ص ۵۹۶-۶۰۱)

اور اس کی مزید وضاحت کے لئے ۱۸۹۰ء میں اعلان فرمایا:-

"میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاحِ خلق کے لئے بھیجا گیا تا دین کو تازہ طور پر دلوں میں قائم کر دیا جائے۔ میں اسی طرح بھیجا گیا ہوں جس طرح سے وہ شخص بعد کلیم اللہ مردِ خدا کے بھیجا گیا تھا۔ جس کی روح ہیروڈیس کے عہد حکومت میں بہت تکلیفوں کے بعد آسمان کی طرف اٹھائی گئی....

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہیں کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔

یہ انسان کی بات نہیں۔ خدا تعالیٰ کا الہام اور رب جلیل کا کلام ہے! اور میں بیقین رکھتا ہوں کہ ان حملوں کے دن نزدیک ہیں مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی بلکہ روحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد اترے گی.... اور ایک حق پوش دجال، دنیا پرست، یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجت قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائے گا۔ اور سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے!

لیکن ابھی ایسا نہیں! ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ
محبت اور جانفشانی
سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں! اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں! اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں!
اسلام کا زندہ ہونا
ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے! وہ کیا ہے؟
ہمارا اسی راہ میں مرنا!
یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے"۔

(فتح اسلام ص ۱۰-۱۳)

مزید فرمایا:-

"خدا تعالیٰ نے ارادہ کر لیا ہے کہ تا قرآن کریم کے عجائبات مخفیہ اس دنیا کے متکبر فلسفیوں پر ظاہر کرے...... وہ نادان چاہتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں کہ قرآن کریم مغلوب اور کمزور سا اور ضعیف اور حقیر سا نظر آوے لیکن اب وہ ایک

جنگی بہادر کی طرح

میدان میں آئیگا اور دنیا کے تمام فلسفہ کو کھا جائیگا اور اپنا غلبہ دکھائیگا اور

لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

کی پیشگوئی پوری کردیگا اور پیشگوئی

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمْ

کو روحانی طور سے کمال تک پہنچائیگا۔ کیونکہ دین کا زمین پر بوجہ کمال قائم ہو جانا محض جبر و اکراہ سے ممکن نہیں دین اس وقت زمین پر قائم ہوتا ہے کہ جب اس کے مقابل پر کوئی دین کھڑا نہ رہے اور تمام مخالف سپر ڈال دیں"

(ازالہ اوہام ص ۴۶۳ ۱۸۹۱ء)

آپ کے ان اعلانات کے بعد دنیا میں ایک نیا انقلاب آیا دلائل و براہین کی جنگ غالب اقوام سے شروع ہوئی اور آسمانی نشانات کے ذریعہ مخالف اسلام اقوام پر اسلام کی حجت پوری کی گئی قرآن شریف کے کمالات دنیا میں شائع کئے گئے۔ ان دیار کو نشان دیکھنے یا دکھلانے کے لئے دعوتیں دی گئیں۔ حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک و مطہر زندگی اقوام عالم کے سامنے رکھی گئی اور دیگر مذاہب کے اوہام باطلہ ایک ایک کر کے رفع کئے گئے۔

دو زور آور حملے اور انکے نتائج

آخر خدا تعالےٰ کا ایک پہلا زور آور حملہ مخالف اسلام اقوام پر ہوا جو ۱۹۱۴ء سے شروع ہوا اور ۱۹۱۸ء تک جاری رہا یعنی پہلی جنگ ہوئی اس جنگ کے ختم ہونے پر مخالف اسلام اقوام نے خیال کیا کہ اب ہم نے

اسلام کا خاتمہ

کر دیا ہے لیکن چند سالوں کے اندر اندر ہی ان کے اس خیال کا غلط ہونا ان پر واضح ہو گیا۔

پھر خدا تعالےٰ کا دوسرا زور آور حملہ مخالف اسلام اقوام پر ہوا اور یہ ۱۹۳۹ء سے ۱۹۴۵ء تک جاری رہا جب یہ حملہ ختم ہوا تو وہ اسلامی ممالک جو

۱۸۵۷ء تک

ختم ہو چکے تھے دنیا کے نقشہ پر دوبارہ پہلے سے بڑھ کر طاقت کے ساتھ یکے بعد دیگرے نمودار ہو گئے!

سب سے پہلا مکمل آزاد ہونے والا اسلامی ملک سرزمین ہند میں

۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان

کے نام سے معرض وجود میں آیا اور اس کے بعد آج ۱۹۷۳ء تک

تقریباً چالیس اسلامی ممالک

دنیا میں قائم ہو چکے ہیں۔

اور جماعت احمدیہ کی طرف اس عرصہ میں قرآن شریف کے تراجم و تفسیر اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح اور کمالات اسلام پر مشتمل متعدد کتابیں یورپ و ایشیا و افریقہ کی مختلف زبانوں میں شائع ہو چکی ہیں اور جملہ تبلیغی مراکز اسلام پر حملہ آور اقوام کے ملکوں میں گذشتہ ساٹھ سال کے عرصہ سے قائم ہو کر خدمت حق میں مصروف ہیں اور یہ اسلام پر حملہ آور یورپین اقوام جو اپنی مخصوص تعلیم کی وجہ سے سنتے ہوئے نہیں سنتی تھیں اور دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتی تھیں اور عیسائیت کے علاوہ کسی دوسرے مذہب کی کسی کتاب کا مطالعہ کرنا تو کجا ہاتھ لگانا بھی گناہ اور قابل سزا جرم سمجھتی تھیں آج اپنی کتاب بائبل سے منحرف ہو چکی ہیں اور اپنے مذہب کی کتاب کو انہوں نے اپنے ممالک کی عملی و اعتقادی زندگی سے ایسے طور پر باہر نکال کر پھینک دیا ہے کہ گویا وہ ایک ردی کی چیز تھی اور اس کی جگہ ان کے کئی خود ساختہ ازموں (isms) نے لے لی ہے۔ کہیں کیتھولک ایمپائر کی جگہ کمیونزم کھڑا ہو گیا۔ کہیں سیکولرازم کہیں نازی و فاشی ازم، کہیں ہیپی ازم کہیں ایسٹرن اور ویسٹرن ڈیماکریسی وغیرہ۔

اب یہ سب اقوام ایسی دنیا کی تلاش میں ہیں جس میں امن و امان یا بلفظ دیگر سلم و سلام ہو لڑائی جھگڑے اور جنگ و جدال کا نام و نشان نہ ہو بلکہ قرآنی تعلیم

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ

کی عملی تصویر ہو اور ہر انسان خود بھی زندہ رہے اور دوسرے انسان کو بھی زندہ رہنے دینے کا پابند ہو۔ گویا تمام اقوام عالم قدم بہ قدم

اسلام کی طرف

آ رہی ہیں۔ کیونکہ اسلام یعنی قرآن شریف ہی ایک ایسی کتاب ہے جو رب العلمین خدا کو پیش کرتی ہے۔ جس میں کوئی تنگ نظری و قوم و ملک پرستی نہیں۔ اور تعظیم لامر اللہ و شفقت علی خلق اللہ ہی اس کے بنیادی اصول ہیں

سو آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار

حاصل کلام یہ کہ رفتہ رفتہ مقدس بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود اور امام مہدی معہود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی پوری ہونیکا وقت قریب سے قریب تر آتا جا رہا ہے کہ:

"میں ہر دم اس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے اور میری جان عجیب تنگی میں ہے اس سے بڑھکر اور کونسا دلی درد کا مقام ہوگا کہ ایک عاجز انسان کو خدا بنایا گیا ہے اور ایک مشت خاک کو رب العلمین سمجھا گیا ہے۔ میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر توانا مجھے تسلی نہ دیتا کہ آخر

توحید کی فتح

ہے غیر معبود ہلاک ہونگے اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے۔ مریم کی معبودانہ زندگی پر موت آئیگی اور نیز اس کا بیٹا اب ضرور مریگا۔ ۔ ۔ اب دونوں مرینگے کوئی ان کو بچا نہیں سکتا اور وہ تمام خراب استعدادیں بھی مریں گی جو جھوٹے خداؤں کو قبول کر لیتی تھیں۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھیگا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا اور بعد اسکے توبہ کا دروازہ بند ہوگا کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائینگے اور وہی باقی رہ جائینگے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہونگی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائینگے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹیگا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے! وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید ۔ ۔ ۔ ملکوں میں پھیلیگی اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا! اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا"

(مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعود جلد ۳ ص ۳۰۴)

ہم اپنی ان معروضات کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی غلبہ اسلام کے متعلق ایک تحریر پر ختم کرتے ہیں۔

"اب ہم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اسی قدر پر ختم کرتے دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ یہ بہت سی روحیں ایسی پیدا کرے کہ ان نشانوں سے فائدہ اٹھاویں اور سچائی کی راہ کو اختیار کریں اور بغض اور کینہ کو چھوڑ دیں۔

اے میرے قادر خدا میری عاجزانہ دعائیں سن لے اور اس قوم کے کان اور دل کھول دے۔ اور ہمیں وہ وقت دکھا کہ باطل معبودوں کی پرستش دنیا سے اٹھ جائے اور زمین پر تیری پرستش اخلاص سے کی جائے اور زمین تیرے راستبازوں اور موحد بندوں سے ایسی بھر جائے جیسا کہ سمندر پانی سے بھرا ہوا ہے اور تیرے رسول کریم

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی عظمت اور سچائی دلوں میں بیٹھ جائے۔ آمین

اے میرے قادر خدا مجھے یہ تبدیلی دنیا میں دکھا اور دعائیں قبول کر جو ہر ایک طاقت اور قوت تجھ کو ہے۔ اے قادر خدا ایسا ہی کر!

آمین ثم آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین"

(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۶۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِسلام کی انقلاب انگیز تعلیم کے چند پہلو

مکرم جناب نور محمد صاحب نسیم سیفی سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

> اسلام کی تعلیم ضرورتِ زمانہ کے لحاظ سے پہلے ہر مذہب کی تعلیم کے مقابلہ میں ہر لحاظ سے مکمل ہے اور چونکہ یہ تعلیم قیامت تک کے لئے ہے اس لئے اس میں نہ ملونی ہو سکتی ہے اور نہ ہوئی ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کی حفاظت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔
> إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ (الحجر ۱۰)
> اس ذکر یعنی قرآن کریم کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

جب اسلام کی تعلیم کی دوسرے مذاہب کی تعلیم پر برتری ثابت کرنے کا ذکر کیا جاتا ہے تو عام طور پر دوسرے مذاہب کے پیروکار اس غلطی میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ خدانخواستہ ان کے مذاہب اور ان کے مذاہب کے پیشواؤں کو غلط کار اور بے سود تعلیمات کا حامل بتایا جا رہا ہے۔ یہ بات ہرگز درست نہیں ہے۔ اسلام کی بنیادی تعلیم یہ ہے کہ دنیا کے تمام الہامی مذاہب اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھے اور اس لئے ہر لحاظ سے سچے اور اپنے وقت کی ضرورت کے مطابق تھے البتہ آہستہ آہستہ ان مذاہب میں انسانی خیالات کی ملونی شروع ہو گئی اور وقت کے گذرنے کے ساتھ نہ صرف یہ کہ انسانی ضرورت ان سے آگے بڑھ گئی بلکہ انسانی دست برد کی وجہ سے اصل تعلیم بھی مسخ ہو گئی۔ اسلام کی تعلیم ضرورت زمانہ کے لحاظ سے پہلے ہر مذہب کی تعلیم کے مقابلہ میں ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ اب چونکہ یہ تعلیم قیامت تک کے لئے ہے اسلئے اس میں نہ ملونی ہو سکتی ہے اور نہ ہوئی ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کی حفاظت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

(الحجر ۱۰)

اس ذکر یعنی قرآن کریم کو ہم نے ہی اتارا ہے اور ہم یقیناً اس کی حفاظت کریں گے۔

اسلام کی برتری کا اصل مطلب یہ ہے کہ اسلام سے پہلے جو تعلیمات دنیا کو دی گئی تھیں ان کے مقابلہ میں یہ تعلیم ہر لحاظ سے مکمل ہے اور مکمل اسلئے ہے کہ انسانی زندگی پہلے کی نسبت زیادہ ترقی یافتہ صورت اختیار کر چکی ہے انسانی معاشرہ بھی پہلے کی نسبت بہت حد تک بدل چکا ہے جب انسان مختلف علاقہ محدود دائروں میں زندگی بسر کرتے تھے اور ساری دنیا اکائی کی صورت اختیار نہ کر پائی تھی انسانی ضروریات آج سے بہت مختلف تھیں لیکن ان زمانوں کی تعلیم کو اب تک جاری رکھا جائے تو یقیناً انسان محسوس کرتا کہ وہ تعلیم ناکافی اور بہت حد تک غیر ضروری ہے اور اس کی حقیقی ضرورتوں کو پورا نہیں کرتی۔

اس مختصر سے مضمون میں اسلام کی تعلیم کا دوسرے مذاہب کی تعلیم سے مقابلہ میرا مقصود نہیں ہے لیکن صرف چند باتیں پیش کر کے یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اسلام کی تعلیم کے یہ پہلو نہایت انقلاب انگیز ہیں۔ اسلام کے اور بھی ایسے بہت سے پہلو ہیں۔ لیکن میں صرف چند ایک پیش کر کے اپنے قارئین سے گذارش کروں گا کہ وہ اسلامی تعلیم پر غور فرمائیں تو انہیں بہت سی بلکہ بے شمار ایسی باتیں ملیں گی جو انقلاب انگیز ہیں اور جن پر عمل کر کے دنیا کا نقشہ ہی بدل سکتا ہے۔

اگر اس وقت معاشرہ پر نظر دوڑائی جائے تو ہم آسانی کے ساتھ اس نتیجہ پر پہنچ جاتے ہیں کہ انسانوں کے درمیان تعصب۔ کینہ اور افتراق کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ایک مذہب کے پیرو دوسرے مذاہب کے پیروؤں کی عزت نہیں کرتے انہیں بُرا بھلا کہتے ہیں اور نظر آنے والی خوبیوں کو نظر انداز کر کے اپنے وہم کی پیدا کردہ برائیوں کو اچھالتے ہیں اور اس طرح ایک دوسرے کے دل کو اس طرح مجروح کرتے ہیں کہ آپس میں مل بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر دنیا کو اس ڈگر پر لگایا جا سکے کہ تمام مذاہب کے پیشوا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تھے اور اپنے اپنے وقت میں اور اپنے اپنے طریق (اللہ تعالیٰ کے بتلائے ہوئے) پر اپنے لوگوں کو اور اپنے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے اپنی عمر کا ہر لمحہ صرف کرتے رہے ہیں اور حقیقتاً ان کی وجہ سے تہذیب اور تمدن نے بلندی کی سیڑھی پر ایک اور زینہ طے کیا تھا اور اس طرح دنیا کو اپنے سے پہلے کی نسبت بہتر بنایا تھا تو یقیناً ہر طرف امن و امان کی فضا پیدا ہو سکتی ہے۔

یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ کسی مذہب کے پیشوا نے دوسروں کو بُرا بھلا کہا تھا یا بُرا بھلا کہنے کی تعلیم دی تھی لیکن ان تمام پیشواؤں کی مسخ شدہ تعلیم میں جو اس وقت ہمارے سامنے ہے۔ دوسرے پیشواؤں کی عزت کرنے کی تلقین کہیں نہیں پائی جاتی بلکہ بعض کتب میں تو یقینی طور پر دوسرے پیشواؤں کی تنقیص ملتی ہے۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس کی کتاب مقدس میں دوسرے مذاہب کے پیشواؤں کو سچا ثابت کیا گیا ہے اور ان کی عزت قائم کی گئی ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔

لِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ

(یونس ۴۸)

ہر ایک قوم کے لئے ایک نہ ایک رسول کا آنا ضروری ہوتا ہے

إِنْ مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ۔

(فاطر ۲۵)

کوئی قوم ایسی نہیں جس میں خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی ہوشیار کرنیوالا نہ آیا ہو

اور پھر ان رسولوں کے متعلق فرمایا کہ مومن کہتے ہیں (یعنی مومن کو اس بات پر ایمان لانا اور اس کا اقرار کرنا لازمی ہے) کہ

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ۔

(بقرہ ۲۸۶)

ہم اس کے رسولوں میں سے ایک دوسرے کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے۔

کوئی حقیقی مسلمان کسی مذہب کے پیشوا کی برائی کر ہی نہیں سکتا وہ یہ بات دل سے مانتا ہے اور اس کا اقرار کرتا ہے کہ یہ تمام لوگ جنہیں دنیا کا کوئی نہ کوئی طبقہ رسول، انبیا یا اوتار مانتا ہے خدا کی طرف سے ہے کتنی بڑی ہے یہ بات۔ اگر ساری دنیا ایسا کرنے لگ جائے تو دنیا میں تعصب، کینہ اور افتراق یکسر ختم ہو جائے۔ یہ اسلام کی انقلاب انگیز تعلیم کا خاصہ ہے۔

مذاہب میں اختلاف تو نمایاں ہے لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ہر بات میں اختلاف ہی اختلاف ہے۔ کتنے ہی دو متضاد الخیالات مذاہب کو آپ لیں۔ آپ کو کہیں نہ کہیں اتفاق بھی ضرور مل جائے گا۔ اختلافات میں تو اکٹھے نہیں ہوا جا سکتا۔ لیکن اگر ایسی باتیں جن میں مختلف مذاہب کا اتفاق ہے۔ ان میں لوگ اکٹھے ہو جائیں تو دنیا کا نقشہ ہی بدل جائے۔ ایک نیکی سے دوسری نیکی پیدا ہوتی ہے اور ایک اچھائی سے دوسری اچھائی جنم لیتی ہے بلکہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ نیکی سے صرف نیکی ہی پیدا نہیں ہوتی بلکہ ایک برائی بھی دبتی ہے اور اس طرح انسان زیادہ سے زیادہ ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں اور باہمی تعاون بڑھتا ہے۔ تمام مذاہب کے پیروکاروں کا ایسی باتوں میں اتحاد کر لینا جن میں ان کی موافقت کے سب پہلو نکل سکتے ہیں۔ دنیا میں ایک ایسا انقلاب لا سکتا ہے کہ انسانوں کی زندگیاں ہی بدل جائیں اور حقیقت یہ ہے کہ اس بات کی طرف اگر کسی مذہب نے توجہ دلائی ہے تو وہ صرف اسلام ہے۔

قرآن کریم میں دوسرے مذاہب کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ دعوت دی گئی ہے کہ

تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ۔

(آل عمران ۶۵)

آؤ ان باتوں میں اتحاد کر لیں جن میں ہم اور آپ لوگ موافق ہیں۔ اختلافات کو بیشک اپنی جگہ قائم رکھو۔ باہمی موافقت کی باتیں تو مل جل کر کرو۔ آج کون مذہب ہے جو انسانی بہبود کی تعلیم نہ دیتا ہو کیا کوئی ایسا مذہب ہے جو یہ کہے کہ انسانوں کو تنگ کرو ہرگز نہیں۔ پھر آیئے انسانوں کی عمومی بہبود کے کام مل جل کر کریں۔ اللہ تعالےٰ کا نام بلند کریں سوچنے کی بات ہے کہ اگر کسی ایک نیکی پہ ہی ساری دنیا کے لوگ جمع ہو جائیں اور صدق دل کے ساتھ اس کے کرنے میں کوشاں ہوں تو کیسے بڑے بڑے نتائج برآمد ہوں گے۔ دنیا میں ایک ایسا انقلاب آجائیگا کہ اس سے پہلے دنیا نے کبھی نہ دیکھا ہوگا۔ حقیقتاً یہ ایک انقلاب انگیز بات ہے اور یہ بات اسلام ہی نے پیش کی ہے۔

اس کے ساتھ ملتی جلتی ایک اور بات پر بھی غور کیجئے دنیا میں بہت سے فسادات اس لئے برپا ہوتے ہیں کہ ایک مذہب کے پیروکاروں نے دوسرے مذاہب کے پیروکاروں پر تشدد روا رکھا ہے جنگیں لڑی گئی ہیں اور معاشرہ کا امن تباہ کیا گیا ہے اور یہ محض اسلئے کہ ایک مذہب والوں نے جبراً دوسروں کو اپنے مذہب میں داخل کرنے کی کوشش کی۔ کسی مذہب اور کسی مذہب کے پیروکاروں نے اس کے خلاف آواز نہیں اٹھائی۔ سوائے اسلام کے۔

قرآن کریم فرماتا ہے کہ

لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ (البقرہ ۲۵۷)

دین کے معاملہ میں کسی قسم کا جبر جائز نہیں کیونکہ ہدایت اور گمراہی کا باہمی فرق خوب ظاہر ہو چکا ہے۔

پس اسلام مذہب میں جبر پسند نہیں کرتا۔ کیونکہ سچائی تو روشنی ہوتی ہے جسے نظر آئیگی قبول کرے گا اور جو قبول نہیں کرتا وہ اگلی دنیا میں گھاٹے میں رہے گا۔ یہاں اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

اگر مذہب کی تبدیلی کے لئے جبر روا کو معاشرہ سے خارج کیا جائے تو انسان اپنے ضمیر کو مطمئن رکھتے ہوئے امن کی زندگی بسر کرے۔ لیکن کوئی مذہب اس کی تلقین نہیں کرتا سوائے اسلام کے۔ یہ صرف اور صرف اسلام ہی کی کتاب مقدس ہے جس میں تبدیلیٔ مذہب کیلئے جبر و اکراہ کے خلاف آواز اٹھائی گئی ہے اگر ساری دنیا اس تعلیم پر عمل کرے۔ تو دلوں سے خوشی اور خوشحالی کے چشمے پھوٹ پڑیں۔ یہ انقلاب انگیز تعلیم بھی اسلام ہی کے حصہ میں آئی ہے۔

اس سلسلہ کی ایک اور کڑی پیش کر کے اس مختصر سے مضمون کو ختم کرتا ہوں اور وہ کڑی یہ ہے کہ معاشرہ میں لوگ عام طور پر اپنے مخالف سے انصاف نہیں کرتے بلکہ اس سے ناانصافی کو ناجائز اور درست سمجھتے ہوئے فخریہ طور پر اس کے حقوق مارتے ہیں اور اسے تکلیف پہنچاتے ہیں دوسرے مذاہب کے لوگوں کو تو یقیناً اپنا مخالف اور دشمن سمجھتے ہیں اسلئے ان سے زیادتی روا رکھنا معمول بن گیا ہے۔ ان کا مال لوٹ لو، ان کے مال چوری کر لو ان کو بے عزت کرو، یہ بات معاشرہ کے امن کو تباہ کرتی ہے۔ لیکن ہمیں کوئی ایسا مذہب نہیں ملتا۔ جس نے اس کے خلاف تعلیم دی ہو (یعنی جس کی کتاب مقدس کی موجودہ صورت میں یہ تعلیم موجود ہو کہ ایسا نہ کیا جائے) اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس کی کتاب مقدس نے کہا ہے

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ شُھَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓی اَلَّا تَعْدِلُوْا۔ اِعْدِلُوْا۔ ھُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی۔ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۔ (مائدہ ۹)

اے ایمان دارو۔ تم انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے لئے استادہ ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کر دے کہ تم انصاف نہ کرو تم انصاف کرو وہ تقوےٰ کے زیادہ قریب ہے اور اللہ کا تقوےٰ اختیار کرو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے یقیناً آگاہ ہے۔

اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالےٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ ایسا ہرگز نہ ہونا ہونا چاہیئے کہ دشمنی کی وجہ سے انصاف روک لیا جائے جس کا جو حق ہے اسے ملنا چاہیئے۔

اگر دنیا میں اس قسم کا انصاف قائم ہو جائے تو اس کے تمام جھگڑے مٹ جائیں اور ایک شخص کو دوسرے شخص پر اور ایک قوم کو دوسری قوم پر ایسا اعتماد پیدا ہو جائے کہ اول تو جھگڑے پیدا ہی نہ ہوں۔ لیکن اگر پیدا ہوں تو انصاف کے ساتھ انجام پذیر ہو جائیں اور سب کو امن و سکون اور اطمینان میسر آجائے یہ ایک بہت بڑا انقلاب ہوگا۔ اور اس انقلاب کی بنیاد بھی اسلام نے رکھی ہے۔

میں نے اسلامی تعلیم کی چند ایک انقلاب انگیز باتوں کا ذکر کیا ہے لیکن اگر آپ از خود اس سلسلہ کو جاری رکھیں تو آپ کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہے گی کہ اسلام کس قدر انقلاب انگیز ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم خود اس کی تعلیمات پر عمل کریں اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے سے جو بہتر نتائج پیدا ہوتے ہیں وہ دوسروں کے سامنے لائیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

در مدح حضرت خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کا پیام تیری ذات پر ہے ختم
ہر نعمتِ تمام تیری ذات پر ہے ختم

تطہیرِ خاص و عام تیری ذات پر ہے ختم
قدوسیوں کا کام تیری ذات پر ہے ختم

تکمیلِ دینِ حقہ ہوئی تیری ذات سے
سب انبیاءؑ کا کام تیری ذات پر ہے ختم

لاریب تو ہی خاتمِ حسن و جمال ہے
ہر ایک پیارا نام تیری ذات پر ہے ختم

بشرِ الٰہ، طاہر و مطہر، امین تو
تقوے کا ہر مقام تیری ذات پر ہے ختم

خاتم ہے تیری ذات ہر عزمِ بلند کی
مردانگی کا کام تیری ذات پر ہے ختم

نورِ خدا ہے، خاتمِ صوم و صلوٰۃ ہے
تسبیح صبح و شام تیری ذات پر ہے ختم

معراجِ خَلق و خُلق تیری ذات پر ہے ختم
نورِ نعمِ تمام تیری ذات پر ہے ختم

بخشیں خطائیں ظالم و سفاک قوم کی
یہ حسنِ انتقام تیری ذات پر ہے ختم

صلِّ علیٰ کہ داد و دہش تجھ پہ ختم ہے
انساں کا احترام تیری ذات پر ہے ختم

(از خواجہ بشیر احمد امیر و مبلغ انچارج احمدیہ مشن برما۔ رنگون)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایامِ کرب و بلا میں مومنوں کا شیوۂ تسلیم و رضا

(مکرم مولوی نصیر احمد صاحب ناصر ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ)

بڑے بڑے کام کرنے والوں کی راہ میں اکثر روڑے اٹکائے گئے مگر انہوں نے استقلال و مضبوطی کے ساتھ انکا مقابلہ کیا۔ صبر کے حصول کا بہترین طریق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے لو لگائی جائے اور اسکی طاقت پر بھروسہ کیا جائے۔ برائی کرنے والوں کی برائی کو نظر انداز کیا جائے اور جو لوگ بدخواہی سے پیش آئیں انکے قصور کو معاف کیا جائے یعنی تحمل اور بردباشت میں اخلاقی پامردی دکھائی جائے۔ قبولِ حق کی راہ میں شدائد کو آرام اور راحت جان کر جھیل لینا اور جمال کی بے قید لذت سے متمتع نہ ہونا یہ صبر کی کڑی منزل ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تمام زندگی ہی اس نقطہ کے گرد گھومتی نظر آتی ہے۔

دنیا کی مذہبی تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ اصلاحِ احوال اور مخلوق کی بہتری کے لئے جب بھی کوئی آواز دنیا میں بلند ہوتی تو اس روحانی نظام کے قائم کرنے والوں کو بے مثال قربانیاں پیش کرنا پڑیں۔ تاریخ کا یہ باب ہمیں صبر و استقلال قربانی و ایثار بے لوث خدمت پُرخلوص جد و جہد سے مزین اور درخشندہ نظر آتا ہے۔

سر است زیر تیر صیاد قاتل مخلصاں
تا دہد سر قومیکہ در بلا باشد

مخلص دلسوزوں کا سر زیر تیر ہوتا ہے اور اس قربانی کا واحد مقصد یہ ہے کہ تا ان کی قوم کا سر بلا سے محفوظ رہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَعِیۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ وَالصَّلٰوۃِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیۡنَ ۔ (بقرہ ۱۵۱)

اے مومنو! صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ مدد مانگو اللہ یقیناً صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

"صبر" کے لغوی معنی "روکنے" کے ہیں یعنی اپنے نفس کو اضطراب اور گھبراہٹ سے روکنا اور اس کو اپنی جگہ ثابت قدم رکھنا یہی "صبر" کی معنوی حقیقت بھی ہے یعنی سینے میں بے اختیاری کی خاموشی اور انتقام نہ لے سکنے کی مجبوری نہیں بلکہ پامردی، دل کی مضبوطی، اخلاقی جرأت اور ثباتِ قدم کی صفات اس میں پائی جاتی ہیں۔ ایک مومن ہر قسم کی تکلیف اٹھا کر اپنے مقصد پر جما رہ کر کامیابی کے وقت کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ فَاصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ (قلم ۴۹) میں تسلی کا یہی پیغام ہے اور اضطراب اور گھبراہٹ کی ضرورت نہیں۔ مستعدی سے اپنے کام میں لگے رہیں۔ خدا کا فیصلہ ضرور اپنے وقت پر آئے گا۔

"صبر" کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ منزلِ مقصود کی راہ میں جو مصائب و خطرات پیش آئیں جو تکالیف پہنچیں، جو طعن و طنز ہو ان میں سے کسی چیز کو بھی خاطر میں نہ لایا جائے اور ان سے بددل ہونے اور ہمت پست کرنے کی بجائے اور زیادہ استقلال اور استواری پیدا ہو۔

بڑے بڑے کام کرنے والوں کی راہ میں اکثر روڑے اٹکائے گئے مگر انہوں نے استقلال و مضبوطی کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا۔ صبر کے حصول کا بہترین حصول یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے لو لگائی جائے اور اس کی طاقت پر بھروسہ کیا جائے برائی کرنے والوں کی برائی کو نظر انداز کیا جائے اور جو لوگ بدخواہی سے پیش آئیں ان کے قصور کو معاف کیا جائے یعنی تحمل اور برداشت میں اخلاقی پامردی دکھائی جائے۔ قبولِ حق کی راہ میں شدائد کو آرام و راحت جان کر جھیلنا اور جمال کی بے قید لذت سے متمتع نہ ہونا۔ یہ صبر کی کڑی منزل ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تمام زندگی ہی اس نقطہ کے گرد گھومتی نظر آتی ہے۔

جنگ خندق کے موقع پر دشمن کی طاقت و قوت اور کثرت کے باوجود مسلمانوں کو خدا تعالیٰ کی نصرت اور اس کے وعدوں پر کامل یقین تھا۔ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کو یہ خوشخبری سنائی کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں قیصر و کسریٰ کے محلات اور شاہی خزانوں کا وارث بنانے والا ہے تو ایک دشمنِ اسلام نے آپ کے اس فقرہ کو سن کر یہ طنز کیا کہ

اَلَا تَعۡجَبُوۡنَ یُمَنِّیۡکُمۡ وَیَعِدُکُمُ الۡبَاطِلَ وَیُخۡبِرُکُمۡ اَنَّہٗ یُبۡصِرُ مِنۡ وَرَآءِ یَثۡرِبَ قُصُوۡرَ الۡحِیۡرَۃِ وَمَدَائِنَ کِسۡرٰی وَاَنَّہَا تُفۡتَحُ لَکُمۡ وَاَنۡتُمۡ اِنَّمَا تَحۡفِرُوۡنَ الۡخَنۡدَقَ مِنَ الۡفَرَقِ (بیضاوی)

لوگو کیا تم تعجب نہیں کرتے کہ یہ شخص (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں جھوٹے وعدے کرتا ہے۔ تمہیں غلط امیدیں دلاتا ہے اور تمہیں خوشخبری سناتا ہے کہ وہ یثرب سے ورے حیرہ کے محلات اور کسریٰ کے شہروں کو دیکھتا ہے اور یہ کہ تم ان محلات اور شہروں کو فتح کر لو گے اور تمہاری موجودہ حالت یہ ہے کہ اپنے بچاؤ کی خاطر تم خندق کھود رہے ہو۔

اللہ اللہ صحابہ کرامؓ کو خدائی وعدوں پر کس قدر کامل یقین تھا۔ ظاہر بین آنکھ جس امر کو ناممکن خیال کرتی تھی انہیں اس کے ہو کر رہنے میں ذرا بھی شک و شبہ نہیں تھا۔

صبر و استقلال، حلم و بردباری اور عفو و درگذر کے جو عظیم الشان جلوے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مقدس صحابہ سے رونما ہوئے تاریخ ان کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ سیدنا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے۔ اور آپ کو بہت عزیز تھے۔ آپ جنگ احد کے موقع پر شہید ہوئے۔ آپ کی مسخ شدہ نعش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لائی گئی تو بشری تقاضا کے مطابق اور رحم و محبت کے جذبات کی وجہ سے اس دلدوز منظر کو دیکھ کر آپ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ آپ نے فرمایا کفار نے اپنے عمل سے اپنے لئے اس بدلہ کو جائز بنا دیا ہے جس کو ہم ناجائز سمجھتے ہیں جب صحابہ کرامؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قدر ملول دیکھا۔ تو انہوں نے کہا کہ

وَاللّٰہِ لَئِنۡ اَظۡفَرَنَا اللّٰہُ بِہِمۡ یَوۡمًا مِّنَ الدَّہۡرِ لَنُمَثِّلَنَّ بِہِمۡ مُثۡلَۃً لَمۡ یُمَثِّلۡہَا اَحَدٌ مِّنَ الۡعَرَبِ

(ابن ہشام)

ہم ان کے لوگوں کا اس بھیانک طریق سے مثلہ کریں گے کہ تاریخ عرب میں اس کی مثال نہیں ملیگی

اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس وقت آپ کو وحی ہوتی کہ کفار جو کرتے ہیں ان کو کرنے دو تم رحم اور انعامات کا دامن تھامے رکھو اور تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ سید ولد آدم فخر دو جہاں حضرت رحمۃ للعالمین نے ارشاد خداوندی کی تعمیل میں صبر و استقلال کی ایسی مثال قائم کی جس کی نظیر پیش کرنے سے تاریخ قاصر ہے نہ صرف یہ کہ آپ نے ایسے لوگوں کو معاف کر دیا بلکہ ہمیشہ کے لئے اس مکروہ رسم کی بیخ کنی کر دی۔ اور اللہ تعالیٰ آپ کو ارشاد فرماتا ہے۔

فان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم ولئن صبرتم فھو خیر للصابرین (نحل ۱۲۷)

اگر تم زیادتی کرنے والوں کو سزا دو تو جتنی تم پر زیادتی کی گئی ہو تم اتنی ہی سزا دو اور ہمیں اپنی ذات کی قسم ہے کہ اگر تم صبر کرو گے تو صبر کرنے والوں کے حق میں وہ یعنی صبر کرنا بہتر ہوگا۔

اس ارشاد کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی پیروی میں صحابہ کرامؓ نے صبر و ضبط کا جو بے مثال نمونہ دنیا کے سامنے پیش کیا اس کی مثال نہ اس سے پہلے کبھی ملی اور نہ آئندہ کبھی ملے گی

مومن مصائب و مشکلات سے گھبراتے نہیں۔ موت کا ڈر ان کے دل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نکال لیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ ان کا مقصود و مطلوب ہوتا ہے خدا تعالیٰ کی مخلوق کی محبت ان کے رگ و ریشہ میں سمائی ہوتی ہے حضرت رابعہ بصریؒ سے کسی نے پوچھا کہ کیا آپ کو شیطان سے بھی نفرت ہے یا نہیں آپ نے یہ فقرہ سن کر جو جواب دیا وہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے آپ نے فرمایا

"مجھے خدا تعالیٰ کی محبت
سے فرصت کہاں جو شیطان
کی نفرت کے لئے وقت
نکال سکوں"

حضرت خبیبؓ بن عدی کا شمار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابہؓ میں ہوتا ہے جب مخالف آپ کو شہید کرنے لگے تو آپ نے کسی قسم کی گھبراہٹ اور قلق و اضطراب کا اظہار کئے بغیر جو مطالبہ اپنے مخالفین سے کیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ سے ان لوگوں کی محبت کا یہ عالم ہوتا ہے کہ ایسے نازک وقت میں ان کی لازوال محبت کا رشتہ ان کے خالق و مالک سے قائم رہتا ہے۔ آپ نے انہیں فرمایا۔ مجھے قتل ہونے سے پہلے اپنے خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہونے کا موقع دو۔ مجھے اجازت دو کہ میں دو رکعت نماز نفل ادا کر لوں۔ کفار نے آپ کو یہ اجازت دے دی تو آپ نے خوب سنوار کر دو رکعت نفل نماز ادا کی۔ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے کفار کو مخاطب کر کے فرمایا میں اپنی نماز کو اور لمبا کرنا چاہتا تھا لیکن اس خوف سے کہ تم لوگ یہ نہ سمجھ لو کہ میں موت سے ڈر کر ایسا کر رہا ہوں میں نے اپنی نماز ختم کر دی۔ پھر آپ نے یہ اشعار پڑھے۔

وقد خیرونی الکفر والموت دونہ
وقد ھملت عینای من غیر مجزع
وما بی حذار الموت انی لمیت
ولکن حذاری جحم نار ملفع
فلست بمبد للعدو تخشعا
ولا جزعا انی الی اللہ مرجعی

(ابن ھشام)

یعنی میرے مخالفین نے مجھے دو باتوں میں سے ایک کا اختیار دیا ہے یا تو میں اپنا مسلک چھوڑ کر ان کے ساتھ مل جاؤں اور یا یہ کہ مجھے جان سے ہاتھ دھونے پڑیں گے مجھے موت کا تو قطعاً ڈر نہیں کیونکہ مجھے بہر حال مرنا ہے مجھے تو نار جہنم کا ڈر ہے میں اپنے دشمن کے سامنے ڈر یا جزع فزع کا اظہار کرنے والا نہیں۔ مجھے تو لوٹ کر بالآخر اپنے خدا تعالیٰ کے حضور میں ہی جانا ہے

میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مبارک ارشاد پر اپنے بیان کو ختم کرتا ہوں اور احباب جماعت سے پر زور التجا کرتا ہوں کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے مخلوق خدا سے محبت اور ان کے دکھوں کے مداوا کے لئے کھڑا کیا ہے آپ دنیا کے لئے محبت و صلح کا پیغام ہیں۔ اس مقصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھئے اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔

رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

ایھا الناس ان لکم
معالم فانتھوا الی
معالمکم وان لکم
نھایۃ فانتھوا الی
نھایتکم وان المؤمن
بین مخافتین بین
عاجل قد مضی
وما یدری ما اللہ
صانع بہ وبین آجل
قد بقی لا یدری
ما اللہ قاض فیہ
فلیاخذ العبد
من نفسہ لنفسہ
ومن دنیاہ لآخرتہ
ومن الشیبۃ
قبل الکبرۃ ومن
الحیاۃ قبل الممات
فوالذی نفس محمد
بیدہ ما بعد الموت
من مستعتب ولا
بعد الدنیا من دار
الا الجنۃ او النار

("ادب العربی وتاریخہ")

اے لوگو تمہارے لئے کچھ نشانات مقرر کئے گئے ہیں۔ ان نشانات کی طرف بڑھو۔ تمہارے لئے ایک انجام ہے اس انجام کی طرف آؤ۔ مومن ہمیشہ دو خوفوں کے درمیان ہے ایک جلدی سے گذر جانے والا جس کا اثر گذر چکا ہے انسان کو اس بات کا علم نہیں کہ اس کے بارے میں خدا تعالیٰ کیا کرنے والا ہے اور ایک آئندہ آگے آنے والا ہے جس کے متعلق انسان کو یہ علم نہیں دیا جاتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے بارہ میں کیا فیصلہ صادر کرنے والا ہے بندہ کو چاہیئے کہ اپنے نفس کی قربانی سے اپنے نفس کے لئے سامان تیار کرے اور دنیا سے اپنی آخرت کے لئے زاد راہ حاصل کرے بڑھاپے میں قبل جوانی کے ایام سے بڑھاپے کے لئے تیاری کرے اور موت سے قبل جو زندگی کا مختصر زمانہ اسے ملا ہے اس سے فائدہ اٹھائے مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے کہ موت کے بعد کوئی ٹھکانا دینے والا عمل نہیں اور دنیا سے گذر جانے کے بعد انسان کے لئے دو ہی ٹھکانے ہوں گے یعنی دوزخ یا جنت۔

اہلِ عزم

حیف اس حقیقت کو لوگ کم سمجھتے ہیں
ہم غمِ زمانہ کو اپنا غم سمجھتے ہیں
اپنی اپنی قسمت ہے اُنکی بے رُخی کو جب
تم ستم سمجھتے ہو ہم کرم سمجھتے ہیں
روکتی نہیں اُنہیں مشکلوں کی دلدلیں
راہِ زندگی کے جو پیچ و خم سمجھتے ہیں
مسکرا دیئے ہو دیکھ کر ہمیں تو کیا ہوا
جو تمہارے دل میں ہے خوب ہم سمجھتے ہیں
منزلوں کی دُوری سے مت ڈرایئے ہمیں
اہلِ عزم منزل کو دو قدم سمجھتے ہیں
دَور یہ عجیب ہے ہمنشیں کہ ہم اگر
آہ بھی کریں کبھی وہ ستم سمجھتے ہیں

(محمد صدیق امرتسری ایم اے لوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں "آگے بڑھو سکیم" کے ذریعہ رونما ہونے والا انقلاب

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت مغربی افریقہ کے ممالک میں جماعت احمدیہ کو جس مقبول خدمت کے بجا لانے کی توفیق ملی ہے اس پر خدا تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ اس سکیم پر کام شروع ہوئے ابھی چار سال ہی ہوئے ہیں لیکن اس مختصر عرصہ کے دوران مغربی افریقہ کے لاکھوں انسانوں کو طبی سہولتیں بہم پہنچانے اور وہاں کے ہزاروں بچوں کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے کا جو محیر العقول کارنامہ سرانجام دیا گیا ہے یہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے بغیر ممکن نہیں تھا۔

سکیم یہ تھی جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ مغربی افریقہ ۱۹۷۰ء سے واپسی پر فرمایا:۔

"میں افریقہ کے ان ممالک سے جو فوری وعدہ کر کے آیا ہوں وہ قریباً ۳۰-۴۰ ہسپتال کھولنے کا ہے جس کو ہم ہیلتھ سنٹر یا میڈیکل سنٹر کہتے ہیں اور قریباً ۷۰-۸۰ ہائی سکول ان ممالک میں بنانے ہیں"

(الفضل ۹ اخاء ۱۳۴۹ ہش)

مغربی افریقہ کے ممالک نائیجیریا، غانا، لائبیریا، سیرالیون اور گیمبیا کے تاریخی دورہ سے واپسی پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان ممالک میں اس قدر کثیر تعداد میں ہسپتالوں اور سکولوں کے کھولنے کے پروگرام کا جو اعلان فرمایا یہ کوئی معمولی بات نہیں تھی۔ مغربی افریقہ میں تبلیغ کا کام شروع کرنے کے بعد سے اب تک کے عرصہ میں جو تقریباً نصف صدی پر محیط ہے سارے مغربی افریقہ میں جماعت نے اب تک صرف تین ہسپتال اور درجن بھر ہائی سکول قائم کئے تھے۔ اس کے بالمقابل ایک ہی جست میں کثیر تعداد میں ہسپتالوں اور سکولوں کے قیام کا اعلان ایک بہت بھاری ذمہ داری کے مترادف تھا لیکن یہ اتنی بھاری ذمہ داری کس غرض کے لئے اُٹھائی جا رہی تھی اپنے خطبات میں اس ذمہ داری کو اٹھانے کی وجوہات اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ نشاندہی فرمائی کہ اسلام اور عیسائیت کے مابین آخری اور فیصلہ کن جنگ سرزمین افریقہ میں لڑی جائے گی! اسلام کی جنگ سوائے احمدیت کے کسی اور نے نہیں لڑنی۔ چنانچہ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

"پس افریقہ میں لڑی جانے والی جنگ کو جیتنے کے لئے ہم پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں بہت ساری باتیں میں پہلے بیان کر چکا ہوں مثلاً نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ ہمیں ڈاکٹروں کی ضرورت ہے، ہمیں ٹیچرز کی ضرورت ہے ...... ہمیں بڑی دعائیں کرنی چاہئیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر کچھ ہو نہیں سکتا۔ جب اللہ تعالیٰ فضل کرے اور اپنے پیار کا جلوہ دکھائے تو دنیا کی کوئی طاقت اُسے روک نہیں سکتی"۔

(خطبہ جمعہ ۲۰ وفا ۱۳۴۹ ہش مطبوعہ الفضل ۲۰ ظہور ۱۳۴۹ ہش)

اس سکیم کی کامیابی کے لئے دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی تلقین کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کے خلیفہ برحق نے جماعت کو یہ مژدہ بھی سنایا کہ یہ سکیم خود خدا تعالیٰ کے منشاء اور اسی کی راہنمائی کے مطابق جاری کی جا رہی ہے لہٰذا جماعت کے مادی ذرائع اس سکیم کے مقابلہ پر خواہ کتنے ہی محدود کیوں نہ ہوں اللہ تعالیٰ خود اپنے فضل سے اسے پروان چڑھائے گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ کے دوران فرمایا:۔

"گیمبیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے یہ اشارہ ہوا کہ اب وقت ہے کہ .... کم از کم ایک لاکھ پونڈ ان ملکوں پر خرچ کر دینے چاہئیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی محبت کو یہی موجودہ نسل پالے۔ جب میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ اشارہ پایا تو مجھے کوئی فکر نہیں ہوئی کہ میں ایک لاکھ پونڈ کہاں سے لاؤں گا۔ میں غریب انسان تو ایک دھیلہ بھی نہیں لا سکتا، جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو، لیکن میرے دل نے اس یقین کو پایا کہ جب اللہ تعالیٰ یہ کہتا ہے کہ کم از کم ایک لاکھ پونڈ یہاں خرچ کرو تو کم سے کم ایک لاکھ پونڈ مل جائے گا۔ فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور جس رنگ میں یا وہ خرچ کرنا ہے اس کے لئے جس قسم کے آدمی چاہئیں وہ آدمی بھی میسر آجائیں گے"۔

(خطاب ۷ احسان ۱۳۴۹ ہش مطبوعہ الفضل ۹ اخاء ۱۳۴۹ ہش)

اے ہمارے رب کریم! ہم تیری نعمتوں کا شمار بھی نہیں کر سکتے۔ تو نے اپنے وعدہ کے مطابق ہمیں نقد انعام سے نوازا ہے اور تیرا یہ انعام رحمت کا ایک نشان بن کر ہماری روحوں کی غذا اور ہمارے ایمانوں کی تازگی کا موجب ہوا ہے۔ اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جس قدر مراحل ضروری تھے وہ محض تیرے ہی فضل سے خود بخود طے ہوتے چلے گئے۔

— اگر مال کی ضرورت تھی تو جس قدر مانگا گیا جماعت کو اس سے کہیں بڑھ کر پیش کرنے کی توفیق ملی۔

— مجوزہ ہسپتالوں اور سکولوں کو چلانے کے لئے اگر ڈاکٹروں اور اساتذہ کی ضرورت تھی تو امامِ وقت کی ایک ہی آواز پر دنیا کے مختلف ممالک میں آباد محبتِ الٰہی اور ہمدردی خلقِ خدا کے جذبہ سے سرشار سینکڑوں احمدی ڈاکٹروں اور اساتذہ نے لبیک لبیک کا نعرہ لگاتے ہوئے اپنی خدمات کو ارضِ بلال رضی اللہ عنہ کے لئے پیش کر دیا۔

— افریقی ممالک کی حکومتوں اور وہاں کے عوام نے اس سکیم کا گہرے جذباتِ ممنونیت کے ساتھ خیر مقدم کیا اور سکولوں اور ہسپتالوں کی تعمیر کے لئے سینکڑوں ایکڑ زمین جماعت کو پیش کر دی۔ ان زمینوں پر لاکھوں کے مصارف سے عالیشان عمارات تعمیر ہونے لگیں۔

— ہر عمارت کی تعمیر اور اس کے افتتاح پر وہاں کے عوام نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں خوشیوں کے شادیانے بجائے۔ حکومت کے افسران اور وزراء صاحبان نے ان مواقع پر خود تشریف لا کر ارضِ بلال رضی اللہ عنہ کے لئے جماعت کی بے لوث خدمات کو سراہتے ہوئے شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا۔

— نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت اپنی زندگیوں کو خدمتِ انسانیت کے لئے وقف کر کے میدانِ عمل میں جانے والے مجاہدین وہ ڈاکٹر تھے یا اساتذہ شبانہ روز وہاں کے باشندوں کی خدمت میں لگ گئے۔

— اللہ تعالیٰ نے ان ایثار پیشہ مجاہدین کی قربانیوں کو نوازتے ہوئے ایک دنیا کو ان کا گرویدہ بنا دیا۔ ان کے ہاتھوں معجزانہ شفایابی کے باعث دُور دُور سے مریضوں نے ان کے پاس آنا شروع کیا اور بعض مقامات سے جب ڈاکٹر صاحبان کو اُن کا عرصۂ خدمت ختم ہونے پر واپس بلانا پڑا تو نہ صرف وہاں کے باشندوں بلکہ حکومتی نمائندوں تک نے انہیں مزید وہاں پر ہی رکھنے کی درخواستیں کیں۔

الغرض چار سال کے اس مختصر عرصہ میں جو قوموں کی زندگی میں پل بھر سے زیادہ کی حیثیت نہیں رکھتا اس سکیم کے تحت جماعت کو ارضِ بلال رضی اللہ عنہ میں بنی نوع انسان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اس قدر مہتم بالشان خدمت بجا لانے کا فخر حاصل ہوا ہے جس کی مثال اس دور میں ڈھونڈے سے نہیں ملتی۔

★ — مبارک ہیں وہ ہاتھ جو اس سکیم کی کامیابی کے لئے دعاؤں کے لئے اُٹھے۔

★ — مبارک ہیں وہ بندگان خدا جنہوں نے اپنے اور اپنی اولادوں کے آرام آسائش کو قربان کرتے ہوئے اپنے مالوں کو اس سکیم کے لئے قائم کردہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں پیش کیا۔

★ — مبارک ہیں وہ مجاہدین جنہوں نے اپنے عزیز و اقارب کو خیرباد کہا اور ارض بلالؓ میں جا کر عظمت انسانیت کی شمع کو روشن کیا اور ارض بلالؓ کے باشندوں سے محبت اور پیار اور ان کی خدمت کے ایسے کارنامے سرانجام دیئے جو خدمت خلق کے باب میں حسین یادگار کے طور پر ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ دنیا میں باقی رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

"مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت مغربی افریقہ میں رونما ہونے والے انقلاب کا تفصیلی جائزہ تو ایک ضخیم تصنیف کا متحمل ہے۔ البتہ توحید کے پرستاروں کی بلند ہمتی اور اولوالعزمی اور ان کی عاجزانہ دعاؤں کے طفیل رُونما ہونے والے اس عظیم انقلاب کی ایک ہلکی سی جھلک کو دیکھنے کیلئے چند اعداد و شمار اس مضمون کے ساتھ شامل کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کے پیار کے حسین جلووں اور اس کی نعمتوں اور اس کے فضلوں کی حقیقی قدر دانی کرنے والے ہوں اور خلافت حقہ کے ذریعہ ہم پر خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی برکات ہمیشہ جاری رہیں۔

ایثار اور قربانی کا انمول مظاہرہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدا تعالیٰ کی طرف سے اشارہ پا کر افریقی بھائیوں کو روحانی مائدہ مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ صحت اور تعلیم کے میدانوں میں بھی ان کی ترقی اور بہبود کے لئے ایک انقلابی منصوبہ تیار کیا جس کے لئے رقوم جمع کرنے کی غرض سے ۱۹۷۰ء میں نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کا اعلان کر کے جماعت کو اس فنڈ میں بائیس لاکھ روپے پیش کرنے کی تحریک کی۔

سیکرٹری صاحب نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی اطلاع کے مطابق ۳۵ ملکوں کے احمدیوں نے اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے تین ہی سالوں کے اندر اندر کوئی ۵۳ لاکھ روپے جمع کروا دیئے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

خدمت کی والہانہ پیشکش

نصرت جہاں سکیم آگے بڑھو کے تحت مغربی افریقہ میں جا کر انسانیت کی خدمت کیلئے پاکستان کے علاوہ یورپ، امریکہ اور مشرق قریب کے متعدد ممالک میں سے ۱۳۵ احمدی ڈاکٹروں نے اپنی خدمات کو پیش کیا۔ جن میں سے ۲۹ ڈاکٹر صاحبان افریقہ بھجوائے جا چکے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت ۱۹ ڈاکٹرز میدان عمل میں موجود ہیں۔ جن میں سے تین لیڈی ڈاکٹرز بھی ہیں۔

۹ لاکھ مریضوں کا علاج!

مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت مغربی افریقہ میں قائم ہونیوالے ہسپتالوں میں اب تک (۸,۹۷,۴۰۶) آٹھ لاکھ ستانوے ہزار چار سَو چھ مریضوں کا علاج کیا گیا ہے۔

ان میں سے (۸۰,۲۱۵) اسی ہزار دو سَو پندرہ مریضوں کا علاج بالکل مفت کیا گیا ہے جبکہ دوسرے مریضوں سے واجبی فیس وصول کی گئی۔

اب تک (۱۱۷,۵) پانچ ہزار سات سَو گیارہ میجر آپریشن کئے گئے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی طور پر کامیاب ہوئے۔

افریقہ میں ہمارے احمدی ڈاکٹروں کو خدا تعالیٰ کے فضل سے بعض ایسے پیچیدہ آپریشن کامیابی کے ساتھ سرانجام دینے کی توفیق ملی جو اس سے پہلے ان ممالک میں سرانجام نہیں پا سکتے تھے بلکہ مریضوں کو یورپ یا امریکہ کے ممالک میں لے جانا پڑتا تھا۔

افریقی عوام اور حکومتوں کی طرف سے زمین کی فراخدلانہ پیشکش

مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت افریقہ میں قائم ہونے والے ہسپتالوں اور سکولوں کی تعمیر کے لئے افریقی ممالک کی حکومتوں اور عوام کی طرف سے ایک ہزار اٹھانوے (۱۰۹۸) ایکڑ رقبہ پر مشتمل زمین جماعت احمدیہ کو بلا معاوضہ پیش کی گئی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

یہ پیشکش وہاں کے عوام کے اظہار تشکر اور خوشنودی کی ایک علامت ہے جو وہ لوگ جماعت کے قائم کردہ اداروں سے مستفید ہونے کی وجہ سے محسوس کر رہے ہیں۔

اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ کیلئے
دارالعلاج رحمت بازار،
مطب زبدۃ الحکماء محمد اسلم فاروقی، پروفیسر معالجات طبیہ کالج، ربوہ
کی طرف رجوع فرمائیں!

زمین برائے ٹھیکہ
اراضی زرعی ۱۱۰ ایکڑ سالانہ نہری پانی اچھی حالت میں قصبہ کڑھن تحصیل بدین ضلع حیدر آباد ٹھیکہ پر دینی مطلوب ہے۔ سالانہ ٹھیکہ فی ایکڑ قریباً ۲۰/- روپے ہے۔ یہ زمین فصل خریف کے لئے آزاد ہے۔ گنے کی فصل اچھی ہوتی ہے۔ مل پندرہ میل کے فاصلہ پر ہے۔
۲۰ ایکڑ رقبہ بعد از لیول قابل کاشت ہے۔
خواہشمند احباب مزید تفصیلات کیلئے بالمشافہ گفتگو کریں۔
(۱) محمد سلیمان مربی سلسلہ محلہ دارالبرکات ربوہ۔
(۲) بشیر احمد عزیز احمد ولد چوہدری عبدالرحیم صاحب نصرت آباد دیہہ ۵۰ کڑھن بدین ضلع حیدر آباد۔
(۳) چوہدری عبدالرحیم سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۵۱ ڈاکخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر۔

جانور آپ کی دولت ہیں آپکی دولت کی حفاظت کیلئے ہمارا ادارہ پورے اعتماد کے ساتھ مندرجہ ذیل اکسیریں پیش کرتا ہے
"اکسیر اپھارہ"۔ اکسیر بندش۔ اکسیر لیستان۔ اکسیر ٹک۔ اکسیر میرہ۔ اکسیر چیچک۔ اکسیر حمل۔ اکسیر زرد۔ اکسیر دودھ۔ اکسیر رحم۔ اکسیر کنار۔ اکسیر منہ کھر۔ اکسیر مہلا چھوڑ۔ اکسیر مرگن۔ اکسیر گل گھوٹو۔ تریاق زہر باد خناق روک اور مرغیوں کے لئے اکسیر رانی کھیت۔ پولٹری کیور اور کیور ڈیٹو برائے حیوانات وغیرہ فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر ۳۳٪ کمیشن۔ حیوانات کے متعلق مفید لٹریچر مفت منگوائیے۔
تیار کردہ
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
پیش کردہ
ڈاکٹر رابعہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۴۰۲

قاعدہ یسّرنا القرآن
مصنفہ پیر منظور محمد صاحب رضؓ
اس مشہور و معروف اور مقبول خاص و عام قاعدہ کے ذریعہ بچے نہایت آسانی سے اور جلد قرآن مجید پڑھ لیتے ہیں۔
ہدیہ:- قاعدہ کلاں ایک روپیہ پچاس پیسے۔ قاعدہ خورد پچھتر پیسے
ملنے کا پتہ:- مکتبہ یسّرنا القرآن۔ ربوہ

دوائی خانہ آبادی
بے اولاد والدین کیلئے پیغام
مکمل کورس ۱۵/- روپے
اکسیر شباب
صحت و قوت سے ہمکنار رکھنے والا ٹانک
قیمت ۲۵/- روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں سکیم کے وظیفہ پر پاکستان میں زیر تعلیم طلبہ

مجلس نصرت جہاں کے وظیفہ پر اس وقت تین افریقی طلباء پاکستان میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان میں سے سیرالیون کے مسٹر گوسایہ ایم۔ ایس سی کے آخری سال میں ہیں۔

ہسپتالوں کا قیام

مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت افریقہ میں اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۷ ہسپتال قائم ہو چکے ہیں۔ غانا میں اسکورسے۔ ٹیچی مان۔ سوئڈرو اور کوکوفو کے مقامات پر۔ سیرالیون میں روکوپر۔ بواجے بو۔ جسنگبی اور نجورو کے مقامات پر۔ گیمبیا میں بانجل کے مقام پر دو ہسپتال ہیں۔ ایک عام علاج معالجہ کے علاوہ ٹی بی کے علاج کا مرکز بھی ہے اور دوسرا ڈینٹل ہیلتھ سنٹر یعنی دانتوں کے علاج کا مرکز ہے۔ بقیہ ہسپتال یعنی ساکیٹی۔ بریکامہ اور جو آدا کے مقامات پر قائم کئے گئے ہیں۔

نائیجیریا میں اکاڈے۔ بکورو اور اجیبو اوڈے کے مقامات پر مذکورہ ہسپتالوں میں سے سات ہسپتالوں کی اپنی عالیشان عمارات تعمیر ہو چکی ہیں جن پر ۲۱ لاکھ روپے صرف ہوئے ہیں۔

دو ہسپتالوں کی عمارتیں سیرالیون میں جسنگبی اور بواجے بو کے مقامات پر زیر تعمیر ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب پایہ تکمیل کو پہنچ جائیں گی۔

ہائر سیکنڈری سکولوں کا قیام

مجلس نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت اب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۲ ہائر سیکنڈری سکول قائم ہو چکے ہیں۔ غانا میں اسکورسے۔ فومینا۔ ڈساجو۔ سلاگا۔ کوکس اور وا کے مقامات پر۔ ان میں سے موخرالذکر یعنی وا کے مقام پر قائم شدہ سیکنڈری سکول صرف لڑکیوں کے لئے مخصوص ہے۔

سیرالیون میں روکوپر۔ جسنگبی اور ٹمبوڈو کے مقامات پر سکول قائم کئے گئے ہیں۔ ان میں سے موخرالذکر ٹمبوڈو میں قائم ہونے والا سکول ملک بھر میں پہلا مسلم سیکنڈری سکول ہے جو صرف لڑکیوں کے لئے مخصوص ہے۔

لائبیریا میں سانوئے کے مقام پر ایک ہائر سیکنڈری سکول قائم ہو چکا ہے۔ ان میں سے سات سکولوں کی اپنی عالیشان عمارتیں تعمیر ہو چکی ہیں اور بقیہ کی زیر تعمیر ہیں۔ ان سکولوں کی عمارتوں پر اب تک چودہ لاکھ بانوے ہزار دو سو تینتالیس (۱۴۹۲۲۴۳) روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

نائیجیریا میں منا اور گوساؤ کے مقامات پر دو سکول قائم ہوئے۔ حکومت نے اس علاقہ میں جب سکولوں کو قومی تحویل میں لے لیا تو جماعت نے حکومت سے کوئی معاوضہ لئے بغیر ان سکولوں کو حکومت کے حوالہ کر دیا۔ جماعت کے اس فراخدلانہ اقدام پر جہاں حکومت اور عوام نے شکریہ ادا کیا وہاں پر عیسائی حلقوں میں یہ بات ناپسند کی گئی کیونکہ عیسائی مشن قومی تحویل میں لئے جانے والے سکولوں کے عوض میں خطیر رقوم کا مطالبہ کر رہے تھے۔ ان سکولوں میں ۱۹ پاکستانی اور ۲۵ مقامی اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

سیرالیون کے وزیر اعظم کی طرف سے احمدی ڈاکٹر کو شاندار خراج تحسین

سیرالیون کے وزیر اعظم Hon. S. I. KOROMA نے مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۷۴ء کو سٹیٹ ہاؤس میں ایک ملاقات کے دوران نصرت جہاں کلینک جسنگبی کے انچارج مکرم طاہر محمود صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ ڈاکٹر کوثر محمود صاحبہ کو شاندار خراج تحسین ادا کیا اور فرمایا:-

"معلوم نہیں ان کے پاس کونسا جادو ہے کہ جو مریض بھی وہاں جاتا ہے انکی تعریف میں رطب اللسان ہوتا ہے۔ اور اب میرے علاقہ سے جو جسنگبی سے تقریباً ۱۰۰ میل دور ہے بڑی کثرت سے

. . . .

. . . .

آپ کو جلسہ سالانہ میں شمولیت مبارک ہو (حکیم نظام جان)

تریاق سلیمانی کے متعلق دو مؤقر آراء

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:- تریاق سلیمانی معدہ کی خرابی، ہاضمہ اور قبض کے لئے بھی مفید ہے۔ گھر میں ملازموں کو بھی دی خود بھی استعمال کر کے دیکھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مفید ہے خدا تعالیٰ برکت دے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:- میں نے آپ کی دکان کی ہاضمہ کی چورن (تریاق سلیمانی) کسی کے گھر کھائی تھی وہ مجھے بہت پسند آئی۔ ایک شیشی دیدیں۔ وہ نفخ، بدہضمی وغیرہ کے لئے یعنی ریاح، قبض اور بھوک کی بندش میں بہت مفید ہے میں نے اسے واقعی مفید پایا۔ کبھی کبھی ریاح کی تکلیف میں ضرور کھا لیتی ہوں۔

المنار دواخانہ ربوہ

خورشید یونانی دواخانہ
اور
مطب
حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب ربوہ A
گولبازار۔ ربوہ
اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں۔
مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۳۸

ڈسکہ میں بہترین اور گارنٹی شدہ
ڈیزل انجن بنانے والے
البدر انڈسٹری
نسبت روڈ۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
تیار کردہ
حاجی نصیر احمد اینڈ برادرز ڈسکہ

ہر قسم کا
اسلامی لٹریچر
منگوانے کے لئے
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ کو
یاد رکھیئے

حب اٹھرا — مرض اٹھرا کا کامیاب علاج — مکمل کورس ۲۴/۰ روپے
دوائی فضل الٰہی — اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۲۵ روپے
زدجام عشق — طاقت کا جزل ٹانک — قیمت ۵/۳۰ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی حقیقی فتح

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اسلام کی فتح حقیقی اس میں ہے کہ جیسے اسلام کے لفظ کا مفہوم ہے اسی طرح ہم اپنا تمام وجود خدا تعالےٰ کے حوالہ کر دیں اور اپنے نفس اور اس کے جذبات سے بکلی خالی ہو جائیں اور کوئی بُت ہوا اور ارادہ اور مخلوق پرستی کا ہماری راہ میں نہ رہے اور بکلی مرضیاتِ الٰہیہ میں محو ہو جائے جو ہماری بصیرت کو ایک دوسرا رنگ بخشے اور ہماری معرفت کو ایک نئی نورانیت عطا کرے اور ہماری محبت میں ایک جدید جوش پیدا کرے اور ہم ایک نئے آدمی ہو جائیں اور ہمارا وہ قدیم خدا بھی ہمارے لئے ایک نیا خدا ہو جائے۔ یہی فتح حقیقی ہے جس کے کئی شعبوں میں سے ایک شعبہ مکالمات الٰہیہ بھی ہیں۔ اگر یہ فتح اس زمانہ میں مسلمانوں کو حاصل نہ ہوئی تو مجرد عقلی فتح انہیں کسی منزل تک پہنچا نہیں سکتی۔ مَیں یقین رکھتا ہوں کہ فتح کے دن نزدیک ہیں۔ خدا تعالےٰ اپنی طرف سے یہ روشنی پیدا کرے گا اور اپنے ضعیف بندوں کا آمرزگار ہو گا۔"

(اشتہار حقانی تقریر بر واقعہ وفاتِ بشیر یکم دسمبر ۱۸۸۸ء)

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ کی مایہ ناز ادویات

تریاقِ کبیر: پیٹ درد۔ ہیضہ۔ قے متلی۔ نزلہ زکام کا فوری علاج۔

شربتِ خانہ ساز: سردیوں کا خاص تحفہ
نزلہ زکام۔ بلغمی کھانسی۔ انفلوئنزا کا ارزاں علاج!

اکسیر بوٹی: کینسر۔ ناسور۔ پھنسی پھوڑا۔ مصنوعی خون اور تقویتِ جگر کے لئے مجرّب۔

بیوٹی لوشن: چہرہ کی خوبصورتی۔ کیل۔ مہاسے۔ چھائیاں دور کرنے کے لئے بے حد مفید۔

کاجل نورِ بصر: آنکھوں کی خوبصورتی۔ صحت و صفائی کیلئے بے نظیر تحفہ

سرمہ چشم نور: نظر کی کمزوری۔ پانی بہنا۔ ککرے۔ خارش۔ سُرخی کے لئے مفید ہے۔

سرمہ اکسیر خاص: اس کے استعمال سے آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً دھند، جالا، ککرے، خارش کے لئے بے حد مفید ہے۔

تیار کردہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ) گولبازار۔ ربوہ

تھے۔ اس سال کے شروع میں جب انہیں وہاں سے واپس بلایا گیا تو وہاں کے عوام اور مقامی انتظامیہ نے جماعت سے اپیل کی کہ انہیں مزید وہاں پر کام کا موقع دیا جائے چنانچہ غانا کے دو اخبارات "Pioneer" اور "The Ghanaian Times" میں یہ اپیل مندرجہ ذیل الفاظ میں شائع ہوئی:۔

"ضلع اسکورسے کی بہبود اور منصوبہ بندی کمیٹی نے اپنے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ یہ درخواست کی ہے۔ ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نے گزشتہ اڑھائی سال میں مقامی حالات کے متعلق جو وسیع معلومات اور اہم تجربہ حاصل کر لیا ہے اسکی وجہ سے وہ ہماری ساری قوم کے لئے ایک نہایت ہی مفید وجود ثابت ہو رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف احمدیہ ہسپتال میں صرف غانا کے باشندوں کی خدمت ہی نہیں کر رہے بلکہ ہمسایہ افریقن ممالک مثلاً آئیوری کوسٹ، نائیجیریا، اپر وولٹا اور ٹوگو کے لوگ بھی ان سے کامیاب علاج کروا رہے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر مجتبیٰ کا یہ شاندار ریکارڈ قابلِ فخر ہے کہ اس عرصہ میں انہوں نے اڑھائی ہزار میجر آپریشن کئے ہیں جن میں سے ایک بھی ناکام نہیں ہوا۔"

(بحوالہ الفضل ۱۳ نومبر ۱۹۷۳ء)

مریض ڈاکٹر صاحب کے پاس جا رہے ہیں۔"

(بحوالہ الفضل ۱۰ جولائی ۱۹۷۴ء)

حکومتِ غانا کی طرف سے جماعت احمدیہ کو خراجِ تحسین

مورخہ ۱۴ مئی ۱۹۷۴ء کو غانا کے مقام سویڈرو پر چھ لاکھ کے مصارف سے تعمیر ہونے والے ایک ہسپتال کے افتتاح پر حکومتِ غانا کے نمائندہ ریجنل کمشنر جناب کمانڈر جے۔ کے۔ آمے ڈوسے نے فرمایا:۔

"مَیں گورنمنٹ کی طرف سے جماعت احمدیہ غانا کی دور اندیشی عزم و ہمت اور کامیابی پر جو اس ہسپتال کی تعمیر سے ظاہر ہے شکریہ ادا کرتا ہوں .... حکومت غانا جماعت احمدیہ کے اس کردار پر نہایت خوش ہے جو یہ ملک میں تعلیمی اور طبی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ادا کر رہی ہے۔"

(بحوالہ الفضل ۲۵ جون ۱۹۷۴ء)

احمدی ڈاکٹر کی پاکستان واپسی پر عوام کی جماعت احمدیہ سے اپیل

مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب مغربی افریقہ کے ملک غانا میں اسکورسے کے مقام پر نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم کے تحت جاری کردہ ہسپتال کے انچارج

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

پاک ٹمبرز

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ، راوی روڈ۔ لاہور

کو

ہمیشہ یاد رکھیں

فون نمبر ۶۲۲۶۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہدی موعودؑ کی عالمگیر جماعت سے عید الاضحیہ کا خصوصی تعلق

عاشقوں کا شوقِ قربانی تو دیکھ ٭ خوں کی اس راہ میں ارزانی تو دیکھ
ہے اکیلا کفر سے زور آزما ٭ احمدی کی رُوحِ ایمانی تو دیکھ

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ ربوہ)

"کچھ عرصہ تک تمہارے بوجھ بڑھتے چلے جائیں گے، کچھ عرصہ تک تمہاری مصیبتیں بھیانک ہوتی چلی جائیں گی، کچھ عرصہ تک ناکامیاں ہر قسم کی شکلیں بنا بنا کر تمہارے سامنے آئیں گی لیکن پھر وہ وقت آئیگا جب آسمان کے فرشتے اُتریں گے اور وہ کہیں گے بس ہم نے ان کا دل جتنا دیکھنا تھا دیکھ لیا، جتنا امتحان لینا تھا لے لیا۔ خدا کی مرضی تو پہلے سے یہی تھی کہ ان کو فتح دیدی جائے۔ جاؤ ان کو فتح دیدو اور تم فاتحانہ طور پر اسلام کی خدمت کرنیوالے اور اس کے نشان کو پھر دُنیا میں قائم کرنے والے قرار پاؤ گے۔" (سیدنا المصلح الموعودؓ)
(الفضل ۲۸ر اکتوبر ۱۹۵۵ء صفحہ ۵)

اسلام اور قربانی

جس طرح حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کے وجود مذہبی دنیا میں قربانی کی علامت (SYMBOL) ہیں اسی طرح قربانی اسلام، اُمّتِ مسلمہ اور ایک سچے مسلم کا واضح نشان ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب میں ارشاد فرمایا ہے :-

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

(الحج : ۷۹)

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

(البقرہ : ۱۲۹)

فرمایا۔ اے مومنو! اپنے باپ ابراہیم کے دین کو اختیار کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس کتاب میں بھی اور اس سے پہلی کتب میں بھی۔

(دعائے ابراہیمی) اے ہمارے رب! ہم دونوں کو مسلمان (فرمانبردار بندہ) بنا اور ہماری اولاد کو بھی اپنی ایک فرمانبردار جماعت (اُمّتِ مسلمہ) بنا اور ہمیں ہمارے مناسب حال قربانی اور عبادات کا طریق بتا اور ہماری طرف اپنے فضل کے ساتھ توجہ فرما یقیناً تو اپنے بندوں کی طرف بہت توجہ کرنے والا اور بار بار رحم کرنیوالا ہے۔

(عربی لغت اقرب الموارد میں نَسَكَ لِلّٰهِ کا مطلب یہ دیا ہے کہ ذَبَحَ لِوَجْهِهٖ خدا کی خوشنودی کے لئے قربانی کی۔)

اسلام کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم

اب اگر اسلام کے لغوی اور اصطلاحی معنوں پر محققانہ نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ اسلام کا لغوی اور اصطلاحی قالب قربانی کی رُوح کے بغیر زندہ نہیں رہتا۔ وجہ یہ کہ لغت میں اَسْلَمَ کے معنی ہیں اِنْقَادَ مطیع ہوگیا۔ اَسْلَمَ اَمْرَهٗ اِلَى اللّٰهِ، اپنا معاملہ خدا تعالیٰ کے سپرد کردیا (لسان العرب) اور اصطلاحی معنے اسلام کے وہ ہیں جن کی طرف اس آیہ کریمہ میں اشارہ ہے :-

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (البقرہ : ۱۱۳)

یعنی جو شخص اپنے تمام وجود کو خدا تعالیٰ کی راہ میں سونپ دیوے اور پھر اپنے تئیں نیک کاموں میں لگا دیوے تو اس کو اُن کا اجر اللہ تعالیٰ سے ملے گا اور ایسے لوگ بے خوف اور بے غم ہیں۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اس آیت کی یہ لطیف تفسیر فرمائی ہے کہ :-

"بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ یعنی اسلام کے دو ٹکڑے ہیں۔ ایک یہ کہ خدا کی رضا میں ایسا محو ہو جانا کہ اپنی رضا کو چھوڑ کر اس کی رضا کیلئے اُس کے آستانہ پر سر رکھ دینا اور دوسرے عام طور پر تمام بنی نوع انسان سے نیکی کرنا۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲)

پھر فرماتے ہیں :-

"مسلمان وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے اور نیک کاموں پر خدا تعالیٰ کے لئے قائم ہو جاوے گویا اس کے قویٰ خدا تعالیٰ کیلئے مر جاتے ہیں گویا وہ اس کی راہ میں ذبح ہو جاتا ہے جیسا ابراہیم علیہ السلام نے اس اسلام کا نمونہ دکھایا کہ ارادہ الٰہی کی بجا آوری میں اپنے نفس کو ذرا بھی دخل نہ دیا اور ایک ذرا سے اشارہ سے بیٹے کو ذبح کرنا شروع کر دیا۔" (البدر ۱۶ر نومبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۳۲۲)

اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا
ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا
جو مر گئے انہی کے نصیبوں میں ہے حیات
اس رہ میں زندگی نہیں ملتی بجز ممات

صحابہ کرامؓ کی قربانیوں کا دردناک منظر

پیغمبر خدا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کا یہ بے مثال روحانی کمال ہے کہ اسلام کی عکسی تصویر انہوں نے اپنے قلب پر نقش کی اور "اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ" کی انقلاب آفرین آواز سن کر ایسے سچے اور پکے مسلمان بن گئے کہ پہلے تو ہر دم دُنیا میں غرق رہتے تھے مگر اب محبوبِ حقیقی کی راہ میں پانی کی طرح اپنے خونوں کو بہا دیا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسے کامل نبی اور نبیوں کے سرتاج اور رسولوں کے فخر کی قوتِ قدسیہ کا نتیجہ تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہؓ کی قربانیوں کا دردناک الفاظ میں نقشہ کھینچتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں :-

"چونکہ مسلمان اسلام کے ابتدائی زمانہ میں تھوڑے تھے اس لئے اُن کے مخالفوں نے بباعث اس تکبر کے جو فطرتاً ایسے فرقوں کے دل اور دماغ میں جاگزیں ہوتا ہے جو اپنے تئیں دولت میں، مال میں، کثرتِ جماعت میں، عزت میں، مرتبت میں دوسرے فرقہ سے برتر

تریاقِ معدہ — خرابی ہضم کا موثر علاج — قیمت ڈیڑھ روپیہ
اکسیر پائیوریا — پائیوریا کا علاج — قیمت ڈیڑھ روپیہ
مفید منجن — دانتوں کی صفائی کیلئے! — قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ۔ فون ۴۳۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خیال کرتے ہیں۔ اس وقت کے مسلمانوں یعنی صحابہؓ سے سخت دشمنی کا برتاؤ کیا اور وہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ آسمانی پودا زمین پر قائم ہو بلکہ وہ ان راستبازوں کے ہلاک کرنے کے لئے اپنے ناخنوں تک زور لگا رہے تھے اور کوئی دقیقہ آزار رسانی اُٹھا نہیں رکھا تھا اور ان کو خوف یہ تھا کہ ایسا نہ ہو کہ اس مذہب کے پیر جم جائیں اور پھر اس کی ترقی ہمارے مذہب اور قوم کی بربادی کا موجب ہو جائے۔ سو اسی خوف سے جو اُن کے دلوں میں ایک رُعبناک صورت میں بیٹھ گیا تھا نہایت جابرانہ اور ظالمانہ کارروائیاں اُن سے ظہور میں آئیں اور انہوں نے دردناک طریقوں سے اکثر مسلمانوں کو ہلاک کیا اور ایک زمانہ دراز تک جو تیرہ برس کی مدت تھی اُن کی طرف سے یہی کارروائی رہی اور نہایت بے رحمی کی طرز سے خدا کے وفادار بندے اور نوعِ انسان کے فخر ان شریر درندوں کی تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے اور یتیم بچے اور عاجز اور مسکین عورتیں کوچوں اور گلیوں میں ذبح کئے گئے۔ اس پر بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے قطعی طور پر یہ تاکید تھی کہ شر کا ہرگز مقابلہ نہ کرو چنانچہ ان برگزیدہ راستبازوں نے ایسا ہی کیا۔ ان کے خونوں سے کوچے سرخ ہو گئے۔ وہ قربانیوں کی طرح ذبح کئے گئے پر انہوں نے آہ نہ کی۔"

پھر فرماتے ہیں:۔

"ان کو حکم دیا گیا تھا کہ دکھ اُٹھاؤ اور صبر کرو۔ ایسا ہی انہوں نے صدق اور صبر دکھایا۔ وہ پیروں کے نیچے کچلے گئے۔ انہوں نے دم نہ مارا۔ اُن کے بچے اُن کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ وہ آگ اور پانی کے ذریعے سے عذاب دیئے گئے مگر وہ شر سے ایسے باز رہے کہ گویا وہ شیر خوار بچے ہیں۔ ..... خدا کا حکم سُن کر انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے تھے اور بکریوں اور بھیڑوں کی طرح ذبح ہونے کو طیار ہو گئے تھے۔ بے شک ایسا صبر انسانی طاقت سے باہر ہے اور گو ہم تمام دنیا اور تمام نبیوں کی تاریخ پڑھ جائیں تب بھی ہم کسی اُمت میں اور کسی نبی کے گروہ میں یہ اخلاق فاضلہ نہیں پاتے۔"

(رسالہ جہاد صفحہ ۴-۵-۹-۱۰)

صحابہؓ کی ان فداکاریوں اور جانفروشیوں کا تذکرہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے عربی منظوم کلام میں یوں ملتا ہے:۔

نَہَبَ اللِّئَامُ نُشُوبَهُمْ وَعِقَارَهُمْ
فَتَهَلَّلُوْا بِجَوَاهِرِ الْفُرْقَانِ
فَدَمُ الرِّجَالِ لِصِدْقِهِمْ فِیْ حُبِّهِمْ
تَحْتَ السُّیُوْفِ اُرِیْقَ کَالْقُرْبَانِ

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

غنڈوں نے اُن کے مال اور جائیدادیں لوٹ لیں مگر اس کے عوض فرقان کے موتی پاکر اُن کے چہرے تمتما اُٹھے۔ سو اُن پہلوانوں کا خون محبت کی راہ میں ثابت قدمی کے باعث تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہا دیا گیا۔

اسلام کی ایک اور فدائی جماعت کی نسبت پیشگوئی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری زمانہ میں صحابہؓ کی مثیل اسلام کی ایک اور فدائی جماعت کی خبر اپنی ایک پُرجلال حدیث میں دی ہے اور ائمہ سلف نے بھی بڑی کثرت کے ساتھ اپنی کتب میں اس جماعت کی علامات بیان کی ہیں۔ ارشاداتِ نبویؐ اور بزرگانِ سلف کی پیشخبریوں کا خلاصہ یہ ہے کہ آخری زمانہ میں اسلام کی فدائی اور خیر الانام کی شیدائی الجماعت ایک امام موعود ("الامام") کی قیادت میں تبلیغ اسلام کا پرچم لہرائے گی اور راہِ اسلام کی راہ میں ٹھیک ٹھیک اسی طرح جان، مال اور عزت و آبرو کی قربانیاں پیش کرنے کی سعادت نصیب ہو گی جس طرح آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے جاں نثار صحابہؓ نے پیش کیں (مَا اَنَا عَلَیْهِ وَ اَصْحَابِیْ) وہ جماعت احمدی مسلک پر گامزن ہو گی۔ اس زمانہ میں ملتِ بیضاء کا درخت مرجھایا ہوا ہوگا اور اس کے خون سے دوبارہ سرسبز ہوگا۔

حضرت مہدی موعودؑ کا اعلانِ حق

چنانچہ یہ خدائے عزوجل کا ایک تصرف خاص اور ہمارے آقا و مولا محمد عربی خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و اُمّی) کا معجزہ ہے کہ حضرت مہدی موعود نے اپنے دعوئ مسیحیت کی پہلی تصنیف "فتح اسلام" (مطبوعہ ۱۸۹۱ء) میں ہی یہ اعلانِ حق فرما دیا کہ:۔

رُومانی، طاقت کی دوا ۔ اعصابی کمزوری کا زود اثر علاج۔ قیمت ۱۰/- ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ فون ۵۳۴

"ٹوتھلین" = شدید اور ناقابل برداشت دانت یا مسوڑھے کی درد کی اکسیر دوا۔ فوری فائدہ۔ کھانے اور لگانے کے لئے۔ قیمت ۲/-
پائیوریا کورس = مسوڑھوں سے خون اور پیپ دور کرنے کے لئے۔ قیمت ۱۰/-
کیریز کورس = دانتوں کی ہڈی کے گھن کو ختم کرنے کی مجرب دوا۔ قیمت ۱۰/-
پیور ٹوتھ پوڈر = دانتوں کی روزانہ صفائی اور تمام امراض سے بچانے کے لئے۔ قیمت ۱/۵۰
شفائے اپھارہ
جانوروں کے مہلک اور خطرناک اپھارہ کو بفضلہ پندرہ منٹ میں غائب کرنے کی مجرب دوا
قیمت فی پیکٹ ۷۵/. درجن ۶/۰۔ ۲ درجن سے زائد پر ڈاک خرچ کی رعایت
نئے اور پرانے امراض کے علاج کے لئے رسالہ "حیرت انگیز مجرب دوائیں" مفت
شاہ ہومیوپیتھک سٹور۔ رحمت بازار۔ ربوہ

PRICE LIST OF BOOKS

Please always contact the O. R. P. Co. Ltd., for books on religion. You may ask for any book and rest assured that it will be promptly supplied. The titles of a few books are given below.

		U.S. Dollars
1.	The Holy Quran with English Translation and Short Notes fine Paper ...	7.00
2.	The Holy Quran with Eng. Translation including Introduction ...	4.00
3.	The Holy Quran with Dutch Translation ,, ,, ...	5.00
4.	The Holy Quran with German Translation ,, ,, ...	5.00
5.	Forty Gems of Beauty (Forty selected Sayings of the Holy Prophet with explanation) ...	0.80
6.	Nibrasul Momineen (100 Sayings of the Holy Prophet Arabic/English) ...	0.30
7.	Introduction to The Study of the Holy Quran (Fine Paper) ...	1.50
8.	Invitation ...	1.00
9.	The Real Revolution ...	0.30
10.	Where did Jesus Die ? ...	0.50
11.	Jesus in India ...	0.60

EXPORTERS OF BOOKS
The Oriental & Religious Publishing Corporation Ltd., Rabwah—Pakistan

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۳۰/- روپے
نورِ نظر — اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۳۵/- روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

"سچائی کی فتح ہو گی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔ (فتح اسلام صفحہ ۱۶-۱۵ طبع اول)

حضرت اقدس نے خطبہ الہامیہ (۱۹۰۰ء) میں اسی حقیقت کو درج ذیل الفاظ میں واضح اور نمایاں فرمایا ہے (ترجمہ)۔

"اے بھائیو! یہ ہمارا زمانہ ہمارے اس مہینے (یعنی ذوالحجہ۔ ناقل) سے مناسبت تامہ رکھتا ہے کیونکہ یہ آخری زمانہ ہے اور یہ مہینہ بھی اسلام کے مہینوں میں سے آخری ہے اور دونوں ختم ہونے کے قریب ہیں۔ اس آخری مہینہ میں بھی قربانیاں ہیں اور اس آخری زمانہ میں بھی قربانیاں ہیں اور فرق صرف اصل اور عکس کا ہے جو آئینہ میں پڑتا ہے اور اس کا نمونہ زمانہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں گزر چکا ہے۔ اور اصل روح کی قربانی ہے اے دانشمندو! اور بکروں کی قربانیاں روح کی قربانی کیلئے مثل سایوں اور آثار کے ہیں۔ پس اس حقیقت کو سمجھ لو اور تم صحابہؓ کے بعد یہ حق رکھتے ہو اور اس بات کے اہل ہو کہ اس حقیقت کو سمجھو اور تم ان میں سے ایک آخری گروہ ہو جو خدا کے فضل اور رحمت کے ساتھ شامل کئے گئے ہو۔" (بحوالہ روحانی خزائن جلد ۱۶ صفحہ ۲۹)

قربانیوں کی عید مبارک ہو

یکتا ہستی کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! اسلام کے جاں نثارو، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادمو! جو صحابہؓ کے رنگ میں رنگین ہو کر دنیا بھر میں دین مصطفیٰؐ کی سربلندی اور اسلام کے عالمگیر روحانی غلبہ کی خاطر اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اور اپنی عزت و آبرو غرضیکہ سب کچھ فدا کر رہے ہو تمہیں قربانیوں کی عید منانا مبارک ہو! صد مبارک ہو۔ تم ہی وہ خوش نصیب ہو جن کی نسبت حضرت مصلح موعودؓ نے یہ منادی کی تھی ؎

عشق خدا کی مے سے بھرا جام لائے ہیں
ہم مصطفیٰؐ کے ہاتھ پہ اسلام لائے ہیں

علامہ نیاز فتحپوری نے حضرت مہدی موعودؑ کی بین الاقوامی جماعت کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے لکھا تھا:۔

"جب قادیان و ربوہ میں صدائے اللہ اکبر بلند ہوتی ہے تو ٹھیک اسی وقت یورپ و افریقہ و ایشیا کے ان بعید و تاریک گوشوں سے بھی یہی آواز بلند ہوتی ہے جہاں سینکڑوں غریب الدیار احمدی خدا کی راہ میں دلیرانہ قدم آگے بڑھائے ہوئے چلے جا رہے ہیں۔"

(نگار جولائی ۱۹۶۰ء صفحہ ۱۱۷-۱۱۹)

ایک آخری شاندار عید کی بشارت

مگر یہ تو نقطۂ آغاز ہے اس آخری شاندار عید کا جس کی بشارت ہمیں سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ۲ر اگست ۱۹۱۶ء کے خطبۂ عید میں بایں الفاظ دے رکھی ہے کہ:۔

"تم لوگ خوش ہو جاؤ اور تمہیں مبارک ہو کہ اس بڑی عید کے آنے کا زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہی زمانہ ہے جس کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ کہ مسیح کا زمانہ وہ زمانہ ہوگا جبکہ اسلام کو تمام ادیان پر غلبہ حاصل ہو جائے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کو مسیح موعود اور آپ کی جماعت کے ذریعہ پھیلا کر سب کو ایک جگہ پر جمع کر دیا جائے گا۔ اس وقت ہمارے لئے اصل عید ہو گی۔۔۔ جس وقت وہ عظیم الشان اجتماع ہو گا جس کا کرنا تمہارے سپرد ہے اس وقت تمہیں کتنی لذت حاصل ہو گی تم خیال کرو کہ جس وقت جو کلمہ تم پڑھتے ہو وہی کلمہ دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑھا جائیگا۔ ہر بستی، ہر گاؤں اور ہر شہر میں وہی آواز سنائی دیگی۔۔۔ ہر شہر اور ہر بستی سے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ کی آواز آتی ہو گی۔ تمام دنیا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں نہیں دی جائیں گی بلکہ آپ پر درود بھیجا جائے گا۔"

(الفضل ۱۲ر اگست ۱۹۱۶ء صفحہ ۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

احباب کرام کو جلسہ سالانہ کی مبارک
لاہور میں
اپنی جملہ یونانی طبی ضروریات مثلاً ہر قسم کی معجونیں۔ خمیرے۔ اطریفل۔ عرق۔ شربت مکمل اجزاء سے تیار کردہ۔ نیز خالص شہد اور خالص بادام روغن اور یونانی نسخہ جات ــ نصف صدی قدیم دواخانہ۔
حکیم محمد جمیل رجسٹرڈ پریکٹیشنر
محمدی دواخانہ۔ ۲۴ ع نزد روڈ مصری شاہ لاہور۔

بندھن۔ محافظ جوانی ــ جملہ شکایات کا شافی علاج۔ قیمت ۵/-۔ ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ۔ فون ۵۲۳

فون نمبر ۵۸۲۴۴ گرام: "نوبل"
ہر قسم کے مال کی امپورٹ اور ایکسپورٹ کے لئے
ہماری خدمات حاصل کریں
اے چوہدری اینڈ کمپنی
۲۵ برانڈرتھ روڈ۔ رام گلی نمبر ۱۔ لاہور

برائے فروخت یا رہن باقبضہ
محلہ دارالنصر وسطی کی مسجد کے بالمقابل بڑی سڑک پر ایک نہایت عمدہ اور وسیع کوٹھی قابل فروخت ہے رہن باقبضہ بھی دی جا سکتی ہے۔ کوٹھی ۹ کنال زمین پر۔ ۶ بیڈ روم۔ ۱ ڈرائنگ روم۔ ۱ ڈائننگ روم۔ کچن۔ سٹور۔ دو بڑے برآمدے، گیراج۔ ڈیوڑھی۔ سرونٹس کوارٹرز پر مشتمل ہے۔ غسلخانوں میں فلش سسٹم ہے۔ باغیچہ بھی ہے جس میں ٹیوب ویل لگا ہوا ہے۔ ٹیلیفون بجلی غرضیکہ ہر قسم کی سہولتیں مہیا ہیں علاوہ ازیں چند سکنی پلاٹس بھی قابل فروخت ہیں۔ خواہشمند احباب مجھ سے رابطہ پیدا فرمائیں۔
عبداللطیف لون۔ "الباسط" ربوہ۔ فون نمبر ۵۰۶

اندرجام عشق طاقت کی مشہور دوا کورس چالیس روپے۔ حب مقوی دماغ دماغی کام کرنے والوں کیلئے کورس ۲۵/- روپے۔ مفید معدہ معدہ کی اصلاح اور ہضم غذا کیلئے فی شیشی ۳/۵۰۔ دارالعلاج رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسوف و خسوف کا نشان ــــ اور ــــ مہدی معہود علیہ السلام

آسماں میرے لئے تُو نے بنایا اِک گواہ ٭ چاند اور سورج ہوئے میرے لئے تاریک و تار

(مکرم امین اللہ خان صاحب سالک مربی سلسلہ احمدیہ)

اپنے کسی فرستادہ کے حق میں اللہ تعالیٰ کی قدرت نمائی نہ صرف ذاتِ حق کا تابندہ و درخشندہ ثبوت ہوتی ہے بلکہ اس سے خدا تعالیٰ کے مقدس فرستادہ کی صداقت بھی روزِ روشن کی طرح عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آخری زمانہ کے متعلق جس میں مہدی معہود نے ظاہر ہونا تھا یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ:۔

اِنّ لمھدینا اٰیتین لم تکونا منذ خلق السمٰوات والارض۔ ینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان و تنکسف الشمس فی النصف منہ۔

ہمارے مہدی کے لئے دو بڑے نشان دکھائے جائیں گے کہ جب سے آسمان و زمین پیدا ہوئے کسی اور مامور اور فرستادہ کے لئے نہیں دکھائے گئے (۱) رمضان کے مہینہ میں چاند کا گرہن اس کی اوّل (یعنی تیرھویں) رات میں ہوگا (۲) اسی رمضان میں سورج کا گرہن اس کے دنوں میں سے درمیانی (یعنی اٹھائیسویں) دن ہوگا۔

یہ حدیث نہ صرف اہلسنّت والجماعت کی مشہور کتاب دارقطنی میں درج ہے بلکہ شیعوں کی مشہور اور مستند کتاب اکمال الدین میں بھی مذکور ہے اور اسے مہدی موعود کی علامت قرار دیا گیا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عظیم پیشگوئی بڑی شان سے اور نہایت خارق عادت طور پر چودہ سو سال بعد ۱۸۹۴ء میں پوری ہوئی اور مہدی معہود کی خصوصی شان کے مہتم بالشان اظہار کا موجب بنی۔ دنیا بھر میں علم فلکیات کے ریکارڈ اس کے شاہد ہیں۔

کسوف و خسوف کے اس عظیم نشان کی عظمت پر نہ صرف صحفِ اسلامیہ شاہد ہیں بلکہ صحفِ عیسوی بھی اس حقیقت کو اجاگر کرتے ہیں کہ اس نشان کی عظمت و اہمیت اس کی دو ہزار سال قبل پیش خبری سے ظاہر و باہر ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی آمدِ ثانی کا روشن نشان چاند اور سورج گرہن کو قرار دیا تھا۔ سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اس امر سے بھی واضح ہے کہ جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بنی نوع انسان کو کسوف و خسوف کی معیّن تاریخوں سے متعارف نہ کرایا وہاں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بارگاہِ ایزدی سے ان کی معیّن تاریخوں کے علم سے ممیّز و ممتاز کیا گیا۔

صحفِ اوّلین میں اس پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ ایک سنّتِ قدیمہ ہے جس کے آثار تو پہلے زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے پائے گا اور اسی طرح پہلی کتابوں میں آیا ہے۔ اور اگر تجھے شک ہے تو دوسرا باب یوئیل نبی کی کتاب کا اور تئیسواں باب حزقیل نبی کی کتاب کا دیکھ۔۔۔۔ اور حاصل کلام یہ کہ خسوف اور کسوف دو نشان ہیں۔۔۔"

(ترجمہ از عربی نور الحق الحصۃ الثانیۃ صفحہ ۲۵-۲۶)

مکہ معظمہ میں اس پیشگوئی کے تذکرہ اور اس کے ظہور پر اظہارِ مسرت کا ذکر کرتے ہوئے حضور علیہ السلام لکھتے ہیں:۔

"دیکھنا چاہیئے کہ چاند اور سورج کا رمضان شریف میں گرہن ہونا کس قدر ایک مشہور پیشگوئی تھی۔ یہاں تک کہ جب ہندوستان میں یہ نشان ظاہر ہوا تو مکہ معظمہ کی ہر ایک گلی اور کوچہ میں اس کا تذکرہ تھا کہ مہدی موعود پیدا ہو گیا۔ ایک دوست نے جو اُن دنوں میں مکہ میں تھا خط میں لکھا کہ جب مکہ والوں کو سورج اور چاند گرہن کی خبر ہوئی کہ رمضان میں حدیث کے الفاظ کے مطابق گرہن ہو گیا تو وہ سب خوشی سے اُچھلنے لگے کہ اب اسلام کی ترقی کا وقت آگیا اور مہدی پیدا ہو گیا۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۶۹)

حضرت مہدی معہودؑ نے اس عظیم پیشگوئی کو اپنی گرانمایہ تصانیف میں تفصیل سے بیان فرمایا ہے۔ آپ رقم فرماتے ہیں:۔

"ایسا واقعہ ابتداء دنیا سے کسی رسول یا نبی کے وقت میں کبھی ظہور میں نہیں آیا صرف مہدی معہود کے وقت اس کا ہونا مقدّر تھا۔ اب تمام انگریزی اور اُردو اخبار اور جملہ ماہرین ہیئت اس بات کے گواہ ہیں کہ میرے زمانہ میں ہی جس کو عرصہ قریباً بارہ سال کا گزر چکا ہے اسی صفت کا چاند اور سورج کا گرہن رمضان کے مہینہ میں وقوع میں آیا ہے اور جیسا کہ ایک اور حدیث میں بیان کیا گیا ہے یہ گرہن دو مرتبہ رمضان میں واقع ہو چکا ہے اوّل اِس ملک میں دوسرے امریکہ میں۔ اور یہ دونوں مرتبہ انہیں تاریخوں میں ہوا ہے جن کی طرف حدیث اشارہ کرتی ہے اور چونکہ اس گرہن کے وقت میں مہدی معہود ہونے کا مدعی کوئی زمین پر بجز میرے نہیں تھا اور نہ کسی نے میری طرح اس گرہن کو اپنی مہدویت کا نشان قرار دیکر صدہا اشتہار اور رسالے اردو اور فارسی اور عربی میں دنیا میں شائع کئے اس لئے یہ نشانِ آسمانی میرے لئے متعیّن ہوا۔ دوسری اس پر دلیل یہ ہے کہ بارہ برس پہلے اس نشان کے ظہور سے خدا تعالیٰ نے اس نشان کے بارے میں مجھے خبر دی تھی کہ ایسا نشان ظہور میں آئیگا اور وہ خبر براہین احمدیہ میں درج ہو کر قبل اس کے جو یہ نشان ظاہر ہو لاکھوں آدمیوں میں مشتہر ہو چکی تھی۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۰۲)

ضروری تصحیح

اسی پرچہ میں صفحہ ۱۳ پر ایک مضمون "اسلام کا روشن مستقبل" کے عنوان سے شائع ہوا ہے جس پر سہوِ کتابت سے مضمون نگار کا نام نہیں دیا گیا۔ یہ مضمون محترم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلادِ عربیہ و مغربی افریقہ کا تحریر کردہ ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

نصرت آرٹ پریس ربوہ قوم کا اپنا پریس ہے اور انگریزی عربی اور فارسی زبانوں میں لٹریچر شائع کرتا ہے۔ علاوہ ازیں روزمرہ کی ضروریات کی پرنٹنگ کے لئے آپ کی توجہ کا مرکز بن رہا ہے ــــ اور "اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ" کا خوبصورت بلاک چھاپ کر آپ کے لئے نصرت رائٹنگ پیڈ مناسب قیمت پر پیش کرتا ہے۔ احباب پیڈ طلب کریں۔

مینیجر نصرت آرٹ پریس گول بازار ربوہ

ننّھا۔ بچوں کو صحت مند اور توانا رکھتا ہے اسہال بدہضمی کیلئے اکسیر ہے قیمت ۳/- **ناصر دواخانہ** گولبازار ربوہ فون ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

هوالشافی ——— اللہ شافی ——— اللہ کافی

مجربات شاہ نور فارمیسی نوشہرہ گیٹ سکارپوسٹ و دیگر مصنوعات

نمک نور ٹکیاں - ہاضمہ کی خرابی - گیس - دائمی قبض اور پیٹ کی دیگر امراض کے لئے -
۵ ٹکیہ - Rs ۱/۵۰

نورامرت دھارا - نزلہ - زکام - کھانسی - بخار و دیگر وبائی امراض کیلئے - قیمت فی شیشی ۱/۲۵

امرت بوٹی - جسمانی کمزوری - اعصابی کمزوری - اعضائے رئیسہ کو مضبوط بناتی ہے - ۶۰ گولیاں -/۶

نائٹ کیپسول - ہر قسم کی جسمانی کمزوری کو دور کر کے خون کی پیدائش میں مدد دیتے ہیں -
قیمت ایک کیپسول ۲۵/ - ۱۰ کیپسول -/۱۰

اکسیر بواسیر - یہ گولیاں خونی اور بادی دونوں ہی اقسام کی بواسیر میں نہایت مفید ہیں -
قیمت ۱۰۰ گولی -/۱۲ روپیہ

سرمہ نور عالم - آنکھوں کی خارش - کمزوری نظر - جالا - غبار کے لئے مفید ہے -
موتیا بند - پڑبال - پھولا کو فائدہ نہیں کرتا -
قیمت ایک شیشی = ۱/۲۵

روپ نکھار - چہرہ کے داغوں - کیل - چھائیوں - مہاسوں کو دور کر کے چہرہ
کی رنگت میں نکھار اور ملائمت پیدا کرتا ہے - قیمت فی شیشی = ۳/۲۵

قیصر بن فلاور ہیر آئل بالوں کو گرنے سے بچاتا ہے - بالوں کو لمبا کرتا ہے - بالوں کی سیاہی
کو ضائع نہیں ہونے دیتا - دماغی قوت کیلئے اکسیر ہے - قیمت ایک پونڈ -/۱۵

گارڈینا فلاور سینٹ - انگلش خوشبویات کا مرکب ہے - خوشبو تیز نہیں ہے - قیمت فی شیشی -/۵

محبوب عالم فلاور سینٹ - ۲ - ۳ گھنٹہ کے بعد اپنی خوشبو کو بدلتا ہے - شیشی کلاں -/۵ نمونہ کی شیشی -/۲

ملنے کا پتہ

* جلسہ سالانہ کے ایام میں دواخانہ کے اسسٹنٹ حضرات سے خرید فرمادیں -
* جناب ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب کیمبل پور * ناصر دین میڈیکل سٹور ربوہ * افضل برادرز ربوہ
* زیرہ ہاؤس ربوہ * دارالخیر جنرل سٹور رحمت بازار ربوہ

ایجنسی لینے والے حضرات کی خدمت میں معقول کمیشن دیا جاتا ہے - خط و کتابت کے ذریعہ سے فیصلہ فرمادیں -
(مینجر حکیم فقیر احمد خان نوشہرہ گیٹ سکارپور سندھ)

عام گھریلو استعمال کی ادویات

کیورٹیو - سردرد - نزلہ - زکام - بخار کیلئے -/۵

فیورکیور - ملیریا - ٹائیفائیڈ بخار کیلئے -/۵

ڈائی جیسٹین - پیٹ درد - بدہضمی - کمی بھوک اور پیٹ کی دیگر تکالیف کے لئے -/۵

کف کیور - کھانسی اور ہر اس مرض کے لئے جس میں کھانسی نمایاں ہو -/۵

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

هوالشافی

چار خوراکی اکسیریں

FOUR DOSE CURES

دمہ کیلئے استھما کیور	ASTHMA CURE
بواسیر کیلئے پائلز کیور	PILES CURE
دردوں کیلئے پینز کیور	PAINS CURE
ناسور کیلئے فیسچولا کیور	FISTULA CURE
گرتے بالوں کیلئے ہیئر کیور	HAIR CURE

چالیس پرانی "لاعلاج" امراض کی کیورز کی فہرست مفت طلب فرمائیں -

تیار کردہ
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور - کراچی
پیش کردہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

خریداران صاحبان

کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور پتہ تبدیل کرتے وقت اپنا پتہ صاف ستھرا لکھا کریں -

(مینجر الفضل)

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر

گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا
"پیور الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے!
یہ ٹانک بھوک تیز کرتا - غذا جزو بدن بناتا - بکثرت خون پیدا کرتا - تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا اور لگاتار استعمال سے جسم پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے - قیمت -/۴

داغ - دھبے کیل - مہاسے پھنسیاں غائب کر کے چہرے کی جلد کو کندن کی طرح

چھائیاں

صاف کرنے کے لئے
"فیسلین" کھانے کی دوا
فی کورس -/۹

لیکوریا کی کامیاب اور مجرب دوا قیمت -/۴

لیکوری

فوری اور مکمل فائدہ

کمزور اور سوکھے بچوں کو ہرا بھرا

کرنے والی دوا
"پیور بے بی ٹانک" بچوں کے ہرے پیلے دست - قے - بدہضمی مٹی کھانے کی عادت دور کرتے - بچوں کو پرخون اور صحت مند بنانے میں اکسیر ہے - قیمت -/۳

"پیور گولڈ ڈراپس" کا ہر قطرہ دل کی کمزوری ضعف - دھڑکن - گھبراہٹ - بے ہوشی کے لئے

آب حیات

سے کم نہیں - فوری اور مستقل فائدہ - بالکل بے ضرر دوا - قیمت -/۴

مردانہ طاقت کی خاص دوائیں

* پیور سپیشل ڈراپس * سیکسلین
* فاسفولین * اور سلف کنٹرول کورس علاج
بے حد مفید ہیں

شاہ ہومیو پیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار - ربوہ

ربوہ کے مشہور تحفے

ہاضمون رجسٹرڈ پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے اکسیر اعظم قیمت فی شیشی ۱/۵۰ ، نصف پاؤ -/۳

سرمہ مسیحائی امراض چشم کیلئے بہترین عینک اتار سرمہ فی شیشی ایک روپیہ

خارش توڑ / **مسیحائی مرہم** جلدی امراض خارش - دھدر - چنبل - اگزیما وغیرہ کا کامیاب علاج چھوٹی ڈبیہ ۱/۲۵ بڑی ۲/۵۰

زود جام عشق طاقت کیلئے چوٹی کی ٹانک ہے قیمتی اجزاء سے تیار شدہ مکمل کورس ۶۰ گولی -/۲۰ روپے

ملنے کا پتہ
نصرت کیمیکل ورکس رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
بالمقابل ایوان محمود

ہومیو پیتھک و بایوکیمک ادویات

و

معیاری مدر ٹنکچرز پوٹینسیاں

۶ - ۳۰ - ۲۰۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۰۰۰ اور ایک لاکھ (CM) طاقت تک - ملک شوگر - گولیاں - ٹکیاں اور ہومیو پیتھک و بایوکیمک کتب پاکستان کے تھوک فروشوں کے متوازی نرخوں پر خرید فرمادیں -

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
فون ۶۰۶ / ۶۰۷

راحت جان - تبخیر معدہ کی مفید و مجرب دوا - قیمت -/۵ - ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ فون ۵۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کے مشہور و معروف ادارہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ کی شائع کردہ کتب

سرورِ کونین سیّدِ وُلدِ آدم محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ

سیرۃ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

حصہ اول دوم

مصنفہ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ معرکۃ الآراء تصنیف مستند اور صحیح حالات پر مشتمل ہے اور نامور شخصیتوں سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہے۔ ہر مسلمان کے لئے حضور کی سیرۃ کا مطالعہ ضروری ہے

ہدیہ۔ مجلد حصہ اول -/۱۰ روپے

" حصہ دوم -/۱۴ "

علاوہ محصول ڈاک

سیّدنا حضرت مولانا حکیم نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی ایمان افروز واقعات اور حیاتِ زندگی پر مشتمل کتاب

مرقاۃ الیقین فی حیاۃ نور الدینؓ

ہدیہ۔ مجلد فی چھ روپے صرف علاوہ محصول ڈاک

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلماتِ طیبات یعنی

ملفوظات

مکمل سیٹ دس جلدوں میں ہدیہ -/۱۵ روپے فی جلد

علاوہ محصول ڈاک!

نوٹ۔ جلد اول و دوم اس وقت سٹاک میں ختم ہے۔ باقی ۸ جلدوں کی رعایتی قیمت -/۱۱۰ روپے ہے۔

فصل الخطاب

سیدنا حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاولؓ کی

رد عیسائیت پر مبسوط کتاب

جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہے۔

ہدیہ مجلد فی جلد دس روپے علاوہ محصول ڈاک

فضائل القرآن

سیدنا حضرت مصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جلسہ سالانہ کی چھ تقریروں کا مجموعہ

ہدیہ۔ مجلد -/۱۰ دس روپے فی جلد

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی پُر معارف و پُر حکمت

تفسیر کبیر

اس وقت صرف پانچ جلدیں سٹاک میں موجود ہیں۔ باقی چھ نایاب ہیں۔ جلسہ سالانہ پر حاصل کریں!

ہدیہ۔ پانچ جلد -/۷۲ روپے علاوہ محصول ڈاک

الحق المبین فی تفسیر خاتم النبیین

(از محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل۔ لائلپوری)

یہ معرکۃ الآراء کتاب مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندی کی کتاب "ختم نبوت کامل" ہر سہ حصہ کے جواب میں نہایت مبسوط دلائل پر مشتمل ہے اور اس میں آیت خاتم النبیینؐ کے حقیقی اور صحیح معنوں کی روشنی میں دلائل دیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب بہت مفید ہے اور $\frac{20\times30}{16}$ سائز کے ۳۱۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

ہدیہ۔ علاوہ محصول ڈاک ۳/۵۰ فی جلد

ملنے کا پتہ:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر شوکت و پُر جلال اشتہارات کا مجموعہ

مجموعہ اشتہارات

اس کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتب اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا دیگر لٹریچر ہمارے ہاں سے طلب فرمائیں۔ فہرست کتب مفت حاصل کریں!

الناشر:۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ

ٹیلیفون ۴۸۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گرام
ماڈرن گوجرانوالہ

ربڑ اور پلاسٹک

ٹیلیفون نمبر
۲۲۵۷-۲۲۵۹

ماڈرن انڈسٹریز

مردانہ زنانہ اور بچگانہ

کے علاوہ

ربڑ کی ہوائی چپل

کے تیار کنندگان

ہماری مصنوعات
امپورٹڈ میٹریل اور مشینری
سے
ماہرین کی زیر نگرانی بڑی
احتیاط سے تیار ہوتی
ہیں
ملکی مصنوعات کو خریدکر ان کی سرپرستی اور
حوصلہ افزائی کریں

ماڈرن انڈسٹریز ۱۰۲-۱۰۲
سمال انڈسٹریز اسٹیٹ گوجرانوالہ

"بہترین ملبوسات آپ کی پسند کے ساتھ"

فون ۶۱۷

شاہد کلاتھ ہاؤس

رحمت بازار
ربوہ

* لیڈیز اینڈ جینٹس سوٹنگ * بنارسی ساڑھیاں * کشمیری شالیں
* بیڈ شیٹ * پردہ کلاتھ کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

محمود گولڈ سمتھ

خالص سونے چاندی کے زیورات جدید ڈیزائنوں میں
بنوانے اور خرید و فروخت کے لئے
نیز
الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں دیدہ زیب ڈیزائنوں میں
خریدنے کے لئے تشریف لائیے

پروپرائٹر
چوہدری محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد راجپوت گولبازار ربوہ
فون ۶۸۱

ہومیوپیتھک بایوکیمک ادویات

جرمنی و پاکستانی اور
دلچسپ ہومیوپیتھک کتب
کیلئے

شاہ ہومیوپیتھک

اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ
کو ہمیشہ یاد رکھیں

مایوس و پریشاں

مریض جو ہر قسم کا علاج کروا کر مایوس
ہو چکے ہوں تفصیلی علامات مرض لکھ کر
سستا اور کامیاب ہومیوپیتھک علاج کرائیں

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس۔ اے رحمٰن۔ آر ایم پی
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرزمین قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ نے خود اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی جملہ طبّی ضروریات بہ احسن پوری کر رہا ہے

پیچیدہ سے پیچیدہ زنانہ اندرونی امراض کا علاج کیا جاتا ہے

زنانہ معائنہ کا معقول انتظام ہے

قدیمی ـــ اوّلین ـــ شہرۂ آفاق

حبّ اٹھرا (رجسٹرڈ)

مکمّل کورس: بیس ۲۰/- روپے ۔ (چار صد گولیاں)

ہمارا اصول

- صاف ستھرے اجزاء
- دیانتدارانہ دواسازی
- عمدہ پیکنگ
- غریبانہ قیمت
- مخلصانہ مشورہ
- اور اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

مقوّی دماغ گولیاں

ذہنی کام کرنے والوں کی بہترین معاونت

فی شیشی دس ۱۰/- روپے

زدجام عشق

طاقت کی لاثانی دوا

ایک ماہ پچیس ۲۵/- روپے

ترنیہ اولاد گولیاں

مجرّب دوا۔

فی کورس پچیس ۲۵/- روپے

سرویشی

نوجوانوں کی صحت کی نگہبان

قیمت دس ۱۰/- روپے

تریاقِ معدہ

متلی، قے، پیٹ درد اور نظامِ ہضم کی خرابیوں کو دور کرنے کیلئے

فی شیشی ۵/-

اکسیرِ تبخیر

تبخیر معدہ، ضعفِ قلب اور ذہنی پریشانیوں کی دوا

فی شیشی ۱۰/- روپے

دوائی خاص

زنانہ امراض کا واحد علاج

دو اونس دس ۱۰/- روپے

حبّ مفید النساء

بے قاعدگی کی دوا۔

ایک ماہ دس ۱۰/- روپے

حبّ مسان

سوکھے کی مجرّب دوا

فی شیشی پانچ ۵/- روپے

شہزین

مرض اٹھرا کی پڑیاں

ایک ماہ کی دوا

دس ۱۰/- روپے

تسہیلِ ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کو آسان کرنے کی دوا

قیمت پانچ ۵/- روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز

چوک گھنٹہ گھر فون ۴۸۴۴ ، بالمقابل ایوانِ محمود فون ۶۳۸ ، پھلیلی بازار

گوجرانوالہ، ربوہ، ٹنڈو محمد خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمکِ سلیمانی

بدہضمی۔ نفخ۔ کھٹے ڈکار۔ پیٹ کا درد اور بھوک نہ لگنے نیز قبض اور تبخیر معدہ کا لاجواب چورن

ترکیب استعمال۔ بوقت ضرورت ۲ تا ۶ ماشہ ہمراہ عرق سونف یا تازہ پانی کھائیں۔!

قیمت۔ فی سیر دس روپے۔ فی چھٹانک ۵۰ پیسے

تیار کردہ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے

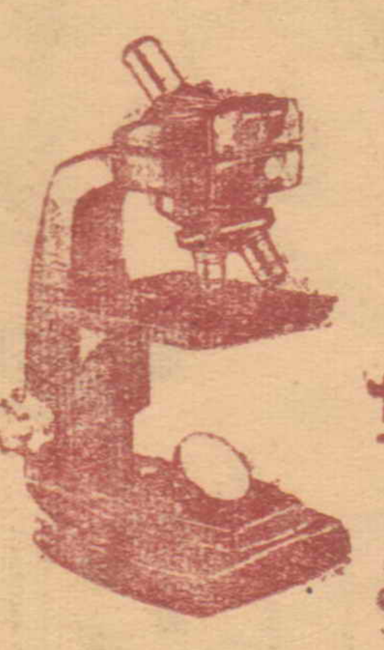

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

• گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

زوجامِ عشق

خالص اجزاء سے تیار، مقوی اعصاب، مقوی اعضائے رئیسہ، پٹھوں اور جسمانی کمزوری کا بہترین علاج ہے۔ مکمل کورس -/۳۵ روپے۔

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

شیزان

گھر بھر کی خوشی

اور صحت کا

ضامن ہے

شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ

بند روڈ۔ لاہور

ORIENT

خالص

سونے چاندی کے زیورات

جدید ڈیزائنوں میں بنوانے

اور

خرید و فروخت کے لئے

نیز

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی انگوٹھیاں

جدید ڈیزائنوں میں خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالسلام، عبدالمنان ناصر

عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ

فون ۵۵۰

معیاری تصاویر

کیلئے

میموریل فوٹو ہاؤس

گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیڈیز پارچات خریدتے وقت ہمیشہ اپنی دکان

"الفردوس" کلاتھ مرچنٹ

کو یاد رکھیں

ہمارے ہاں نئے دیدہ زیب ڈیزائنوں میں ہر قسم کی "کشمیری شالیں سٹولز اور مردانہ دھسے" کا تازہ سٹاک موجود ہے۔ علاوہ ازیں فلیٹ کریپ۔ پرنٹ شمامہ۔ ساٹن کریپ نیز ریڈی میڈ عوامی سوٹ زنانہ و مردانہ ہر قسم۔ کامدار و پرنٹ قمیضیں اور سوٹ۔ لٹھے کی شلواریں اور پاجامے اعلیٰ کوالٹی میں موجود ہیں۔ تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں۔

"الفردوس" کلاتھ مرچنٹ ۸۵ انارکلی لاہور

پاؤنیر الیکٹرک کمپنی

رجسٹرڈ بیرون حرم گیٹ ملتان

فون نمبر ۲۷۳۸

سامان بجلی، پنکھے، موٹریں، الیکٹرک کیبلز اور سامان وائرنگ کے علاوہ

اب

فینسی لائیٹس، سٹریٹ لائیٹس، گارڈن لائیٹس کوٹھیوں اور بڑی عمارتوں کی زیبائش کے دیدہ زیب سامان بجلی کی خدمت کے لئے بھی حاضر ہے۔

نئے شوروم میں تشریف لاکر ملاحظہ فرمائیں

پروپرائیٹر ــــــ چوہدری عبد اللطیف قادیانی

(رجسٹرڈ)

جرموین

خشک و تر خارش

داد۔ چنبل

پھوڑے پھنسی

کیل چھائیوں

اور

پرانے زخموں کیلئے

نہایت مفید اور مجرّب مرہم ہے

تیّار کردہ

اختر یونانی لیبارٹریز لائلپور (پاکستان)

فون ۶۹۰۶

اپنے شہر کے ہر دوا فروش سے طلب کریں

ہول سیل سٹاکسٹ:
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار
(لائلپور)

سٹاکسٹ برائے ربوہ:

جالب میڈیکل سٹور	ناصر میڈیکل سٹور	شاہ میڈیکو
بشارت مارکیٹ	گول بازار	رحمت بازار

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض وفات یافتہ بزرگ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ممتاز خادم

محترم میاں جان محمد صاحب امرتسری
(تاریخ وفات ۲۱ ستمبر ۱۹۷۲ء)

محترم حکیم عبیداللہ صاحب رانجھا۔ ربوہ
(تاریخ وفات ۱۲ جنوری ۱۹۷۳ء)

محترم میاں محمد اقبال صاحب۔ لاہور
(تاریخ وفات ۲۲ ستمبر ۱۹۷۴ء)

محترم مولوی بدرالدین صاحب معلم وقف جدید
(تاریخ وفات ۱۶ فروری ۱۹۷۴ء)

محترم شیخ محمد سعید صاحب امین آبادی
(تاریخ وفات ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء)

محترم راجہ علی محمد صاحب سابق ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ پاکستان
(تاریخ وفات ۱۵ ستمبر ۱۹۷۲ء)

محترم عزیز دین صاحب
(تاریخ وفات ۱۴ نومبر ۱۹۷۲ء)

محترم ماسٹر امام علی صاحب۔ ربوہ
(تاریخ وفات ۵ مئی ۱۹۷۴ء)

محترم میر فضل الدین صاحب
(تاریخ وفات ۷ جنوری ۱۹۷۴ء)

محترم مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ۔ نوشہرہ
(تاریخ وفات [illegible])

محترم میاں فتح محمد صاحب آف تلونڈی جھنگلاں
(تاریخ وفات ۱۲ فروری [illegible])

محترم میاں کریم بخش صاحب آف ننگل باغباناں
(تاریخ وفات [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یو بی ایل یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

UBL.7.127.74 R: LINTAS

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

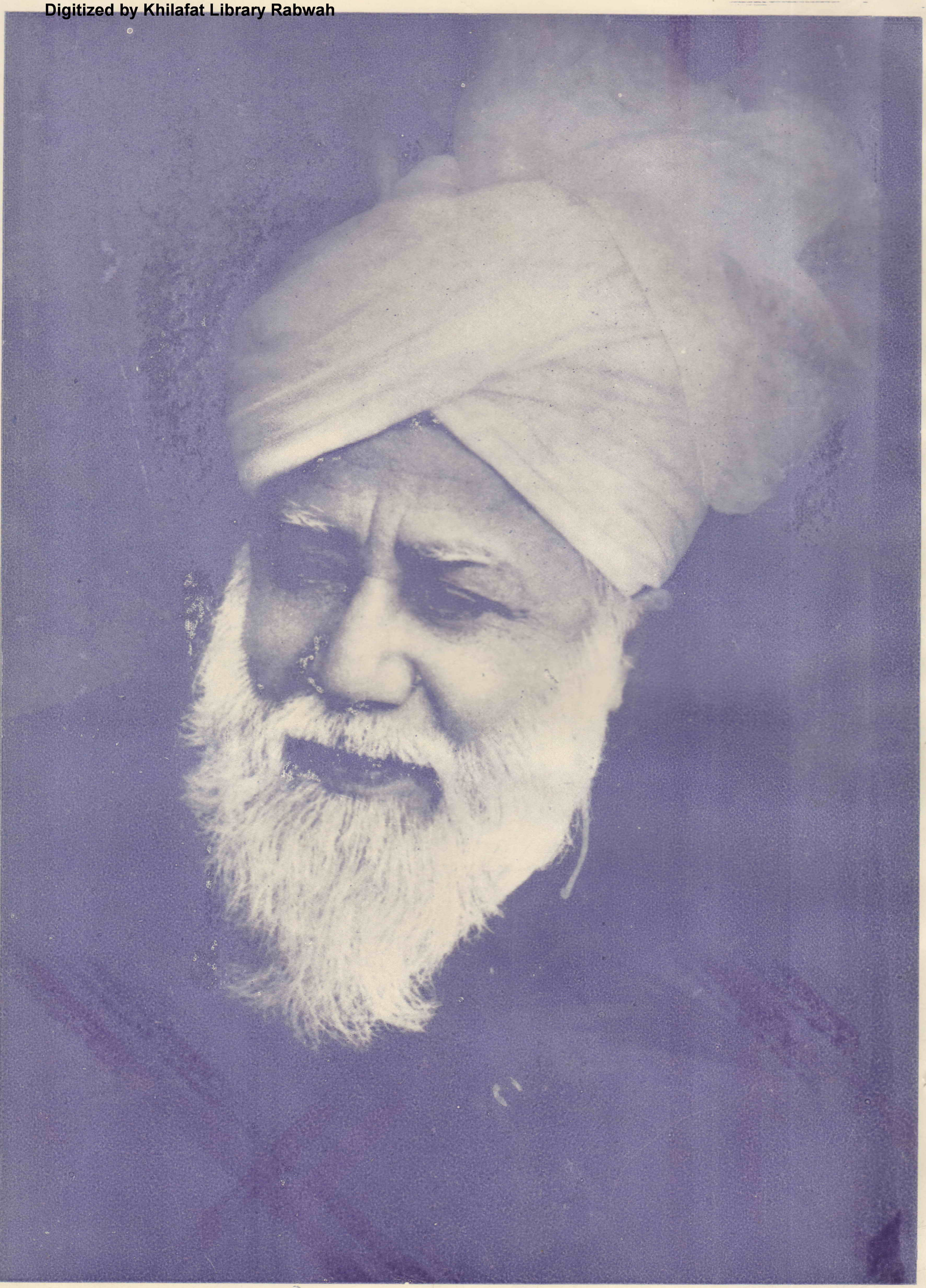

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز